وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾

اور بیشک ہم نے نصیحت حاصل کرنے والے کے لیے قرآن کو آسان کردیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔(۳۲)

جمیع حقوق بنام اللہ رب العالمین

بفیضان حضرت محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قرآن کریم کا انتہائی سلیس اردو ترجمہ

احیاءُ الایمان

مترجم حضرت علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ علیہ

خوبصورت دیدہ زیب عربی فونٹ رنگین تجویدی

تزوین و پیش کش

الشیخ حافظ محمد حبیب اللہ

چاہ میراں لاہور

www.aejazulquran.com

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِيَّةٌ

سُوْرَةُ الفَاتِحَةِ ١ مَكِيَّةٌ ٥ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ٧ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الفاتحہ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۷ آیات اور ایک رکوع ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ

تمام حمد و ثناء اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (۱) رحمٰن ہے بہتر

الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ

رحم والا ہے۔ (۲) روز جزا کا مالک ہے۔ (۳) ہم تیری

نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔ (۴) ہمیں سیدھی

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

راہ پر استوار رکھ۔ (۵) راہ اُن لوگوں کی

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

جن پر تو نے انعام کیا ہے۔ (۶) نہ اُن کی جن پر تیرا غضب

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾ ع

ہوا اور نہ گمراہوں کی۔ (۷)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

سُورَةُ الْبَقَرَةِ
مَدَنِيَّةٌ

رُكُوعَاتُهَا	اٰيٰتُهَا	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ
۴۰	۲۸٦		٨٧ ٢

سورۃ البقرہ مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۸٦ آیات اور ۴۰ رکوع ہیں۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ

الم (۱) یہ اعلیٰ کتاب یعنی قرآن مجید اس میں شک نہیں ہے

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

اہلِ تقویٰ کے لیے ہدایت ہے۔ (۲) وہ جو چھپی ہوئی حقیقت پر ایمان

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے

يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

اُنہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (۳) اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اِس پر

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ

جو اے محبوب! آپ کی طرف اُترا اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا۔

هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾ ط

اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ (۴)

الجزء ١ معانقة ١

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر – پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝٥ إِنَّ الَّذِينَ

وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔(۵) بیشک وہ لوگ جن کے

كَفَرُوا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝٦ خَتَمَ

مقدر میں کفر تھا اُن کے لیے یہ بات برابر ہے چاہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۶) اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلٰٓى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ

نے اُن کے دلوں اور کانوں کو سربمہر کر دیا اور اُن کی قوت بصارت پر پردے ہیں اور اُن کے لیے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝٧ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُولُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ ع

عذاب عظیم ہے ۔(۷) اور لوگوں میں سے جو یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے

الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۝٨ يُخٰدِعُونَ اللّٰهَ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا ۚ وَمَا وقف لازم

اور وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔(۸) وہ اللہ اور اہلِ ایمان کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں اوردرحقیقت وہ اپنے آپ کو

يَخْدَعُونَ إِلَّآ أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝٩ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ

خود دھوکہ دے رہے ہیں اور وہ اہلِ شعور سے نہیں ہیں۔(۹) اُن کے دلوں میں ایک بیماری ہے،

فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۢ ۙ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝١٠

پس اللہ تعالیٰ نے اُن کی بیماری کو زیادہ کر دیا۔ اور اُن کے لئے درد ناک عذاب ہے۔ یہ اُن کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے ہے۔(۱۰)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ ۙ قَالُوٓا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝١١

اور جب اُن سے کہا جائے کہ زمین میں فساد برپا نہ کرو تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔(۱۱)

أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُونَ ۝١٢ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

خبردار! بیشک وہی فساد کرنے والے ہیں مگر اُنہیں شعور نہیں ہے۔(۱۲)اور جب اُن سے کہا گیا کہ اس طرح

اٰمِنُوا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوٓا أَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۗ أَلَآ إِنَّهُمْ

ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے ہیں تو اُنہوں نے جواباً کہا کہ کیا ہم بیوقوفوں کی طرح ایمان لے آئیں۔ خبردار وہی بے وقوف ہیں

هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُونَ ۝١٣ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ اٰمَنُوا قَالُوٓا اٰمَنَّا ۚ

مگر وہ جانتے نہیں ہیں ۔(۱۳) اور جب اہلِ ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب علیحدگی

وَإِذَا خَلَوْا إِلٰى شَيٰطِينِهِمْ ۙ قَالُوٓا إِنَّا مَعَكُمْ ۙ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ ۝١٤

میں شیطان صفت لوگوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں بیشک ہم تو یونہی اُن سے مذاق کرتے ہیں۔(۱۴)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ

اللہ بدلے کے طور پر اُن سے استہزاء فرماتا ہے بسبب اس کے کہ اس نے اُن کی رسی دراز کر رکھی ہے تاکہ وہ سرکشی میں بھٹکتے پھریں۔(۱۵) یہی وہ لوگ

الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا

ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی خریدی۔ پس اُن کی تجارت نفع نہ لائی اور وہ ہدایت کی راہ جانتے

مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ

ہی نہ تھے۔(۱۶) اُن کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے آگ جلائی جب آگ نے اردگرد کی ہر چیز پر روشنی کر دی تو

مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾

اللہ نے اُن کی قوت بصارت اُچک لی اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا جس میں وہ نہیں دیکھ سکتے۔(۱۷)

صُمٌّ ۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ ۙ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ

یہ بہرے، گونگے، اندھے ہیں پس وہ رجوع کرنے والے نہیں۔ (۱۸) یا اُن کی مثال بارش ہے جو آسمان سے

فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ

برستی ہے جس میں ظلمت اور کڑک اور چمک ہے۔ اپنے کانوں میں کڑک کے سبب موت

مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾

کے ڈر سے اُنگلیاں ڈال لیتے ہیں۔ اور اللہ نے کافروں کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ (۱۹)

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا

قریب ہے کہ بجلی اُن کی بصارت اُچک لے جائے۔ مگر جب بجلی چمکتی ہے تو اس میں چلنے

فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ

لگتے ہیں اور جب اندھیرا چھا جاتا ہے تو ٹھہر جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کی

بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ ع ۲ ۳ ۲

سماعت اور بصارت ختم کر دیتا۔ بیشک ہر چیز اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے۔ (۲۰)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ

اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جو تمہارا اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾ ۙ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا

کرنے والا ہے تاکہ تم ڈرو۔ (۲۱) جس نے تمہارے لیے زمین کو بطور فرش بچھایا۔

غُنَّة: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مَدّ" ۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۠ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ

اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی برسایا جس کے ذریعے ہر طرح کا اناج پیدا کیا

الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

جو تمہارا رزق ہے۔ پس اللہ کے لیے جان بوجھ کر شریک نہ ٹھہراؤ۔ (۲۲)

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ

اور اگر تمہیں شک ہو جو ہم نے اپنے بندے پر نازل فرمایا ہے تو پس اس کی مثل ایک سورۃ

مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾

لے آؤ اور اللہ کے سوا اپنے حمایتیوں کو بلا لاؤ اگر تم سچے ہو۔ (۲۳)

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا

پھر اگر نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور پتھر ہیں جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ (۲۴) اور خوش خبری ہے اہلِ ایمان

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ

اور صالح عمل کرنے والوں کے لیے کہ اُن کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہروں کا بہاؤ ہے۔

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا

جب انہیں پھل کے رزق میں سے کچھ کھانے کے لیے دیا جائے گا تو کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے رزق دیا گیا

مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ

تھا اور انہیں ایک دوسرے سے صورت میں ملتے ہوئے پھل دیے جائیں گے اور وہاں اُن کے لئے پاکیزہ بیویاں ہوں گی

وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا

اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۵) بیشک اللہ اس سے حیا نہیں فرماتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی چیز کی مثال بیان فرمائے۔

مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ

پس جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ جانتے ہیں کہ یہ اُن کے رب کی طرف سے حق ہے اور جو انکار کرنے والے

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ

ہیں پس وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ایسی مثال بیان کرنے سے کیا ارادہ ہے ؟

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ ،، تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ (وقف لازم)

اس سے کثیر لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت دے دیتا ہے اور اس سے فاسق

بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ ﴿۲۶﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ

لوگ ہی گمراہ ہوتے ہیں۔ (۲۶) جو اللہ تعالیٰ سے پختہ عہد کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں

مِيْثَاقِهٖ ۖ وَيَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ

اور اس کو قطع کرتے ہیں جسے اللہ نے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد

فِى الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ

پھیلاتے ہیں۔وہی لوگ نقصان میں رہنے والے ہیں۔ (۲۷) تم اللہ کے کس طرح ہوتے ہو کیونکہ تم بے جان تھے

كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾

اس نے تمہیں زندگی دی، پھر تم پر موت طاری کرے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا پھر اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ (۲۸)

هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى

وہی ہے جس نے تمہارے لیے وہ سب کچھ بنایا جو زمین میں ہے۔ پھر آسمان کی طرف

السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ ع وَاِذْ (ع ۳ ۹ ۳)

متوجہ ہوا تو انہیں سات آسمانوں میں استوار کر دیا۔ اور وہی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔(۲۹) اور یاد کرو

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا

جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا بیشک میں زمین میں اپنا خلیفہ بنانے والا ہوں۔ بولے

اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ

کیا تو ایسے کو خلیفہ بنائے گا جو فساد پیدا کرے گا اور خون بہائے گا۔ اور ہم تیری حمد و ثناء کے ساتھ تسبیح کرتے

بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّىْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَعَلَّمَ

اور تیرے لیے تقدیس کرتے ہیں۔ فرمایا بیشک جو میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔ (۳۰) اور اللہ

اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ

نے آدم کو سب چیزوں کے نام سکھائے پھر اُنہیں فرشتوں میں پیش کرکے کہا کہ ان تمام

بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ

چیزوں کے مجھے نام بتاؤ اگر تم سچے ہو۔ (۳۱) انہوں نے کہا تو پاک ہے ہم کچھ نہیں جانتے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٣٢﴾ قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ

مگر جتنا تو نے ہمیں علم دیا۔ بیشک تو علم والا حکمت والا ہے۔ (۳۲) پھر اللہ تعالیٰ نے آدم

بِأَسْمَائِهِمْ ۖ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي

سے کہا کہ تم انہیں تمام چیزوں کے نام بتاؤ۔ پس اس نے انہیں تمام چیزوں کے نام بتا دیئے۔فرمایا کہ میں نے نہیں

أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ

کہا تھا کہ بلاشبہ میں زمین و آسمان کی چھپی چیزوں کو جانتا ہوں اورجو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو

تَكْتُمُونَ ﴿٣٣﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ

سب کچھ جانتا ہوں۔(۳۳) اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو تمام نے سجدہ کر دیا مگر ابلیس

أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٤﴾ وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ

نے انکار کیا اور تکبر کیا اور کافروں میں سے ہو گیا۔(۳۴) اور ہم نے کہا کہ اے آدم تو اور

وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ

تیری بیوی اس جنت میں رہو اور جہاں سے چاہو بلا روک ٹوک کھاؤ اور اس درخت کے قریب

الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٣٥﴾ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا

نہ جانا، ورنہ حد سے بڑھنے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ (۳۵) پس شیطان نے انہیں وہاں سے پھسلا دیا

مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي

پس انہیں وہاں سے نکلوا دیا جہاں وہ رہتے تھے اور ہم نے حکم دیا کہ تم یہاں سے اُتر جاؤ کیونکہ تم ایک دوسرے کے

الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ

دشمن ہو گئے ہو اور تمہارے لیے زمین میں ایک عرصہ تک ٹھہراؤ اور متاع ہے۔(۳۶) پھر آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے کچھ کلمات

فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ

سیکھ لیے تو اس پر ہم نے اسے معاف کر دیا بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔ (۳۷) ہم نے فرمایا تم سب یہاں

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

سے اُتر جاؤ پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے پس جو ہدایت کی پیروی کرے تو اسے نہ کوئی خوف

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

ہو گا اور نہ اُن کے لیے کوئی غم ہو گا۔(۳۸) اور جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ
دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۳۹) اے بنی اسرائیل! میری نعمت کو یاد کروجو میں

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ
نے تم پر انعام کی اور میرے عہد کو پورا کرو میں تمہارا عہد پورا کروں گا اور مجھ

فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ
ہی سے ڈرو۔(۴۰) اور جو میں نے اُتارا اس پر ایمان لاؤ وہ اس کی تصدیق کرتا ہے جوتمہارے پاس ہے اس کے اوّلین

كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلْبِسُوا
منکروں میں نہ بنو اور میری آیتوں کے عوض تھوڑے دام نہ لو اورمجھ ہی سے ڈرو۔ (۴۱) اور حق کو باطل کے

الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
ساتھ نہ ملاؤ اور حق کو جانتے ہوئے نہ چھپاؤ۔ (۴۲) اور نماز پر قائم رہو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ
اور زکوٰۃ دیتے رہو اوررکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرتے رہو۔ (۴۳) کیا تم لوگوں کو نیکی کرنے کا حکم دیتے

تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا
ہو اور خود کو اس سے مستثنٰی کرتے ہو اور حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو۔ کیا تمہیں عقل نہیں۔(۴۴) صبر اور

بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۙ﴿۴۵﴾ الَّذِيْنَ
نماز سے مدد حاصل کرو، اور بیشک نماز گراں ہے مگر اللہ سے خشیت رکھنے والوں پر گراں نہیں ہے۔ (۴۵) جو لوگ یہ

يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
یقین رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے حضور حاضر ہونا ہے اور بیشک اسی کی طرف لوٹنا ہے۔(۴۶) اے بنی اسرائیل!

اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾
میری نعمتیں یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کیں اور بیشک میں نے تمہیں ساری دنیا پر اس زمانے میں فضیلت دی تھی۔(۴۷)

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا
اور ڈرو اس دن سے جب کوئی شخص کسی کا کچھ بھی بدلہ نہ دے سکے گا اور نہ کافر کے لیے

شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِذْ
سفارش قبول کی جائے گی اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے گااور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔(۴۸) اور جب

ع ۱۰/۴ — الربع ع ۵/۷

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ

ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دی جو تمہیں سخت عذاب میں مبتلا کرتے تھے تمہارے

اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

بیٹوں کو قتل کردیتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رکھتے تھے،اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی

عَظِيْمٌ ﴿٤٩﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ

آزمائش تھی ۔(۴۹) اور جب ہم نے تمہارے لیے دریا کو پھاڑ دیا پھرتمہیں نجات دی اور ہم نے آل فرعون

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ

کوغرق کردیا اوریہ تمہاری آنکھوں کے سامنے ہوا ۔(۵۰) اور جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے چالیس راتوں

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ

کا وعدہ لیا تھا توتم اُن کے جانے کے بعد بچھڑے کی پوجا کرنے لگے اور یہ کہ تم ظلم کرنے والے تھے ۔(۵۱) پھر اس کے بعد ہم

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

نے تمہیں معاف کردیا تاکہ تم شکر کرو۔(۵۲) اور جب ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب

وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ

اور معجزے عطا کیے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ (۵۳) اور جب حضرت موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم

اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِىِٕكُمْ

تم نے بچھڑے کو معبود بنانے کے سلسلے میں اپنی جانوں پر بہت ظلم کیا ہے پس اپنے بنانے والے کے سامنے توبہ کرو

فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِىِٕكُمْ ۭ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۭ

اور اپنے نفس کو مارو۔تمہارے بنانے والے کے قریب تمہارے لیے یہی بہتر ہے پھر اس نے تمہاری

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٤﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ

توبہ قبول کرلی ۔ بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا رحم والاہے۔(۵۴) اور جب تم نے کہا اے موسیٰ جب تک ہم

حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٥﴾

اللہ کو اپنے سامنے نہ دیکھ لیں ہرگز ایمان نہیں لائیں گے پس تمہیں بجلی نے آکر گھیر لیااور تم یہ دیکھ رہے تھے ۔(۵۵)

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا

پھر ہم نے تمہیں موت آجانے کے بعد زندہ کیا تاکہ تم شکر کرو۔ (۵۶) اور ہم نے تم پر بادل

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● مَدّ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ

کا سایہ کیے رکھا اور ہم نے تمہارے لیے من اور سلویٰ نازل فرمایا ۔ تاکہ جو ہم نے تمہیں رزق

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

دیا ہے اس سے پاکیزہ کھاؤ۔ اور اُنہوں نے ہمارا کچھ نہ بگاڑا بلکہ اپنے اُوپر خود ہی

يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ

ظلم کیا۔ (۵۷) اور جب ہم نے کہا کہ اس بستی میں داخل ہوجاؤاور اس میں جہاں سے چاہو

شِئْتُمْ رَغَدًا وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ

اپنی تمنا کے مطابق کھاؤ اور اس دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ اور بخش دے کہو

خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا

ہم تمہاری سب خطائیں معاف کردیں گے اور احسان کرنے والوں میں اضافہ کر دیں گے۔(۵۸) پس ظالموں نے اس قول

غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ

کی جگہ بدل کر اور قول رکھ لیا جس کا انہیں حکم دیا گیا تھاپھر ہم نے ظالموں پر آسمان سے

السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ ۶ع۳ ۲

عذاب نازل کیا اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ فسق کرتے تھے ۔(۵۹) اور جب حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ

پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنے عصا کو پتھر پر مارو ۔تو اس پتھر سے بارہ چشمے جاری ہوگئے۔

عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ

ہر ایک گروہ نے اپنا اپنا گھاٹ جان لیا۔ اللہ کے رزق سے کھاؤ اور پیو

وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ

مگر زمین میں فسادی بن کر نہ پھرو۔(۶۰) اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ہرگز ایک ہی

نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

نوعیت کے کھانے پرصبر نہیں کرسکتے پس اپنے رب سے ہمارے لئے دُعا کر کہ وہ ہمارے لئے

الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ

زمین سے اُگنے والی چیزیں یعنی ساگ ، ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز پیدا کر دے ۔

غُنّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

قَالَ اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ الَّذِىۡ هُوَ اَدۡنٰى بِالَّذِىۡ هُوَ خَيۡرٌ ؕ اِهۡبِطُوۡا

حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ کیا تم اچھی چیز کو ادنیٰ چیز کے عوض میں بدلنا چاہتے ہو ۔ اچھا

مِصۡرًا فَاِنَّ لَكُمۡ مَّا سَاَلۡتُمۡ ؕ وَضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الذِّلَّةُ وَالۡمَسۡكَنَةُ ق

مصر یا کسی شہر میں سکونت اختیار کر لو بیشک جو تم نے مانگا ہے وہی مل جائے گا اور اُن پر ذلّت اور مسکینی مسلّط

وَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ

کر دی گئی اور اللہ کے غضب کے باعث وہ مغضوب ہوگئے۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی آیات سے

اللّٰهِ وَيَقۡتُلُوۡنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوۡا وَّكَانُوۡا

انکار کرتے تھے اور انبیاء کو ناحق شہید کردیتے تھے۔ اس کی وجہ یہ بھی تھی کہ وہ حد سے زیادہ زیادتی کرنے

يَعۡتَدُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَالَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَالنَّصٰرٰى وَ ع ۲

والے تھے ۔(۶۱) بیشک اہل ایمان میں سے اور یہود اور نصاریٰ اور

الصّٰبِـِٕيۡنَ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمۡ

صابیوں میں سے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اس کے لئے

اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۲﴾

اللہ کے ہاں اجر ہے اور انہیں کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غم برداشت کریں گے۔(۶۲)

وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ وَرَفَعۡنَا فَوۡقَكُمُ الطُّوۡرَ ؕ خُذُوۡا مَآ اٰتَيۡنٰكُمۡ

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر طُور کو بلند کر دیا ۔ پس جوہم نے تمہیں دیا اسے طاقت کے ساتھ پکڑلو

بِقُوَّةٍ وَّاذۡكُرُوۡا مَا فِيۡهِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿۶۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّيۡتُمۡ مِّنۡۢ

اور ذہن میں ڈال لو جو کچھ اس میں ہے تاکہ تم میں تقویٰ آجائے۔(۶۳) پھر تم اس کے بعد پھرگئے

بَعۡدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ لَكُنۡتُمۡ مِّنَ

اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم ضرورخسارہ اُٹھانے والوں میں

الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدۡ عَلِمۡتُمُ الَّذِيۡنَ اعۡتَدَوۡا مِنۡكُمۡ فِى السَّبۡتِ

سے ہوجاتے۔ (۶۴) اور تم خوب جانتے ہو جنہوں نے سبت کے سلسلے میں زیادتی کی تھی پس ہم نے

فَقُلۡنَا لَهُمۡ كُوۡنُوۡا قِرَدَةً خٰسِـِٕيۡنَ ﴿۶۵﴾ ج فَجَعَلۡنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيۡنَ

اُن کے لیے پھٹکارے ہوئے بندربن جانے کا حکم دے دیا۔(۶۵) پھر ہم نے اس بات کو اس وقت میں موجود لوگوں

يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى
کے لیے اور بعد میں آنے والوں کے لئے باعثِ عبرت بنا دیا اور اہل تقویٰ کے لیے بھی یہ نصیحت ہے۔(۶۶) اور جب حضرت موسیٰ نے
لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا
اپنی قوم سے کہا بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہیں گائے ذبح کرنے کا حکم دیا ہے۔تو اُنہوں نے کہا کیا آپ نے ہمارا
هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا ادْعُ
مذاق اُڑایا ہے۔ فرمایا اللہ کی پناہ کہ میں ناسمجھ لوگوں میں سے ہوجاؤں ۔(۶۷) بولے آپ اپنے
لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا
رب سے ہمارے لئے دُعا کریں کہ وہ بتائے کہ وہ گائے کیسی ہو ۔حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ بیشک
فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾
وہ کہتا ہے کہ بلاشبہ وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ چھوٹی بلکہ درمیانی عمر کی ہو۔ پس کرو جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے۔(۶۸)
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا
کہنے لگے کہ اپنے رب سے پھر دُعا کریں کہ وہ ہمیں اس کا رنگ بتائے۔حضرت موسیٰ نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے
بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا
کہ اس گائے کا رنگ گہرا زرد ہوجس کی رنگت دیکھنے والوں کو مسرور کردے۔ (۶۹) کہنے لگے اپنے رب سے پھر
رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ
پوچھیے کہ وہ ہمارے لئے وضاحت کردے کہ وہ گائے کیسی ہو بیشک ہمیں گائے پر مشابہ پڑ رہا ہے ۔اور اگر اللہ نے
شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ
چاہا تو ضرور صحیح راہ پا جائیں گے ۔(۷۰) حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ بیشک وہ کہتا ہے کہ وہ
تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا
گائے ایسی ہو جس سے نہ زمین میں ہل چلانے کی مشقت اور نہ پانی نکالنے کی خدمت لی جاتی ہو۔ صحیح
الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع وَاِذْ ع ۸ ۱۰ ۸
سلامت بے داغ ہو۔کہنے لگے اب آپ واضح بات لائے ہیں۔ پس انہوں نے ذبح کی مگر وہ ذبح کرنے والے نہ تھے۔ (۷۱)
قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ
اور یاد کرو جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا اور ایک دوسرے پر الزام لگانے لگے۔اور اللہ ظاہر کر دیتا ہے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ ،، ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ

جو تم چھپاتے ہو۔ (۷۲) تو ہم نے کہا کہ اس مقتول کے جسم کو گائے کے ٹکڑے سے ضرب مارو اس طرح اللہ تعالیٰ مردے کو

الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ

زندہ کر دے گا اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل مند بن جاؤ۔(۷۳) پھر تمہارے دل اس کے

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۭ وَاِنَّ مِنَ

بعد سخت ہوگئے پس وہ پتھر کی مانند ہیں یا اس سے بھی زیادہ سخت ہیں اور بیشک بعض

الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ

پتھروں میں سے ایسے پتھر بھی ہوتے ہیں جن سے چشمے پھوٹ پڑتے ہیں،اور بیشک اِن میں سے بعض ایسے ہیں کہ ان کے

مِنْهُ الْمَاۗءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَمَا

پھٹنے سے پانی نکلنے لگتا ہے۔اور بیشک اِن میں سے کچھ ایسے بھی ہیں کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ

تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں ۔ (۷۴) اے مسلمانو ! کیا تمہیں اُمید ہے کہ وہ تمہارے لیے ایمان لے

وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ

آئیں گے بلکہ اِن میں ایک گرو ایسا تھا جو اللہ کا کلام سنتے تھے پھر سمجھ لینے

مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کے بعد اسے جان بوجھ کر بدل دیتے تھے۔(۷۵) اور جب اہلِ ایمان سے ملاقات کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ

اور جب علیحدہ ہوتے ہیں اور آپس میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ مسلمانوں سے وہ بات کرتے

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاۗجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا

ہو جو اللہ نے تم پر ظاہر کردی ہے تاکہ وہ تم پر تمہارے رب کے سامنے دلیل دیں کیا تم عقل سے

تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

کام نہیں لیتے۔ (۷۶) کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں

يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ

اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ (۷۷) اور اُن میں سے کچھ اَن پڑھ ہیں جو اللہ کی کتاب کونہیں جانتے سوائے خود ساختہ

غُنَّہ: نُون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نُون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

النصف

وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ

باتوں کے اور یہ صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ (۷۸) پس جو لوگ اپنے ہاتھوں سے کتاب کو لکھتے ہیں

بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ

اُن کے لئے ہلاکت ہے۔ پھر وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے عوض میں کچھ عوضانہ

ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ

حاصل کرلیں۔ پس اُن کے لئے خرابی ہے جو کتاب کو اپنی طرف سے بنا کر لکھ لیتے ہیں اور اُن کے لئے

مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۭ

ہلاکت ہے جو انہوں نے کسب کیا۔ (۷۹) اور انہوں نے کہا گنتی کے چند دنوں کے علاوہ

قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ

آگ ہمیں نہیں چھوئے گی۔آپ فرمایئے کہ کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لے رکھا ہے پس اللہ ہرگز اپنے عہد کی

اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً

خلاف ورزی نہیں کرے گا ،کیا تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔(۸۰) ہاں جو بُرائیوں والی راہ اختیار

وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْۗـــَٔتُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

کرے تو اس کی خطائیں اسے گھیر لیں۔ پس وہی لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں وہ اس

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰۗىِٕكَ

میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۸۱) اور جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں ،وہی اہل

ع ۹ ۱۱ ۹ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ

جنت سے ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۸۲) اور جب ہم نے بنی اسرائیل

بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۣ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو ۔ اور والدین کے ساتھ احسان کرو

وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں (سے بھی احسان کرو) اور لوگوں سے اچھی بات کہو

وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ

اور نماز پابندی سے پڑھو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ پھر تم پھر گئے اس عہد سے مگر تم میں سے تھوڑے

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بـ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مَدّ"، - تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

وَاَنۡتُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿٨٣﴾ وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ لَا تَسۡفِكُوۡنَ دِمَآءَكُمۡ

قائم رہے اور یہ کہ تم پھر جانے والے تھے۔(۸۳) اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ کسی کا خون نہ بہانا

وَلَا تُخۡرِجُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ ثُمَّ اَقۡرَرۡتُمۡ وَاَنۡتُمۡ

اور نہ ہی کسی کو اس کے گھر سے نکالنا تو تم نے اقرار کرلیا اوراس پر تم خود

تَشۡهَدُوۡنَ ﴿٨٤﴾ ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ وَتُخۡرِجُوۡنَ

ہی گواہ ہو۔(۸۴) پھر تم وہی ہو جو اپنے ساتھیوں کو قتل کردیتے ہو اور اپنوں میں ایک گروہ کو اُن کے گھروں سے

فَرِيۡقًا مِّنۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِهِمۡ تَظٰهَرُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ ؕ

نکال دیتے ہو،اُن کے مخالفین کی گناہ اور زیادتی کے ساتھ مدد کرتے ہواور اگر تمہارے پاس قیدی بن کر

وَاِنۡ يَّاۡتُوۡكُمۡ اُسٰرٰى تُفٰدُوۡهُمۡ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ اِخۡرَاجُهُمۡ ؕ

آجائیں تو اُن سے فدیہ لے کر چھوڑتے ہو حالانکہ تم نے خود ہی انہیں نکالا تھا۔

اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ الۡكِتٰبِ وَتَكۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ

کیا تم کتاب کے کچھ حصے پر ایمان لاتے ہو اور کچھ کا انکار کرتے ہو۔ جو تم میں سے اس طرح کے

مَنۡ يَّفۡعَلُ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ اِلَّا خِزۡىٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَيَوۡمَ

عمل کرے اس کی کیا سزاہے؟ سوائے اس کے کہ وہ دنیا کی زندگی میں رسوا ہو۔ اورقامت کے دن اُسے

الۡقِيٰمَةِ يُرَدُّوۡنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الۡعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٨٥﴾

شدید عذاب کی طرف دھکیل دیا جائے۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔ (۸۵)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ ۡ فَلَا يُخَفَّفُ

یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کی زندگی کے بدلے میں دنیا کی زندگی خریدی۔پھر اُن سے

عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ ع ١٠

نہ عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔ (۸۶) اور بیشک ہم نے حضرت موسیٰ کو کتاب دی

وَقَفَّيۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ وَاٰتَيۡنَا عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ الۡبَيِّنٰتِ

اور اُن کے بعد دیگر پیغمبر مبعوث فرمائے اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو واضح نشانیاں عطا فرمائیں

وَاَيَّدۡنٰهُ بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌۢ بِمَا لَا تَهۡوٰٓى

اور پاکیزہ روح سے اُن کی مدد فرمائی۔ کیا جب کوئی رسول تمہارے پاس وہ چیز لے کر آئے جو تمہارے نفس کے مطابق نہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر یا پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَنۡفُسُكُمُ اسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ۚ فَفَرِيۡقًا كَذَّبۡتُمۡ ۡ وَفَرِيۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ ﴿۸۷﴾ وَ

ہو تو تم اکڑ جاتے ہو پس انبیاء کے ایک گروہ کو تم جھٹلاتے ہو اور ایک گروہ کو شہید کردیتے ہو۔(۸۷) اور یہودی کہنے

قَالُوۡا قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ؕ بَلۡ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفۡرِهِمۡ فَقَلِيۡلًا مَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾

لگے ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں۔ بلکہ اُن کے کفر کے باعث اُن پر اللہ کی لعنت ہے پس اُن میں سے قلیل ایمان لانے والے ہیں۔(۸۸)

وَ لَمَّا جَآءَهُمۡ كِتٰبٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمۡ ۙ وَ

اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے وہ کتاب یعنی (قرآن) آئی جو اُن کے پاس والی کی تصدیق کرتی تھی اور

كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ يَسۡتَفۡتِحُوۡنَ عَلَى الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ

اس سے قبل وہ اس نبی کے وسیلے سے کافروں پر فتح مانگتے تھے۔ مگر جب وہ اُن کے پاس آیا

مَّا عَرَفُوۡا كَفَرُوۡا بِهٖ ۡ فَلَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۸۹﴾ بِئۡسَمَا اشۡتَرَوۡا

جسے وہ جانتے تھے تو اسے ماننے سے منکر ہوگئے۔ پس نہ ماننے والوں پر اللہ کی لعنت ہے۔(۸۹) کیسا بُرا سودا ہے جس کے

بِهٖۤ اَنۡفُسَهُمۡ اَنۡ يَّكۡفُرُوۡا بِمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بَغۡيًا اَنۡ يُّنَزِّلَ

بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا یہ کہ اس چیز سے انکار کریں کہ جو اللہ نے نازل فرمائی ہے

اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ

یہ کہ اللہ اپنے فضل سے جس بندے کو چاہے نواز دے۔پس یہ غضب در غضب

عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۹۰﴾ وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ

کے مستحق ہوگئے۔ اور ایسے کافروں کے لئے ذلّت والا عذاب ہے۔(۹۰) اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ

اٰمِنُوۡا بِمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا نُؤۡمِنُ بِمَآ اُنۡزِلَ عَلَيۡنَا وَيَكۡفُرُوۡنَ

جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اس پرایمان لے آؤ تو وہ کہتے ہیں کہ ہم صرف اس چیز پر ایمان لانے والے ہیں

بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الۡحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمۡ ؕ قُلۡ فَلِمَ تَقۡتُلُوۡنَ

جو ہم پر اُتری ہے اوراس کے علاوہ انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ حق ہے اُن کے پاس موجود کی تصدیق کرتا ہے اِن سے کہیے کہ

اَنۡۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنۡ قَبۡلُ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ

پھر پہلے سے موجود اللہ کے انبیاء کو تم نے کیوں شہید کیا؟ اگر تم صاحبِ ایمان ہو۔(۹۱) اور بیشک تمہارے

مُّوۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ

پاس حضرت موسیٰ کیسی واضح نشانیوں کے ساتھ آئے اس کے باوجود تم نے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور یہ کہ تم

ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا

ظالم تھے ۔ (۹۲) اور جب ہم نے تم سے میثاق لیا اس کو یاد کرو اور ہم نے تم پرطور کو بلند کیا قوت کے

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا

ساتھ اس کو لے لو جو ہم نے تمہیں دیا ہے اور سنو ' کہنے لگے سنا ہم نے اور نہ مانا اُن کے کفر کی بنا

فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ

پر اُن کے دلوں میں بچھڑا سما چکا تھا۔ آپ فرمایئے کہ کیا تمہارا ایمان تمہیں بُرا حکم دیتا ہے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ

اگر تم صاحبِ ایمان ہو۔(۹۳) اُن سے فرمایئے کہ اگر آخرت کا گھر

عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ

دوسرے انسانوں کو چھوڑ کرصرف تمہارے لیے اللہ کے ہاں اچھا ہے تو پھر اگر تم سچے ہو تو

صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ

موت کی تمنا کرو۔(۹۴) اور وہ ہرگز اپنے کیے ہوئے بُرے کاموں کی بنا پر کبھی بھی موت کی تمنا نہیں کریں گے۔اور اللہ

عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۛ معانقة ۲

ظلم کرنے والوں کوخوب جانتا ہے۔(۹۵) اور بیشک آپ کو پتہ چل جائے گا کہ دنیاوی زندگی کی حرص

وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ

میں سب سے زیادہ ہے۔ اور یہ اس مسئلے میں مشرکوں سے بھی بڑھے ہوئے ہیں۔کیونکہ اِن میں سے ہر کوئی ہزار سال

بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ ع

جینے کا خواہشمند ہے۔اور وہ اتنی عمر دیے جانے کے باوجود عذاب کو دور نہ کر سکے گا۔اور جس طرح کے عمل یہ کر رہے ہیں اللہ انہیں دیکھ رہا ہے۔(۹۶)

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

آپ فرمادیجئے کہ جو کوئی جبریلؑ کا دشمن ہو تو اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ بیشک جبریلؑ ہی نے آپ کے دل پر اللہ کے حکم سے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾

قرآن اُتارا جو پہلے والی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے اور اہلِ ایمان کیلئے ہدایت اور کامیابی کی بشارت ہے۔(۹۷)

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ

پس جو کوئی اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل اور میکائیل

فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۹۸﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ۚ

کا دُشمن ہو تو بیشک اللہ ایسے کافروں کا دُشمن ہے۔ (۹۸) اور بیشک ہم نے تمہاری طرف واضح آیات نازل کی ہیں۔

وَمَا یَكْفُرُ بِهَاۤ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ

اور صرف فِسق کرنے والے اِن کا انکار کرتے ہیں۔(۹۹) اکثراوقات اُن میں سے جب کسی فریق نے عہد کیا تو پھر اس پر

فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ

عمل نہ کیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اُن میں اکثر کا ایمان نہ تھا۔(۱۰۰) اور جب کوئی اُن کے پاس

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِیْقٌ مِّنَ

رسول آیا جو اس کی تصدیق کرنے والا تھا کہ جو اُن کے پاس تھا تو اُن میں سے ایک گروہ نے اس بات کو

الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙۗ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ

اس طرح پس پشت ڈال دیا جنہیں کتاب دی گئی تھی گویا کہ وہ اسے بالکل ہی

لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْكِ سُلَیْمٰنَ ۚ

نہیں جانتے۔(۱۰۱) اور اس کی پیروی کرنے لگے جو شیاطین حضرت سلیمانؑ کے زمانہ میں پڑھا کرتے

وَمَا كَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّیٰطِیْنَ كَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ

تھے حالانکہ حضرت سلیمانؑ نے کبھی کفر نہ کیا بلکہ کفر کرنے والے شیاطین تھے جو لوگوں کو

السِّحْرَ ۗ وَمَاۤ اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَكَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ

جادو سکھایا کرتے تھے جو کہ دو فرشتوں یعنی ہاروت اور ماروت پر بابل میں اُتارا گیا تھا

وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ

اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے جب تک کہ یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو ایک آزمائش میں ہیں پس تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔

فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ

پھر بھی یہ اُن سے وہ سیکھتے تھے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دی جاتی۔ اور اس سے کسی کونقصان

بِضَآرِّیْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَیَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّهُمْ

نہیں پہنچا سکتے تھے سوائے اللہ کے حکم سے ، اس کے باوجود وہ سیکھتے تھے جو اُنہیں نفع نہیں بلکہ نقصان دینے والا ہے۔

وَلَا یَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ

اور وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ جو کوئی اس چیز کا خریدار بنا اس کے لئے آخرت میں کوئی حِصّہ نہیں۔

منزل ۱

غُنّہ: نون مشدّد واور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کوہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اورتنوین اورمیم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مدّ" ، ۔تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

خَلَاقٍ ۜ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾

اور کتنی بُری چیز تھی جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا۔ کاش کہ انہیں اس بات کی سمجھ ہوتی۔(۱۰۲)

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ

اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ کی راہ اختیار کرتے تو اللہ کے ہاں اُن کے لئے بہت اچھا اجر تھا ۔ کاش کہ

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٣﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ ع ١٢ ٧ ١٢

وہ جانتے ہوتے۔(۱۰۳) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو رَاعِنَا نہ کہا کرو بلکہ یوں التجا کیا کرو کہ

قُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ مَا يَوَدُّ

حضور ہم پر نظر رکھیں اسے اچھی طرح سُن لو اور کافروں کے لیے عذاب الیم ہے۔(۱۰۴) ایسے لوگ اہل

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ

کتاب میں سے جنہوں نے کفر کیا ہے اور مشرکوں میں سے نہیں چاہتے کہ تم پر تمہارے رب

مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

کی طرف سے بھلائی نازل ہو۔ اور اللہ جسے چاہے اپنی رحمت کے لیے مخصوص کرلیتا ہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا

اور اللہ فضل عظیم والا ہے۔(۱۰۵) جو آیت ہم نے منسوخ کردی یا دل سے نکال دی

نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

تو اس سے بہتر یا اس کی مثل لاتے ہیں۔ کیا تجھے پتہ نہیں کہ بیشک اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

قادر ہے۔ (۱۰۶) کیا تو نہیں جانتا کہ بیشک زمین وآسمان کی بادشاہت اسی کی ہے۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ

اور اللہ کے علاوہ تمہارا نہ کوئی حمایتی ہے اور نہ کوئی مددگار ہے۔ (۱۰۷) کیا تم یہ چاہتے ہو کہ

اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ

اپنے پیغمبر سے ایسا سوال کرو جیسا کہ پہلے حضرت موسیٰ سے سوال ہوا تھا۔ اور جو ایمان کے

يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾ وَدَّ

بدلے میں کفر اختیار کرے پس وہ سیدھی راہ سے گمراہ ہوگیا۔ (۱۰۸) اہل کتاب

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْيَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ

میں سے بہت سے لوگ یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں ایمان کے بعد پھر کفر کی طرف اپنے دل کے

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ

حسد کی بنا پر پھیر دیں بعداس کے کہ اُن پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔

فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

پس درگزر کرو اور چھوڑ دویہاں تک کہ اللہ اپنا حکم کرے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر

شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا

قادر ہے ۔(۱۰۹) اور پابندی نماز پر قائم رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور جو بھلائی

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اپنے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں پاؤ گے۔ بیشک اللہ جو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ

تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔(۱۱۰) اور اہلِ کتاب نے کہا کہ یہود اور نصاریٰ کے سوا کوئی اور جنت میں نہیں

كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ

جائے گا۔ یہ اُن کے باطل تصور ہیں۔ اے پیغمبر! فرما دیجئے کہ اگر تم سچے ہو تو

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ

دلیل پیش کرو۔(۱۱۱) ہاں! جس نے اللہ کے آگے اپنا چہرہ جھکا دیا اور وہ نیک بھی ہو

مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ

تو اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے۔ اور اُن پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَیْءٍ ۪ وَّ

غمزدہ ہوں گے۔ (۱۱۲) اور یہود نے کہا کہ نصاریٰ کچھ نہیں ہیں۔ اور نصاریٰ نے کہا کہ

قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَیْءٍ ۙ وَّ هُمْ يَتْلُوْنَ

یہود کچھ نہیں ہیں۔ حالانکہ وہ دونوں کتاب پڑھتے ہیں۔ اسی طرح لا علم

الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ

لوگوں نے اُن جیسی بات کہی۔ تو اللہ قیامت کے دن اُن کے درمیان

الثلثة

ع ۱۳ ۹ ۱۳

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر، پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَ

جس میں اختلاف کرتے ہیں فیصلہ فرما دے گا۔ (۱۱۳) اور

مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ

اس سے بڑھ کرظالم کون ہے جو اللہ کی مساجد سے منع کرے کہ اُن میں اس کے اسم کا

وَسَعٰى فِیْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ

ذکر کیا جائے اور اُن میں ویرانی کی کوشش کرے ایسے لوگ اس لائق نہیں کہ وہ اُن میں ڈرتے ہوئے

اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ۬ لَهُمْ فِی الدُّنْيَا خِزْیٌ وَّ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

داخل ہوں۔ اُن کے لیے دُنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لیے بڑا

عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۗ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ

عذاب ہے۔(۱۱۴) اورمشرق و مغرب اللہ ہی کے ہیں۔ پس تم جس طرف بھی مُنہ کرو گے تو اسی طرف

وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ

اللہ متوجہ ہے۔ بیشک اللہ وسعت والا علم والا ہے۔(۱۱۵) اور کہتے ہیں کہ اللہ اولاد والا ہے۔

سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿١١٦﴾

حالانکہ وہ پاک ہے ۔ بلکہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ بلکہ تمام کے تمام اسی کے تابع ہیں۔(۱۱۶)

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ

آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والا ہے۔ اور جب وہ کسی چیز کے کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿١١٧﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا

کہ ہو جاتو وہ ہو جاتی ہے۔(۱۱۷) اور بے سمجھ لوگوں نے کہا کہ اللہ ہم سے خود کلام کیوں نہیں کرتا

اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ

یاہمیں کوئی نشانی ملے۔ اُن سے پہلے لوگوں نے بھی اسی قسم کی باتیں کی تھیں ،پہلے اور بعدوالے لوگوں کے

قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿١١٨﴾

دلوں میں مشابہت ہے۔ بیشک ہم نے یقین رکھنے والوں کے لیے نشانیاں واضح کردی ہیں۔(۱۱۸)

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ

بیشک ہم نے تمہیں حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ، اور جہنم

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر—پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى

والوں کے بارے میں آپ سے کچھ نہیں پوچھا جائے گا۔(۱۱۹) اور یہود و نصاریٰ تم سے

تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ

ہرگز راضی نہ ہوں گے جب تک آپ اُن کے دین پر نہ چلیں گے۔فرمادیجئے بیشک ہدایت اللہ کی طرف سے ہے کیونکہ

اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ

ہدایت اسی کی ہے۔ اور (اے سننے والے)اگر تم اُن کی خواہشات کاعلم آجانے کے بعد اتباع کرو، تو اللہ سے

وقف منزل

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ

بچانے والا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا۔(۱۲۰) جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کی اسی طرح تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ تلاوت

تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

کرنے کا حق ہے۔ یہی اس پر ایمان رکھتے ہیں، اور جو اس کا انکار کریں تو یہی خسارے

ع ۱۴ ۹

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ

والے ہیں۔(۱۲۱) اے بنی اسرائیل! میری نعمت کو یاد کرو جو میں نے تمہیں عطا کی ہے

عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا

اور میں نے تمہیں اُس دور میں تمام دُنیا پر فضلیت دی تھی۔ (۱۲۲) اور ڈرو اس دن سے

تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا

کہ کوئی نفس دُوسرے شخص کا بدلہ نہ ہوگا، اور نہ کوئی اس کا بدل قبول کیا جائے گا اور نہ کسی کی

شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ

سفارش نفع دے گی اور نہ اُن کی مدد ہوگی۔(۱۲۳) اور جب حضرت ابراہیمؑ کو تمہارے رب نے آزمایا

فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ

پس وہ پورے اُترے۔ فرمایا کہ میں تمہیں لوگوں کاامام بنانے والا ہوں۔ حضرت ابراہیمؑ نے کہا کیامیری اولاد سے

قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ

بھی۔ فرمایا میرا وعدہ ظالموں کے لیے نہیں ہے۔(۱۲۴) اور یاد کرو جب ہم نے اس گھر یعنی کعبہ

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ

کو لوگوں کے لیے مرکز اور جائے امن بنایا اور مقام ابراہیمؑ کو نماز کی جگہ بنایا

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنّہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآىِٕفِيْنَ

اور حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ سے وعدہ لیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں

وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ

اور رکوع اور سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھیں۔ (۱۲۵) اور جب حضرت ابراہیمؑ نے التجا کی کہ اے میرے رب

اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ

اس شہر کوامن کو گہوارہ بنا دے اور اس کے لوگوں کو پھلوں سے رزق دے جو اللہ اور آخرت پر

مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا

ایمان لانے والے ہوں۔ فرمایا جو کافر ہوا اسے بھی متاع قلیل دوں گا

ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذْ

پھر اسے آگ کے عذاب کی طرف مجبور کردوں گا اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ (۱۲۶) اور جب

يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ

حضرت ابراہیمؑ اورحضرت اسماعیلؑ اس گھر کی بنیادیں اُٹھاتے تھے یہ دُعا کرتے ہُوئے کہ اے ہمارے رب! اسے قبول کر

مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ

بیشک تو سننے والا علم والا ہے۔ (۱۲۷) اے ہمارے رب! ہم کو مسلم یعنی تابعدار بنا

لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا

اور ہماری ذریت یعنی اولاد میں سے ایک اُمت جو تجھے ماننے والی ہو پیدا کردے۔ اور ہمیں اپنی عبادت کے طریقے

وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ

بتا اور ہم سے درگزر فرما۔ بیشک تو توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔(۱۲۸) اے ہمارے رب! اُن میں سے ایک رسول

فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

مبعوث فرما جو اِن پر تیری آیات تلاوت کرے اور انہیں کتاب

وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع وَمَنْ يَّرْغَبُ ۱۵ ع ۸ ۱۵

او رحکمت کی تعلیم دے اور اُن کا تزکیہ کرے۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔(۱۲۹) اور کون ہے

عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ

جو ملّت ابراہیمؑ سے منہ پھیرے مگر جس نے خود کو احمق بنا لیا اور بیشک ہم نے دُنیا

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

فِى الدُّنۡيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذۡ قَالَ

میں حضرت ابراہیمؑ کو چن لیا، اور آخرت میں اُن کا شمار یقیناً مقربین میں سے ہوگا۔ (۱۳۰) جب اُن سے اُن کے

لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسۡلِمۡ ۙ قَالَ اَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ وَصّٰى

رب نے فرمایا سر تسلیم خم ہو جا تو عرض کی اے رب العالمین میں نے سرِتسلیم خم کیا۔(۱۳۱)اور حضرت

بِهَاۤ اِبۡرٰهٖمُ بَنِيۡهِ وَ يَعۡقُوۡبُ ؕ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰى لَـكُمُ

ابراہیم اور حضرت یعقوب نے اپنے بیٹوں کو اسی دین کی وصیت کی۔ اے میرے بیٹو! بیشک اللہ

الدِّيۡنَ فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ؕ ﴿۱۳۲﴾ اَمۡ كُنۡتُمۡ

نے تمہارے لیے اس دین کو منتخب کیا ہے حتیٰ کہ تمہیں موت نہ آئے مگر یہ کہ تم مسلمان ہی رہو۔(۱۳۲) کیا تم

شُهَدَآءَ اِذۡ حَضَرَ يَعۡقُوۡبَ الۡمَوۡتُ ۙ اِذۡ قَالَ لِبَنِيۡهِ مَا تَعۡبُدُوۡنَ

گواہ تھے کہ جب حضرت یعقوبؑ پر موت کا وقت آیا۔ تو اُنہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے

مِنۡۢ بَعۡدِىۡ ؕ قَالُوۡا نَعۡبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبۡرٰهٖمَ وَ

تو وہ کہنے لگے کہ ہم اس کی عبادت کریں گے جو آپ کا رب ہے اور حضرت ابراہیم اور

اِسۡمٰعِيۡلَ وَ اِسۡحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ وَّنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۳۳﴾

حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق کا معبود واحد ہے۔اور ہم اسی کے ماننے والے ہیں۔(۱۳۳)

تِلۡكَ اُمَّةٌ قَدۡ خَلَتۡ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَ لَكُمۡ مَّا كَسَبۡتُمۡ ۚ وَ لَا

وہ اُمت تھی جو گزر گئی اُن کے لیے وہی ہے جو اُنہوں نے کسب کیا اور تمہارے لیے وہی ہے جو تم

تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۳۴﴾ وَ قَالُوۡا كُوۡنُوۡا هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى

نے کسب کیا۔ اور جو وہ عمل کرتے ہیں اس کے متعلق تم سے باز پرس نہ ہوگی۔(۱۳۴)اور اہلِ کتاب کہتے کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ

تَهۡتَدُوۡا ؕ قُلۡ بَلۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهٖمَ حَنِيۡفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۳۵﴾

تو ہدایت پاؤ گے۔ فرما دیجئے کہ ہم ملتِ ابراہیم ہیں جو حنیف تھے۔ اور وہ شرک کرنے والوں سے نہ تھے ۔(۱۳۵)

قُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡنَا وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلٰٓى اِبۡرٰهٖمَ وَ

اے مسلمانو! کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو ہماری طرف نازل ہوا اور جو نازل ہوا حضرت ابراہیم ، اور

اِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ وَمَاۤ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى وَ

حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب علیہم السلام اور ان کی اولاد پر اور جو حضرت موسیٰؑ اور

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفۡخِیۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

عِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ
حضرت عیسیٰ ؑ کو مِلا اور جو نبیوں کو اُن کے رب کی طرف سے مِلا۔ ہم اُن کے درمیان کسی پر ایمان رکھنے میں فرق نہیں کرتے۔
مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ
اور ہم اسی کو تسلیم کیے ہوئے ہیں۔(۱۳۶) پھر اگر وہ بھی آپ کی مثل ایمان لے آئیں تو
اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ
وہ بھی ہدایت پانے والے ہوگئے۔ اور اگر وہ پھر جائیں تو وہ ضد میں پڑ گئے۔ پس اے
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَ
محبوب(صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تمہارے لیے کافی ہے۔ اور وہ سننے والا علم والا ہے۔(۱۳۷) ہم پر اللہ کا رنگ ہے اور اللہ سے بہتر
مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا
رنگ کِس کا ہے۔ اور ہم اُسی کی عبادت کرتے ہیں۔ (۱۳۸) فرما دیجئے کہ کیا تم
فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ
اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو، وہ ہمارا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ ہمارے عمل ہمارے لیے اور تمہارے عمل تمہارے لیے ہیں۔
وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ
اور ہم اس کے مخلص بندے ہیں۔(۱۳۹) بلکہ تم یوں کہتے ہو کہ حضرت ابراہیم اور
اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا
حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب علیہم السلام اور اُن کے بیٹے یہودی تھے
اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ
کہ یا نصرانی۔ فرمادیجئے کہ کیا تمہیں زیادہ عِلم ہے یا اللہ زیادہ عِلم والا ہے۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا
مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
کہ جس کے پاس اللہ کی گواہی ہو، اور پھر اُسے چھپائے اور جو وہ عمل کرتے ہیں اللہ اس سے
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ
بے خبر نہیں ہے۔(۱۴۰) وہ ایک اُمت تھی جو گزر چکی، اُن کا کسب کیا ہوا اُن کے لیے تھا اور تمہارا کسب کیا ہوا
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾ ع ١٦ ١٢ ١٦
تمہارے لیے ہے اور جو وہ عمل کرتے ہیں اس کے متعلق تم سے سوال نہیں ہوگا۔(۱۴۱)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِىْ

البتہ لوگوں میں سے کم عقل ضرور کہیں گے کہ مسلمانوں کو اُن کے قبلے سے کِس چیز نے پھیر دیا ہے

كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ

جس پر وہ تھے۔ آپ فرما دیجئے کہ مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے۔ جسے چاہتا ہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٤٢﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا

صراط مستقیم کی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔(۱۴۲) اور اسی طرح ہم نے تمہیں اُمت وسط بنا دیا تاکہ تم

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا

لوگوں پر گواہ رہو اور ہمارے یہ نگہبان رسول تم پر گواہ ہوں۔ اور اے محبوب!

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ

تم اب تک جس قبلے پر تھے ہم نے اسے اس لیے مقرر کیا تھا تاکہ دیکھا جائے کہ کون رسول

مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى

کی پیروی کرتا ہے اور کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات بیشک بھاری تھی، مگر اُن لوگوں

الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

پر نہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت سے نوازا، اور اللہ تعالیٰ کی یہ شان نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کرے۔بیشک اللہ

بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٣﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ

لوگوں پر مہربان رحم کرنے والا ہے۔ (۱۴۳) ہم تمہارے چہرے مبارک کا آسمان کی طرف بار بار اُٹھانا دیکھ رہے ہیں۔

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

تو ہم ضرور آپ کو اس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ چاہتے ہیں۔ پس اپنے چہرے کو (مسلمانو) مسجد حرام

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

کی طرف پھیر لو۔تم جہاں کہیں بھی ہو اپنے چہرے کو اسی کی طرف کیا کرو۔اور بیشک جن لوگوں کو کتاب دی گئی

الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٤﴾

جانتے ہیں کہ اُن کے رب کی طرف سے یہ حکم حق ہے۔ اور جو وہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے بے خبر نہیں ہے۔ (۱۴۴)

وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ

اور اُن کتاب دیئے گئے لوگوں کے پاس آپ ہر دلیل لے آئیں تو پھر بھی تمہارے قبلے کی پیروی نہیں کریں گے۔اور نہ آپ

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ

اُن کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہیں کیونکہ وہ آپس میں بھی ایک دُوسرے کے قبلے کے تابع نہیں،اور

اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ

(اے سُننے والے) اگر علم آ جانے کے بعد تم اِن کی خواہشات کے پیچھے چلو، تو بیشک تو اس وقت زیادتی کرنے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ

والوں میں سے ہو گا۔(۱۴۵) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ آپ کو اِس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے

اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾

بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بیشک اُن کا ایک فریق حق کو چھپاتا ہے اور وہ جانتے ہیں۔ (۱۴۶)

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ

اے سننے والے! یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے پس اس میں شبہ نہ رکھ۔(۱۴۷) اور ہر قوم کے لیے

هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ

ایک جہت ہے جس کی طرف وہ رُخ کرتا ہے پس نیکیوں میں سبقت کی کوشش کرو۔تم کہیں بھی کیوں نہ ہو اللہ تم سب کو

جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ

اکٹھا کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۱۴۸) اور جس مقام سے آؤ

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ

پس اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف کر لو۔ اور بیشک وہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے۔

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ

اور اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں۔ (۱۴۹) اور اے محبوب! تم جہاں کہیں سے آؤ

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ

اپنا چہرہ مبارک مسجد حرام کی طرف کرو۔ اور اے مسلمانو! تم جہاں کہیں بھی ہو اپنا چہرہ اُسی کی طرف کرو

شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۗ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ

تاکہ لوگوں کے لیے تم پر کوئی وجہ دلیل نہ رہے۔ مگر اُن میں سے جو ظلم کریں۔

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۗ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

اُن سے مت ڈرو اور البتّہ مجھ سے ڈرو اور اِس لیے کہ میں تم پر اپنی نعمت کو پورا کروں تاکہ تم ہدایت یافتہ بن جاؤ۔(۱۵۰)

وقف لازم — وقف منزل — ع ۱۷ — وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

غُنَّہ: نُون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — تَفخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قَلقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ ،، ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ

جیسا کہ ہم نے تم میں سے ایک رسول بھیجا جو تم پر ہماری آیات پڑھ کر سناتا ہے تاکہ تمہارا تزکیہ کرے

وَ يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾

اور تمہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور تمہیں ایسی تعلیم سے آراستہ کرتا ہے جس کا تمہیں علم نہ تھا۔(۱۵۱)

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِيْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

پس میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا اور میرا شکر کرو اور کفرانِ نعمت مت کرو۔(۱۵۲)اے ایمان والو!

اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾

صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(۱۵۳)

وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ

اور جو اللہ کی راہ میں اپنی جان قربان کردیں انہیں مُردہ مت کہو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں

وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ

لیکن یہ بات تمہارے شعور میں نہیں آسکتی۔ (۱۵۴) اور البتہ ہم تمہیں ضرور بذریعہ کسی چیز کے خوف

وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَ

اور بھوک اور مال میں اور جان میں نقص ڈال کر اور پھل چھین کر آزمائیں گے۔ اور

بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا

صابروں کے لیے خوشخبری ہے۔ (۱۵۵) اُن لوگوں پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم

لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿١٥٦﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

اللہ کے ہیں اور بیشک اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔(۱۵۶)یہی لوگ ہیں جن پر اُن کے رب کی طرف سے عنایات

وَ رَحْمَةٌ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾ اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ

اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہیں جو ہدایت والے ہیں۔(۱۵۷) بیشک صفا اور مروہ

مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ

اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ پس جو کوئی بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے اس پر کوئی حرج نہیں

عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ

کہ وہ دونوں کا طواف کرے۔ اور جو خوش دلی سے بھلائی کرے۔ تو بیشک اللہ

معانقة ٣ ع ١٨ / ٥ / ٢

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ

قدردان ہے اور جاننے والا ہے۔ (۱۵۸) بیشک جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی روشن باتوں

وَ الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ

اور ہدایت کو چھپاتے ہیں بعد اس کے کہ ہم اُن کے لیے کتاب میں وضاحت کر چکے ہیں، اُن پر

يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿١٥٩﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا

اللہ کی لعنت ہے اور ہر لعنت کرنے والا بھی اُن پر لعنت کرتا ہے۔ (۱۵۹) مگر وہ جو توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں

وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾ اِنَّ

اور حق کو واضح کردیں تو میں ایسے لوگوں کی توبہ قبول کرنے والا ہوں۔اور میں بڑاتواب ہوں رحم کرنے والا ہوں۔(۱۶۰) بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ

جنہوں نے کفر کیا اورکفر کی حالت میں مرگئے تو ایسے لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ

اور ملائکہ اور تمام لوگوں کی بھی لعنت ہے۔ (۱۶۱) اس میں ہمیشہ رہیں گے نہ اُن سے عذاب ہلکا کیا جائے گا

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

اور نہ اُنہیں کوئی مہلت دی جائے گی۔ (۱۶۲) اور تمہارا معبود وہی معبود واحد ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ع ١٩ ١١ ٣

نہیں ہے کوئی دوسرا معبود مگر وہی بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔(۱۶۳) بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں

وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ

اور رات دن کے بدل کر آنے میں اور کشتی میں جو سمندر میں

بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ

لوگوں کی تجارت کے لیے چلتی ہے جس سے نفع حاصل ہوتا ہے اور اس بارش میں جو آسمانوں سے برستی ہے

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪

جس سے مردہ زمین زندہ ہو جاتی ہے اور اس میں ہر قسم کے جانور

وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

پھیلائے ہوئے ہیں۔ اور ہواؤں کے بدلنے میں اور بادلوں میں جو زمین اور آسمان کے درمیان اللہ کے حکم کے تابع ہیں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ

اہلِ عقل کیلئے اُن میں دلائل ہیں۔ (۱۶۴) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا

اللّٰهِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا

دوسروں کو اپنا معبود بنا لیتے ہیں اور اُن سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی اللہ سے رکھنی چاہیئے۔ مگر اہل ایمان اللہ کی محبت میں منتہی ہوتے ہیں۔

لِّلّٰهِ ؕ وَ لَوْ یَرَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ

کاش یہ ظالم اب بیدار ہو جائیں جیسا کہ عذاب دیکھنے پر ہوں گے۔ بیشک ہر طرح کی طاقت

لِلّٰهِ جَمِیْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِیْنَ

اللہ ہی کی ہے۔ اور بیشک اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔ (۱۶۵) جب پیروی کروانے والے

اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا وَ رَاَوُا الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ

اپنے پیروکاروں سے بیزاری کا اظہار کریں گے اور جب عذاب دیکھ لیں گے تو آپس کے تعلقات

الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَ قَالَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ

قطع کرلیں گے۔(۱۶۶) اور پیروی کرنے والے کہیں گے کاش کہ ایک بار پھر ہم لوٹ کر جائیں گے

مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ یُرِیْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ

تو ہم اُن سے ایسی بیزاری کریں جیسا کہ اُنہوں نے ہم سے کی ہے۔ اسی طرح اللہ انہیں اُن کے اعمال دکھائے گا جس پر اُنہیں

عَلَیْهِمْ ؕ وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِیْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ كُلُوْا ع ۲۰ ۴

حسرت ہو گی اور وہ آگ سے نکلنے والے نہیں۔ (۱۶۷) اے لوگو! زمین میں سے

مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا ۖؗ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ

حلال پاک چیزوں کو کھاؤ۔ اور شیطان کے پیدا کردہ کاموں کی پیروی نہ کرو۔

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا یَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ

بیشک وہ تمہارا واضح طور پر دشمن ہے۔ (۱۶۸) بیشک وہ تمہیں برائی اور فحاشی کی ترغیب دے گا

وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا

اور یہ کہے گا کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن سے تم لاعلم ہو۔(۱۶۹) اور جب اُن سے کہا جائے گا کہ اس کی اتباع کرو

مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلْفَیْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ

جو اللہ تعالٰی نے نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو اس پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے آباؤاجداد

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: ۔۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ
کو پایا ہے اُن کے آباؤاجداد تو بے عقل تھے اور نہ اُنہیں ہدایت تھی۔ (۱۷۰) اور مثال
كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ
اُن کافروں کی ایسی ہے کہ وہ ایسے شخص کو پکاریں جو کسی بات کو نہ سنتا ہو یہ صرف چیخ وپکار ہوگی۔
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا
ایسے لوگ خود بہرے ، گونگے اور اندھے ہیں پھربھی وہ عقل سے کام نہیں لیتے۔(۱۷۱) اے ایمان لانے والو! پاکیزہ
مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾
چیزوں سے کھاؤ جو رزق ہم نے تمہیں دیا اور اللہ کا شکر کرو اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو۔(۱۷۲)
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ
اس نے تم پر مُردار اور خون اور سؤر کا گوشت حرام کیا ہے اور جس جانورپر
بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ
غیراللہ کانام لےکراُسے ذبح کیا جائے۔پس جو بےبسی کی حالت میں ہو نہ چاہت سے کھائے اور نہ ضرورت سے زائد کھائے تواس پرکچھ گناہ نہیں
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ
بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے۔ (۱۷۳) بیشک وہ لوگ جو اللہ کے نازل شدہ احکام کو
الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ
کتاب میں سے چھپاتے ہیں اور اُن کے بدلے میں تھوڑا معاوضہ حاصل کرتے ہیں ، وہی لوگ ہیں جو اپنے پیٹوں میں
بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۖۚ
آگ کے سوا کچھ نہیں بھرتے۔ اور قیامت کے دن اللہ اُن سے بات چیت نہیں کرے گا اور نہ اُنہیں پاکیزہ کرے گا
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى
اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۱۷۴) یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی
وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ
اور مغفرت کے بدلے میں عذاب خریدا۔ عذاب برداشت کرنے کی کیسی سوچ ہے۔ (۱۷۵) اللہ نے کتاب
اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ
یعنی تورات کو حق کے ساتھ نازل کیا اور بیشک جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف کیا

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

ع ٢١ ٩ الربع ٥ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿١٧٦﴾ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ

وہ اس بنا پر جھگڑے میں دور جا نکلے۔ (١٧٦) نیکی صرف یہ ہی نہیں ہے کہ اپنے چہرے کو

الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ

مشرق اور مغرب کی طرف کر لیا جائے بلکہ نیکی یہ ہے کہ اللہ اور یوم آخرت

الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ

اور ملائکہ اور کتاب اور انبیاء پر ایمان لائے۔ اور اپنا مال جو پیارا ہو،

ذَوِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآىِٕلِيْنَ

اسے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سائلوں

وَ فِي الرِّقَابِ ۚ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ

اور غلام آزاد کرانے میں خرچ کیا جائے۔ اور نماز قائم کی جائے اور زکوٰۃ دی جائے اور جب عہد کیا جائے تو اپنے عہد کو

اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَ الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ

پورا کیا جائے۔ اور جو مصیبت میں اور سختی اور جہاد میں صبر کرنے والے ہیں۔

اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

یہی لوگ صدق والے ہیں۔ اور یہی اہل تقویٰ ہیں۔ (١٧٧) اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ

قتل کا قصاص تم پر فرض ہے۔ آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے

بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ

غلام اور عورت کے بدلے عورت۔ پھر قاتل کے لیے اگر اس کا بھائی یعنی مقتول کاوارث کچھ معافی کی صورت پیدا کرے

فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ

تو معروف انداز سے خون بہا کا تقاضا کیا جائے اور قاتل کو چاہیئے کہ احسان کے ساتھ خون بہا ادا کردے یہ تخفیف

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ

تمہارے رب کی طرف سے ہے اور رحمت ہے۔ پس اس کے بعد جو کوئی زیادتی کرے تو اس کے لیے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾ وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

عذاب ہے۔ (١٧٨) اور تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے اے عقل والو!

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ

تاکہ تم تقویٰ اختیار کرلو۔(۱۷۹) تم پر یہ بات فرض کردی گئی ہے کہ جب تم میں سے کوئی مرنے کے قریب ہو اور اس کا ترکہ ہو

خَيْرَا ۖۚ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا

تو وہ اپنے والدین اور قریبی رشتہ داروں کے لیے دستور کے مطابق وصیت کرجائے۔ اور اہلِ تقویٰ پر

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ

واجب ہے۔ (۱۸۰) پس جو کوئی وصیت کو سُن کر بدل دے تو اس کا گناہ

عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ فَمَنْ خَافَ

اُن بدلنے والوں پر ہے۔ بیشک اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔ (۱۸۱) پس جسے یہ خوف ہو

مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ

کہ وصیت کرنے والے نے کچھ بے انصافی یا گناہ کیا تو اس نے اُن میں صلح کرادی اس پر کچھ گناہ نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ ع ٢٢ ٦

بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(۱۸۲) اے اہلِ ایمان! تم پر روزے اس طرح فرض کیے گئے

الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾

جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم اہلِ تقویٰ میں سے ہو جاؤ۔(۱۸۳)

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ

روزے گنتی کے چند دن ہیں۔ پس جو کوئی تم میں سے مریض ہو یا سفر میں

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ

ہو تو وہ گنتی کے بعد میں پورا کرے۔ اور جن لوگوں میں روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو تو وہ مسکین کو

مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ

کھانا کھلا دیں پھر جو کوئی شوق سے نیکی زیادہ کرے تو اس کے لیے بہتر ہے ۔ اور یہ کہ روزے رکھنا

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ

تمہارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم محسوس کرو۔ (۱۸۴) رمضان کامہینہ وہ ہے جس میں قرآن مجید نازل ہوا

الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ

جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ہدایت کی واضح دلیلیں ہیں اور فرق قائم کرنے والا ہے۔ پس جو کوئی

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غُنّہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى

یہ مہینہ پائے تو اس کے روزے رکھے۔ اور جو مریض ہو یا سفر میں

سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ

ہو تو اتنے دن بعد میں پورے کرے۔ اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دشواری

بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا هَدٰىكُمْ

نہیں چاہتا تاکہ تم گنتی کو پورا کرلو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو جیسا کہ تمہیں ہدایت کی گئی ہے

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ۭ

اور تاکہ تم شکر کرو۔(۱۸۵) اور جب میرے بندے آپ سے سوال کریں تو میں بہت قریب ہوں

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِىْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِىْ

جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں پس میری بات مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى

تاکہ ہدایت پائیں۔ (۱۸۶) رمضان کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا

نِسَاۗىِٕكُمْ ۭ ھُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ

جائز ہے۔ وہ تمہارا لباس ہیں اور تم اُن کے لیے لباس ہو۔ اللہ جانتا ہے

اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ

کہ تم اُن کے پاس جانے میں خیانت کرتے تھے پس اس نے تم پر مہربانی کی اور تم سے درگزر فرمایا

فَالْئٰنَ بَاشِرُوْھُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا

پس اُن کے پاس جاؤ اور اس اولاد کو چاہو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ رکھی ہے۔ اور کھاؤ اور پیو

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ

یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ ظاہر

الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْھُنَّ وَاَنْتُمْ

ہو جائے، پھر روزہ کو رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مساجد میں اعتکاف بیٹھے ہو تو اُن سے

عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْھَا ۭ كَذٰلِكَ

مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں اُن سے تجاوز نہ کرو۔ اسی طرح

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ

اللہ اپنی آیات لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ (۱۸۷) اور آپس میں ایک دوسرے کا مال

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ

ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو رشوت کے طور پر حکام تک پہنچاؤ تاکہ ایک فریق

اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ ع ۲۳ ۶ ۷

ناجائز طور پر مال نہ کھا جائے اور یہ تم اچھی طرح جانتے ہو۔ (۱۸۸) اے محبوب! لوگ آپ سے چاند کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا

فرما دیجئے کہ یہ لوگوں اور حج کے لیے وقت کا تعین کرنے کے لیے ہے، احرام کی حالت میں

الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ

گھروں کے پیچھے سے تمہارا آنا نیکی نہیں ہے بلکہ تقویٰ اختیار کرنا نیکی ہے۔ اپنے گھروں میں

مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ

دروازوں سے آیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔(۱۸۹) اور اللہ کی راہ میں

اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

جہاد کرو جو تم سے لڑیں مگر زیادتی نہ کرو بیشک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ

نہیں کرتا۔(۱۹۰) اور جہاں کہیں بھی اُنہیں پاؤ اُنہیں قتل کرو اور اُنہیں نکالو

مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ

جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔ اور مسجد حرام کے پاس

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ

اُن سے لڑائی نہ کرو جب تک کہ وہ خود تم سے

فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

نہ لڑیں تو تم بھی اُن سے جہاد کرو۔ کافروں کا حشر ایسا ہی ہے۔(۱۹۱) پس اگر وہ باز آجائیں

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ

تو اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۱۹۲) اور اُن سے اس وقت تک لڑائی جاری رکھو جب تک کہ فتنہ ختم نہ ہوجائے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر، پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۹۳﴾
اور دین اللہ کے لیے ہو جائے پس اگر وہ رُک جائیں توتم بھی رُک جاؤ کیونکہ زیادتی صرف ظالموں کے لئے جائز ہے۔ (۱۹۳)
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ
حرمت والے مہینوں کے بدلے میں حرمت والے مہینے ہیں اور تمام حرمتیں ایک دوسرے کے بدل میں ہیں۔ لہٰذا
اعْتَدٰى عَلَیْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَیْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَیْكُمْ ۪
جو تم پر زیادتی کرے پس تم بھی اُسی کے مثل اس پر زیادتی کرو۔
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَ اَنْفِقُوْا فِیْ
البتہ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بیشک اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔(۱۹۴) اور اللہ کی راہ میں
سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَ اَحْسِنُوْا ۛۚ مع
خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں سے خود کو ہلاکت میں نہ ڈالوں اور احسان کرو،
اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ
بیشک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۱۹۵) حج اور عمرے کو اللہ کے لیے مکمل کرو ، پس اگر تم
اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَیْسَرَ مِنَ الْهَدْیِ ۚ وَ لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ
روک لیے جاؤ تو جو قربانی میسر آئے کر ڈالو اور اپنے سر نہ منڈواؤ
حَتّٰى یَبْلُغَ الْهَدْیُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِیْضًا اَوْ بِهٖۤ
جب تک قربانی قربان گاہ تک نہ پہنچ جائے۔ البتہ تم میں سے کوئی مریض ہو یا اس کے
اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْیَةٌ مِّنْ صِیَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ
سر میں کوئی تکلیف ہو تو اس پر فدیہ ہے خواہ روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔
فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ ۫ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَیْسَرَ
ہاں امن کی حالت میں جو شخص عمرے سے لے کر حج تک تمتع حاصل کرے تو اسے جو ہدی میسّر آئے
مِنَ الْهَدْیِ ۚ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ فِی الْحَجِّ وَ
قربانی کرے ، جسے میسر نہ آئے تو وہ حج کے ایام میں تین روزے
سَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ یَكُنْ
اور سات روزے واپس آکر رکھے یہ پورے دس روزے ہیں۔ یہ حکم اُن کے لیے ہے جو

غُنَّہ: نون مشدد و میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

مسجد حرام کے رہنے والے نہ ہوں۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ

شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ ع ٢٤ ٨ ٨

سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۱۹۶) حج کے مہینے معلوم شدہ ہیں۔ تو جو شخص نیت کرکے اپنے اوپر حج

الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا

فرض کرے تو وہ ایام حج میں نہ بیوی کے پاس جائے نہ گناہ کرے اور نہ جھگڑا کرے اور تم جونیکی کرو گے

مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ ۚ وَ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ اُسے خوب جانتا ہے۔ اور اپنے ساتھ خرچ لے لیا کرو پس بہتر زاد راہ تقویٰ ہے۔اور

اتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا

اے عقل والو! مجھ سے ڈرتے رہو۔ (۱۹۷) تم پر کوئی گناہ نہیں کہ حج کے دوران اپنے رب کی طرف

فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ

سے روزی تلاش کرلو۔ پھر جب تم عرفات سے واپس آؤ تو مسجد مشعرالحرام کے نزدیک اللہ کا خوب ذکر کرو

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ

اور جس طرح ہدایت کی گئی ہے اسی طرح ذکر کرو۔ بیشک اس سے

قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ

پہلے تم راہ راست پر نہ تھے۔(۱۹۸) پس اے قریشیو! تم بھی وہاں سے واپس آؤ جہاں سے لوگ واپس آتے ہیں

وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٩٩﴾ فَإِذَا قَضَيْتُمْ

اور اللہ سے معافی مانگو بیشک اللہ غفور ہے رحیم ہے۔ (۱۹۹) پھر جب تم ارکانِ حج

مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۗ فَمِنَ

مکمل کر چکو تو اللہ کا ذکر کرو جیسے اپنے باپ دادا کاذکر کرتے تھے یا اس سے بڑھ کر ذکر کرو، پھر لوگوں میں سے

النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ

کچھ اَیسے ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی دے اُن کے لیے آخرت میں کوئی

خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

حِصّہ نہیں۔ (۲۰۰) اور اُن میں کچھ ایسے ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں دُنیا میں بھلائی دے اورآخرت میں

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

النصف

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا

بھی بھلائی دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔(۲۰۱) وہی لوگ ہیں کہ اُن کے لئے وہی حِصّہ ہے جو اُنہوں نے

كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ

کسب کیا ہے۔اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (۲۰۲) اور اِن گنتی کے چند دنوں میں اللہ کاخوب ذکر کرو۔

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ

پھر جو کوئی جلدی کرکے دو دنوں میں لوٹ آیا تو اس پر کچھ گناہ نہیں اور جس نے وہاں پر تاخیر کی تو اس پر بھی کچھ

عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾

گناہ نہیں۔ بشرطیکہ وہ تقویٰ اختیار کیے رکھے۔اور اللہ سے ڈرو اور یاد رکھو کہ بیشک تم اس کی بارگاہ میں حاضر کئے جاؤ گے۔ (۲۰۳)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ

اور اے سننے والے! لوگوں میں سے وہ بھی ہیں کہ جس کی گفتگو دنیاوی لحاظ سے بہت پسند آتی ہے اور جو اس کے

اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى

دل میں ہوتا ہے اس پر اللہ کو گواہ بنا لیتا ہے اور حالانکہ وہ بڑا جھگڑالو دشمن ہے۔ (۲۰۴) اور جب تمہارے حضور سے

فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا

لوٹ کر جاتا ہے تو وہ نسل انسانی اور کھیتوں کو تباہ کرنے کے لیے زمین میں فساد ڈالتا ہے۔اور اللہ

يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ

فساد کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔(۲۰۵)اور جب اسے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈرو تو اسے بناوٹی عزّت گناہ کی طرف مائل کرتی ہے

فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ

تو اُس منافق کیلئے جہنم کافی ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔(۲۰۶) اور لوگوں میں ایسا بھی ہے جو اپنی جان کو

نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾ يٰٓاَيُّهَا

اللہ کی رضا کے لیے فروخت کرتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔(۲۰۷) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

ایمان والو! اسلام کو مکمل طور پر اپنا لو اور شیطانی طریقوں کی

الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

پیروی نہ کرو۔ کیونکہ وہ تمہارا ظاہراً دشمن ہے۔ (۲۰۸) واضح دلائل آجانے کے بعد

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

اگر تم پھسلنے لگو تو جان لو کہ بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔(۲۰۹) کیا وہ اس بات کے منتظر ہیں

اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ

کہ اُن پر اللہ کا عذاب چھائے ہوئے بادلوں میں سے آئے اور ملائکہ آئیں تاکہ کام تمام ہو جائے اور

قُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٢١٠﴾ ع سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ع ٢٥

ہر معاملہ اُس کی طرف لوٹ کرجائے گا۔(۲۱۰) آپ بنی اسرائیل سے پوچھیے

كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ؕ وَ مَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ

کہ ہم نے اُنہیں کتنی واضح دلیلیں دیں۔ اور جو کوئی اللہ کی نعمت کو مل جانے کے بعد بدل ڈالے

مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا

تو یقیناً اللہ اسے سخت عذاب دینے والا ہے۔(۲۱۱) کافروں کے لیے دنیا کی زندگی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ يَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وقف لازم

بڑی پُرکشش کردی گئی ہے اور یہ اہلِ ایمان کا مذاق اُڑاتے ہیں، اور قیامت کے روز اہلِ تقویٰ

فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾

کا مقام بلند ہوگا اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق عطا فرما دیتا ہے۔(۲۱۲)

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ

ابتدا میں سب لوگ ایک اُمت تھے ، پھر اختلاف کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے اُن میں خوشخبری سنانے والے

وَ مُنْذِرِيْنَ ۪ وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ

اور ڈرانے والے انبیاء بھیجے۔ اور اُن کے ساتھ برحق کتاب اُتاری تاکہ اِن باتوں میں فیصلہ ہوجائے جن میں لوگ

النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَ مَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ

باہم اختلاف کرتے ہیں۔ کتاب دیے گئے لوگوں کے سوا کن لوگوں نے اختلاف نہیں کیا

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ

حالانکہ اُن کے پاس واضح دلائل آچکے تھے مگر یہ اُنہوں نے آپس کے حسد کی بنا پر کیا۔ پس اللہ نے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ

اپنے حکم سے اہلِ ایمان کو ہدایت عطا فرمائی جس میں حق کے متعلق وہ اختلاف کیا کرتے تھے ، اور اللہ جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا
صراط مستقیم کی ہدایت عطا فرما دیتا ہے۔ (۲۱۳) کیا تم خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل
الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ
ہوجاؤ گے حالانکہ تم پر ایسے سخت حالات نہیں گزرے جیسے کہ پہلے لوگوں پرگزرے۔ کیونکہ جس وقت اُنہیں
الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
سختی اور شکستہ حالی پہنچی اور ہلائے گئے تو یہاں تک کہ رسول اور اُس کے ساتھ ایمان لانے والے کہنے لگے
مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ
کہ اللہ کی مدد کب آئے گی؟ خبردار بیشک اللہ کی مدد قریب ہے۔(۲۱۴) آپ سے پوچھتے ہیں
مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ
کہ کیا خرچ کریں؟۔ فرما دیجئے کہ جو بھی خرچ کرو اس میں والدین اور
الْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا
رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کی بہتری مدِنظر رکھو۔ اور جو نیکی
مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ
تم کرو گے تو بیشک اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (۲۱۵) تم پر جہاد فرض کیا گیا خواہ وہ تمہیں اچھا نہ لگتا ہو۔
لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا
اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو مگر وہ تمہارے لیے بہتر ہو۔ اور کسی چیز کو تم پسند کرو
شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ ع ۲۶ ۱۰
مگر وہ تمہارے لیے بُری ہو۔ اور یہ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (۲۱۶)وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں
عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ
کہ حُرمت والے مہینے میں جنگ کا کیا حکم ہے، فرمایئے کہ اُن میں جنگ بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ
سے روک دینا اور اس کے ساتھ کفر کرنااور مسجد حرام سے روکنا اور اس میں رہنے والوں کو
مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ
وہاں سے نکال دینا اللہ کے ہاں بڑے گناہ ہیں کیونکہ فتنہ قتل سے بھی بڑا گناہ ہے۔ اوروہ تم سے ہمیشہ لڑتے

يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ

رہیں گےاور اُن سے ہوسکا تو تمہیں تمہارے دین سے ہٹانے کی کوشش کریں گے اور جو تم میں سے

يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ

اپنے دین سے پھر جائے اور وہ حالتِ کفر میں مر جائے، پس یہی لوگ ہیں جن کے اعمال

اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے۔ اور وہ لوگ دوزخی ہیں وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢١٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۱۷)بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کے لئے ہجرت کی اور اللہ کے لیے

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

جہاد کیا وہ اللہ کی رحمت سے اُمید رکھتے ہیں اور اللہ بخشنے

رَّحِيْمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ

والارحیم ہے۔(۲۱۸)آپ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ فرما دیجئے کہ اُن دونوں میں بڑا گناہ ہے

وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ

اگرچہ تھوڑا نفع بھی ہے مگر اُن کا گناہ اُن کے نفع سے بڑا ہے۔ اور آپ سے پوچھتے ہیں

مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۗ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

کہ کیا خرچ کریں۔ تو اُنہیں بتا دیجئے کہ جو بچا ہو تو اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیتیں بیان کرتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١٩﴾ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ

تاکہ تم غور و فکر کرو۔(۲۱۹) دنیا اور آخرت کے بارے میں اور آپ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔

الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ

فرمادیجئے کہ ان کی اصلاح کرنا نیکی ہے، اور اگر اُنہیں اپنے ساتھ ملا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ

اور اللہ اصلاح کرنے والے ' فساد کرنے والے کو خوب جانتا ہے اور اللہ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈالتا،

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٠﴾ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ

بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (۲۲۰) اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ مسلمان نہ ہوجائیں۔

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بـ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا

بیشک مسلمان لونڈی مشرکہ سے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں کتنی اچھی کیوں نہ لگتی ہو ، اور نہ اپنی عورتوں کا

الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ

مشرکوں سے نکاح کرو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں۔ اور مومن غلام مشرک سے بہتر ہے

وَّ لَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا

خواہ وہ تمہیں اچھا لگتا ہو۔ وہ دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے حکم سے

اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور اپنی آیات لوگوں کے لیے بیان فرماتاہے تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ۝٢٢١ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ ع ٢٧ ٥ ١١

نصیحت حاصل کریں۔ (۲۲۱) اور آپ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں۔ فرما دیں وہ گندگی ہے

فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَ لَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى

پس حیض کی حالت میں عورتوں سے الگ رہو۔ اور اُن کے پاک ہونے تک

يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ

اُن کے پاس نہ جاؤ۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو اُن کے پاس وہاں سے آؤ جہاں سے اللہ نے حکم دیا ہے

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝٢٢٢ نِسَآؤُكُمْ

بیشک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۲۲۲) تمہاری عورتیں

حَرْثٌ لَّكُمْ ۖ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَ قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ

تمہارے لیے کھیتی کی مانند ہیں، پس اپنی کھیتی میں آؤ جب تم چاہو۔ اور بھلائی کا کام اپنے لیے پہلے کرو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢٢٣

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس سے ملنے والے ہو۔ اور مومنین کے لیے بشارت ہے۔(۲۲۳)

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ

اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ یہ کہ نیکی کرو اور پرہیزگار بنو اور

تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٢٢٤ لَا يُؤَاخِذُكُمُ

لوگوں کے درمیان صلح کرا دو۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (۲۲۴) اللہ اُن قسموں کے

غُنَّة: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ ۔ تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ

بدلے میں نہیں پکڑتا جو بے ارادہ نکل جائیں ہاں البتہ اُن اعمال کا مواخذہ کرتا ہے جو تمہارے

قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِیْنَ یُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآىٕهِمْ

دلوں نے کیے۔اور اللہ معاف کرنے والا حلم والا ہے۔ (۲۲۵) وہ لوگ جو اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھا بیٹھے ہیں

تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۲۶﴾

تو اُن کے لیے چار ماہ ہیں۔ پس اس میں رجوع کرلیں تو اللہ غفور ہے رحم والا ہے۔ (۲۲۶)

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ

اور اگر وہ طلاق کا پختہ ارادہ کرلیں تو بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(۲۲۷) اورطلاق یافتہ عورتیں

یَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا یَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ یَّكْتُمْنَ

اپنے آپ کو تین قروء۔ یعنی تین حیض تک روکے رکھیں اور اُن کے لیے جائز نہیں کہ اس کو چھپائیں

مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِیْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ یُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ

جو اللہ نے اُن کے پیٹ میں پیدا کیا ہے۔ بشرطیکہ وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان

الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِیْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ

رکھتی ہوں۔ اور اس مدت کے دوران اُن کے شوہروں کو اُنہیں رکھ لینے کازیادہ حق ہے اگر وہ اصلاح چاہیں۔

وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ

اور عورتوں کا بھی اسی کے مثل جانا پہچانا حق ہے۔ اور مردوں کو اُن پر فضیلت حاصل ہے۔

دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۲۸﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ ع ۲۸ ۷ ۱۲

اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔(۲۲۸) طلاق دوبار ہے پھر یا تو عمدہ طریقے سے اسے روک لیا جائے

اَوْ تَسْرِیْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ

یا اچھے طریقے سے اسے چھوڑ دیا جائے او یہ تمہارے لیے درست نہیں کہ جو کچھ تم نے اُنہیں دیا تھا یعنی مہر اس

شَیْـًٔا اِلَّآ اَنْ یَّخَافَآ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا یُقِیْمَا

سے کچھ واپس لے لو مگر یہ کہ اگر دونوں کو یہ خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہ رکھ سکیں گے اس حال میں کہ

حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَا فِیْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ

حدود الٰہی قائم نہ رہیں گی تو اُن دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ عورت کچھ فدیہ دے کر علیحدگی حاصل کرلے۔ یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ

اللہ تعالٰی کی حدیں ہیں اُن سے تجاوز نہ کرو۔ اور جو اللہ کی حدود سے تجاوز کریں گے وہی لوگ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى

ظالم ہوں گے ۔ (۲۲۹) پس تیسری بار طلاق دے دی تو اب وہ عورت اس وقت اس کے لیے حلال نہیں جب تک کہ وہ

تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ

کسی اور خاوند سے نکاح نہ کرے۔ پھر وہ دُوسرا اسے طلاق دیدے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ اب رجوع کرلیں

اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا

بشرطیکہ وہ حدود اللہ کو قائم رکھیں، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں جو اللہ

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

اہل علم کے لیے بیان فرماتا ہے۔ (۲۳۰)اور جب عورتوں کو طلاق دے چکو اور وہ عدّت کی مدّت ختم کرنے والی ہوں

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۠ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ

تو اُنہیں عمدہ طریقے سے روک لو یا بھلائی کے ساتھ رُخصت کر دو۔ اور صرف ستانے کے لیے روکے رکھنا

ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا

زیادتی ہے۔ اور جو اس طرح کرے گا وہ بیشک اپنے اُوپر ظلم کرے گا۔ اور اللہ کی نشانیوں کو

تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ

مذاق نہ بناؤ۔ اور اپنے اُوپر اللہ کی دی گئی نعمت کو یاد کرو اور اس نے تم پر

عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

کتاب اور حکمت کو نازل فرمایا اس کے ذریعے تمہیں نصیحت کرتا ہے، اور اللہ سے ڈرو اور جان لوکہ

اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٣١﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ ع ٢٩ ٣ ١٣ الثلثة

بیشک اللہ ہر چیز کا عِلم رکھنے والا ہے۔ (۲۳۱) اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو تو پھر جب وہ

اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا

اپنی مدّت پوری کرلیں تو اُنہیں نہ روکو کہ وہ کسی اور شوہر کے ساتھ رضامندی سے عمدہ طریقے سے

بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ

نکاح کرلیں۔ یہ تم میں سے اُس کے لیے نصیحت ہے جو اللہ

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● "مَدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔ یہ تمہارے لیے پاکیزگی اور طہارت ہے، اور اللہ کو علم ہے

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ

اور تم نہیں جانتے ہو۔ (۲۳۲) اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال تک

كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَ عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ

دودھ پلائیں یہ اس کے لیے ہے جو پوری رضاعت کرنا چاہے اور اس دوران بچے والے

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

پر کھانے اور کپڑے کا خرچہ دستور کے مطابق ہوگا۔ مگر کسی پر اس کی وسعت سے بڑھ کر بوجھ نہ ڈالا جائے۔

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَ لَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى

نہ تو ماں کو تکلیف میں ڈالا جائے کہ بچہ اس کا ہے اور نہ والد کو بچے کی وجہ سے کوئی نقصان پہنچایا جائے اس کا حق

الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ

مثل وارث کے ہے۔ پھر اگر ماں باپ دونوں آپس کی رضا مندی اور مشورے سے

تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَ اِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا

دودھ چھڑانا چاہیں تو اُن پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اگر تم دائیوں سے اپنے بچوں کو دودھ پلوانا چاہو

اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

تو پھر بھی کوئی حرج نہیں جو خرچہ مقرر کیا ہو اسے اچھے انداز میں ادا کردو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک جو تم کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے۔(۲۳۳) اور تم میں سے

يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ

جو وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو اُنہیں چار مہینے دس دن مدت

اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا

عِدّت پوری کرنی چاہیے پھر جب عدّت کی مدت پوری ہو جائے تو تم پر کچھ مواخذہ نہیں کہ وہ

فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾

اپنے لیے جو بہتر طریقہ ہو اختیار کر لیں اور اللہ تمہارے ہر عمل سے خبردار ہے۔ (۲۳۴)

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

إِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ

اس پر کچھ گناہ نہیں کہ تم اُن عورتوں کو اشارتاً یا کنایۃً نکاح کا پیغام دو

اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ

یا اپنے دل میں پوشیدہ رکھو۔ اللہ خوب جانتا ہے کہ تم ضرور اُن سے ذکر کرو گے، لیکن

لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا

تم اُن سے پوشیدہ وعدہ نہ کرلو البتہ اتنی بات کہو جو ہر لحاظ سے عمدہ ہو۔ اورنکاح پختہ

عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

اس وقت تک نہ کرو جب تک عدّت ختم نہ ہوجائے، اور یاد رکھو کہ بیشک اللہ تمہارے دلوں کے پوشیدہ

مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع ۳۰ ۴ ۱۴

راز بھی جانتا ہے پس اس سے ڈرو۔ اور جان لو کہ بیشک اللہ بخشش والا حلم والا ہے۔ (۲۳۵)

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ جس عورت کے ساتھ تم نے خلوت نہ کی ہو یا

تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖۚ وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ

اس کا مہر مقرر نہ کیا ہو اُسے طلاق دے دو۔ مگر کچھ فائدہ ضرور دو، امیر اپنی طاقت کے مطابق

وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾

اور غریب اپنی ہمت کے مطابق دے عمدہ طریقے سے دینا اچھا ہے۔ یہ احسان کرنے والوں پر حق ہے۔(۲۳۶)

وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ

اور اگر تم نے عورتوں سے خلوت کیے بغیر طلاق دے دی اور اُن کے لیے کچھ مہر مقرر کر چکے

لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا

تھے ، تو جتنا مقررہوا تھا اس کا نصف دینا ضروری ہے۔ اگر یہ معاف کر دیں یا وہ شخص معاف کردے

الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَ

جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہو تو جائز ہے۔ اور تمہارا معاف کردینا تقویٰ کے بہت قریب ہے۔اور

لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾

آپس کے احسان کو فراموش نہ کرو۔ بیشک اللہ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔ (۲۳۷)

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

''مَدّ'' ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾

نمازوں کی حفاظت کرو اور خاص کر درمیانی نماز کی پابندی کرو اور اللہ کے حضور مؤدب ہو کر کھڑے رہا کرو۔(۲۳۸)

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا

بدامنی میں پیدل ہو یا سوار نماز کی پابندی کرو، پس جب امن ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کا اس طرح ذکر کرو جس طرح

عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ

اس نے تمہیں سکھایا ہے جسے پہلے تم نہیں جانتے تھے۔(۲۳۹) اور تم میں جو لوگ وفات پاجائیں اور

يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ

بیویاں چھوڑ جائیں تو اُن کو چاہیے کہ اپنی ازواج کیلئے وصیت کرجائیں کہ سال بھر تک خرچے کا فائدہ اُٹھائیں۔

فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ

اور اُنہیں گھر سے نہ نکالا جائے، پس اگر وہ خود نکل جائیں توتم پرکوئی مواخذہ نہیں پھر جو وہ اپنی ذات کے لئے

مَّعْرُوْفٍ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٤٠﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ حَقًّا

بہتری کریں (تو کر لینے دو) اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔(۲۴۰) اور طلاق شدہ عورتوں کو اچھے طریقے سے کچھ دینا ضروری ہے

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٤١﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٤٢﴾ اَلَمْ ع ۳۱ ۷ ۱۵

کیونکہ یہ اہلِ تقویٰ پر حق ہے۔(۲۴۱) اللہ تعالیٰ اسی طرح تم پر اپنی آیات بیان فرما رہا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔(۲۴۲) اے محبوب!

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۖ فَقَالَ

آپ نے نہ دیکھا کہ جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں میں سے نکلے وہ ہزاروں تھے۔ تو اللہ تعالیٰ نے

لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۟ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ

اُن سے کہا کہ مر جاؤ، پھر انہیں زندہ کیا۔ بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے اور

لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٢٤٣﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا

اکثر لوگوں میں ایسے ہیں جو شکر نہیں کرتے۔ (۲۴۳) اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان لوکہ

اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٤﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

بیشک اللہ سُنتا ہے جانتا ہے۔(۲۴۴) کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ کی صُورت میں قرض دے

فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۗ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۖ وَاِلَيْهِ

تو اللہ اس کے لیے اضافہ فرما دے جو اضافہ کثیرہ ہو۔ اور اللہ تنگی اور کشادگی کرنے والا ہے اور اسی کی

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وقف لازم

تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٤٥﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی

طرف لوٹ کر جانا ہے۔(۲۴۵) اے محبوب! کیا آپ نے نہ دیکھا کہ بنی اسرائیل کا ایک گروہ تھا جو حضرت موسیٰؑ کے بعد ہوا۔

اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ

تو جب اُنہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ نامزد کردیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ تو نبی نے فرمایا

هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا

عنقریب تم پر جہاد فرض کر دیا جائے گا مگر تم پھر جہاد نہ کرو گے۔ تو وہ کہنے لگے کہ ہمیں

لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَ

کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں گے۔ کیونکہ ہمیں اپنے وطن سے اور اولاد سے

اَبْنَآىِٕنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَ

نکال دیا گیا ہے۔ تو پھر جب اُن پر جہاد فرض کر دیا گیا تو وہ پھر گئے مگر تھوڑے سے رہ گئے، اور

اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿٢٤٦﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ

اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ (۲۴۶) اور اُن کے نبی نے کہا کہ بیشک اللہ نے طالوت

لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْۤا اَنّٰی یَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَیْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ

کو تمہارا بادشاہ مقرر کردیا ہے۔ تو کہنے لگے کہ وہ ہمارا حکمران کیسے ہو سکتا ہے کیونکہ بادشاہت کا حق ہمارا زیادہ ہے

بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ یُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ

کیونکہ اسے مال میں وسعت نہیں دی گئی۔ فرمایا بیشک اللہ نے اسے تم پر منتخب کر لیا ہے

عَلَیْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ یُؤْتِیْ مُلْكَهٗ

کیونکہ اسے عِلم اور جسم کی بساط میں زیادہ کردیا گیا ہے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنا ملک

مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿٢٤٧﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اٰیَةَ مُلْكِهٖۤ

دے دیتا ہے، اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔(۲۴۷)اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا کہ بادشاہی کی نشانی یہ ہے

اَنْ یَّاْتِیَكُمُ التَّابُوْتُ فِیْهِ سَكِیْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِیَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ

کہ تمہارے پاس تابوت آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے سکون ہے

اٰلُ مُوْسٰی وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ

اور حضرت موسیٰؑ اور آل ہارون کے ترکہ کی کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں اسے فرشتے اُٹھائے ہوئے لائیں گے بیشک اس میں تمہارے لیے نشانی ہے

● غُنَّه: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بَ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

● "مَدّ" ،، تین الف کے برابر ⁓ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٤٨﴾ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ ع ٣٢ ٢ ١٦

اگر تم اہل ایمان سے ہو۔(۲۴۸) پھر جب طالوت لشکر کے ساتھ شہر سے نِکلا تو اس نے کہا کہ بیشک اللہ

مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ

تمہیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے پس جو کوئی اس میں پانی پیے گا تو وہ میرا ساتھی

فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا

نہ ہوگا۔اور جو نہ پیے تو بیشک وہ میرا ہوگا لیکن اپنے ہاتھ میں چلو بھر پانی لینے میں کوئی حرج نہیں۔تو اس نہر میں سے ماسوائے چند کے

مِّنْهُمْ ۭ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا

سب نے پانی پیا ، پھر جب طالوت اور جو ایمان لائے تھے نہر کے پار اُن کے ساتھ گئے تو کہنے لگے کہ آج

الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا

ہم میں جالوت کے لشکر کے ساتھ مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جن لوگوں کو اللہ سے ملاقات پر یقین تھا،

اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ

نے کہا کہ کئی مرتبہ تھوڑی جماعت اللہ کے حکم سے کثیر جماعت پرغالب آجاتی ہے اور اللہ صبر کرنے والوں

الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٤٩﴾ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا

کے ساتھ ہے۔(۲۴۹) اور پھر جب جالوت اور اس کی فوج کے سامنے آئے تو دُعا کی کہ اے ہمارے رب! ہمارے صبر میں

صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾ فَهَزَمُوْهُمْ

زیادتی فرما اور ہمیں ثابت قدم کردے اورکافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما۔(۲۵۰) تو اُنہوں نے اللہ کے حکم سے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ۣۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَ

اُنہیں بھگا دیا، اور حضرت داؤدؑ نے جالوت کوقتل کردیا اور اللہ تعالیٰ نے اُنہیں مملکت اور حکمت عطا فرمائی اور

عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَاۗءُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ

اپنی چاہت کے مطابق عِلم عطا فرمایا۔ اور اگر اللہ بعض لوگوں کے ذریعے بعض کو دفع نہ کرے

لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ

تو زمین میں فساد برپا ہوتا رہے مگر اللہ ساری دُنیا پر فضل کرنے والا ہے۔(۲۵۱) یہ اللہ

اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾

کی آیتیں ہیں جنہیں ہم حق کے ساتھ بیان کرتے ہیں، اور بیشک آپ اللہ تعالیٰ کے مرسلین میں سے ہیں۔(۲۵۲)

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

إِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ

یہ رسول ہیں جن میں سے بعض کو ہم نے بعض پر فضیلت دے رکھی ہے اُن میں سے

كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

بعض وہ ہیں جن سے اللہ نے کلام کیا اور بعض کے درجات ہیں۔ اورعیسیٰ ابن مریم کو ہم نے

الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ

روشن نشانیاں عطاکیں اور روح القدس سے اُن کی تائید کی، اور اللہ چاہتا تو اُن سے بعد میں آنے والے لوگ

مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن اُنہوں نے اختلاف کیا

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۗ

اُن میں سے کچھ تو ایمان لے آئے اور کچھ نے انکار کیا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ قتل نہ کرتے۔

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا ع ٣٣ ٥

مگر اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۲۵۳) اے ایمان والو! جو رزق ہم نے تمہیں

رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّ

دے رکھا ہے اُس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کرو جس میں نہ تجارت اور نہ کافروں کے لئے

لَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

دوستی اور نہ شفاعت کام آئے گی۔اور کافرہی ظالم ہیں۔(۲۵۴) اللہ ہی معبود برحق ہے اُس کے سوا کوئی نہیں ،وہ

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

زندہ قائم ہے، اُسے اونگھ اور نیند نہیں آتی، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ

اُسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیراس کے پاس شفاعت کرے۔ وہ جانتا ہے

مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ

جو اُن کے آگے ہے اور جو کچھ پیچھے ہوا ہے اور وہ اس کے عِلم میں سے کسی چیز کا

عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَ

احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اور اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کا احاطہ کیا ہوا ہے۔اور

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ ۔۔تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

لَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي

اُن کی حفاظت اس پر دشوار نہیں، اور وہ عالی عظمت والا ہے۔ (۲۵۵) دین اسلام میں

الدِّيْنِ ۙۗ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ

زبردستی نہیں ہے۔ تحقیق کہ سیدھی راہ گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ پس جو کوئی اُن کی پوجنے والی چیزوں کا

وَ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ

انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے مضبوط رسی تھام رکھی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی

لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ

نہیں۔ اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔ (۲۵۶) اللہ اہلِ ایمان کا مدد گار ہے جو اُنہیں ظلمت سے

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ

نکال کر نور میں لاتا ہے۔ اور کافر لوگوں کے دوست شیطان ہیں۔

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

جو اُنہیں نور سے ظلمت کی طرف لے جاتے ہیں۔ وہی لوگ آگ کا عذاب پانے والے ہیں جس میں وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِىْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِىْ رَبِّهٖٓ اَنْ ع ۳۴ ۴ ۲

ہمیشہ رہیں گے۔(۲۵۷) اے محبوب! آپ نے اسے نہیں دیکھا جس نے اپنے رب کے بارے میں

اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِىْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۙ وقف لازم

حضرت ابراہیمؑ سے جھگڑا کیا کہ اللہ نے اسے بادشاہت دے رکھی تھی، جب حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ میرا رب وہ ہے جو مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے

قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَ اُمِيْتُ ۗ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ

تو اس نے کہا کہ میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا بھی ہوں تو حضرت ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ میرا رب مشرق سے سورج طلوع کرتا ہے

مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِىْ كَفَرَ ۗ

پس تو اسے مغرب سے طلوع کر کے لا ، پس جس نے کفر کیا تھا اس کے ہوش اُڑ گئے

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥٨﴾ اَوْ كَالَّذِىْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ

اور اللہ تعالیٰ ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۲۵۸) اس کی مثال یوں سمجھئے کہ ایک شخص ایسی بستی سے گزرا

وَّ هِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ

جو اپنی چھتوں پر اُلٹی گری پڑی تھی۔ تو اس نے کہا کہ اللہ اسے ختم کرنے کے بعد

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ

کیسے زندہ کرے گا۔تو اللہ تعالیٰ نے سو برس اُسے مردہ رکھنے کے بعد زندہ فرمادیا۔تو اس سے پوچھا گیا کہ تم کتنا عرصہ ٹھہرے تو اس نے کہا

قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ

کہ میں دن بھر یا اس سے کچھ کم ٹھہرا ہوں گا۔ تو اللہ نے کہا کہ تم یہاں سو سال ٹھہرے ہو۔ اپنے

فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ

کھانے کی طرف دیکھو اور اپنے پینے والے پانی کی طرف دیکھو وہ خراب نہیں ہوا۔ اور اپنے گدھے کی طرف دیکھو کہ وہ مر پڑا

وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا

ہے اور ہم اسے لوگوں کیلئے نشانی کر دینا چاہتے ہیں اور دیکھو اس کی ہڈیاں کس طرح بکھری پڑی ہیں

ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

پھر ہم اُن پر گوشت کیسے چڑھاتے ہیں۔ پس جب اس پر یہ حقیقت ظاہر ہوگئی تو اس نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ بیشک اللہ تعالیٰ

شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٥٩﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِىْ كَيْفَ تُحْىِ الْمَوْتٰى ؕ

ہر چیز پر قادر ہے۔(۲۵۹) اور جب حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ اے میرے ربّ مجھ پر ظاہر فرما کہ تو موت کے بعد

قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِىْ ؕ قَالَ فَخُذْ

کیسے زندہ کرتا ہے تو اللہ نے کہا کہ آپ مجھ پر ایمان نہیں لائے تو حضرت ابراہیمؑ نے کہاہاں،لیکن میں اپنے دل کا اطمینان چاہتا ہوں۔تو

اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ

اللہ نے کہا کہ چار پرندے لیں۔ پھر انہیں اپنی طرف مانوس کرلیں پھر (ذبح کرکے) ہر پہاڑ پر اُن کا ایک ایک ٹکڑا

مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

رکھ دیں پھر انہیں اپنی طرف بلائیں تو وہ تمہاری طرف دوڑتے ہوئے آئیں گے اور جان لو کہ بیشک اللہ غالب

حَكِيْمٌ ﴿٢٦٠﴾ ع مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ ع ٣٥ ٢ ٣

حکمت والا ہے۔(۲۶۰) جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال ایک دانے کی مثل ہے

حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ

جس میں سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں ایک سو دانہ ہو، اور

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦١﴾ اَلَّذِيْنَ

اللہ تعالیٰ اضافہ فرما دیتا ہے جس کے لیے چاہے۔ اور اللہ وسیع علم والا ہے۔ (۲۶۱) جو لوگ

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

”مَدّ“ ۔تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا
اللہ کی راہ میں اپنے مال کو خرچ کرتے ہیں پھر اس کے سبب نہ احسان جتلاتے ہیں
مَنًّا وَّ لَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
اور نہ دُکھ دیتے ہیں۔ اُن کے لیے اپنے رب کے ہاں اجر ہے اور اُن پر نہ کوئی خوف ہے
وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ
اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۲۶۲) اچھی بات کہنا اور خطا معاف کردینا اس صدقہ سے
صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
بہتر ہے جس کے پیچھے اذیت ہو، اور اللہ تعالیٰ غنی ہے حلم والا ہے۔(۲۶۳) اے ایمان
اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ
والو! اپنے صدقات کو احسان جتلا کر اور اذیت دے کر ضائع نہ کرو۔ اس شخص کی طرح
مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ
جو اپنے مال کولوگوں میں دکھاوے کے لیے خرچ کرتا ہے اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا ۔ اس کی مثال
كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ
یوں ہے کہ صاف پتھر پر مٹی پڑی ہو پھر اس پر بارش پڑے تو اسے بالکل صاف کرجائے۔
لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
پس وہ یعنی ریاکار اس سے جو انہوں نے کمایا کچھ حاصل نہ کر سکیں گے اور اللہ انکار کرنے والی قوم کو
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦٤﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ
ہدایت نہیں دیتا۔(۲۶۴) اور اُن کی مثال جو اپنے مال کو اللہ کی رضا کے لیے خرچ کرتے ہیں اور اپنے
اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ
نفس کو ثابت قدم رکھتے ہیں اس باغ کی مثل ہے جو ایک بلند مقام پر ہو پھر اس پر
فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
زور سے بارش ہو جس سے اس کا پھل دوگنا ہوگیا ہو پھر اگر اس پر بارش نہ برسے تو اس کے لیے شبنم کافی ہو۔ اور اللہ
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ
دیکھتا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔(۲۶۵) کیا تم میں سے کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا ایک باغ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لا لَهٗ فِيْهَا مِنْ

کھجوروں اور انگوروں کا ہو جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں۔ اس کے علاوہ اس میں

كُلِّ الثَّمَرٰتِ لا وَ اَصَابَهُ الْكِبَرُ وَ لَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ صلے فَاَصَابَهَآ

ہرطرح کے پھل بھی ہوں اور وہ خود بوڑھا ہو اور اس کی اولاد بھی کمزور ہو۔ کیا اس حال میں وہ چاہے

اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ط كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

کہ آگ کا ایک شعلہ جو اس کے باغ کو راکھ کر دے۔اسی طرح اللہ تعالی تمہارے لیے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ع ﴿٢٦٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ ٣٦ ع ٢ ٤

تاکہ تم فکر کرو۔ (٢٦٦) اے ایمان والو! اپنی پاکیزہ کمائی میں سے خرچ کرو اور اس میں

مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ص وَ لَا تَيَمَّمُوا

سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین میں سے نکالا ہے۔ اور اپنی کمائی میں سے

الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا

ناقص چیز خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو حالانکہ اگر تمہیں کوئی ناقص چیز دے تو تم نہ لو گے جب تک کہ تم اس میں

فِيْهِ ط وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ

چشم پوشی نہ کرو، اور جان لو بیشک اللہ غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔(٢٦٧) شیطان تنگ دستی سے تمہیں خوفزدہ

الْفَقْرَ وَ يَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ج وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ

کرتا ہے اور فحاشی کی طرف راغب کرتا ہے۔ حالانکہ اللہ تم سے اپنی مغفرت عطا کرنے اور

وَفَضْلًا ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ صلے لا ﴿٢٦٨﴾ يُّؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ج

فضل کا وعدہ فرماتا ہے، اور اللہ تعالی وسعت والا علم والا ہے۔(٢٦٨) جسے چاہتا ہے حکمت عطا فرمادیتا ہے

وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ط وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ

اور جسے حکمت عطا فرما دی جائے وہ سمجھے کہ یہ عطا شدہ حکمت خیر کثیر ہے۔ اور نصیحت عقل والے

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ

ہی تسلیم کرتے ہیں۔ (٢٦٩) اور جو تم نفقہ میں سے خرچ کرتے ہو یا مانی ہوئی نذر میں سے

نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ اِنْ

نذر دیتے ہوتو یقیناً یہ بات اللہ کے علم میں ہے، اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔ (٢٧٠) اگر چہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ ... تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ

صدقات کو ظاہری طور پر دینا اچھی بات ہے اور اگر اسے فقراء تک خفیہ طور پر پہنچا دیا جائے تو یہ تمہارے لیے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

بہت ہی بہتر ہے، اور صدقات کی وجہ سے وہ تمہاری بُرائیوں کو تم میں سے ختم کردے گا اور اللہ تمہارے اعمال کی

خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

خبر رکھتا ہے۔ (۲۷۱) آپ کے ذمے اُنہیں راہ ہدایت پر لانا نہیں لیکن اللہ جسے چاہتا ہے

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ

ہدایت دے دیتا ہے۔اور جو تم اپنے مال میں سے خرچ کروتو وہ تمہارے لیے بہتر ہے، اور تمہیں خرچ نہیں کرنا چاہیئے سوائے اس کے

وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾

کہ اس میں اللہ کی رضا ہو، اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پُورا ملے گا اور تم سے ناانصافی نہیں ہوگی۔(۲۷۲)

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

خیرات اُن فقراء کے لیے ہے جو اللہ کی راہ میں روکے گئے ہوں، زمین میں چلنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں،

ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ز يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ

نادان اُنہیں سوال نہ کرنے کے باعث غنی سمجھ لیتے ہیں۔ اے محبوب!آپ اُنہیں اُن کی صُورت سے پہچان لیں گے۔

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا

یہ لوگوں سے گڑ گڑا کر سوال نہیں کرتے۔ اورجو کچھ تم اپنے مال سے

مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾ ع اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ الربع ع ۳۷ ۵

خرچ کرو گے تو بلاشبہ اللہ تعالٰی اسے جانتا ہے۔ (۲۷۳) جو لوگ رات اور دن میں اپنے مال کو

بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ

ظاہراً یا پوشیدہ خرچ کرتے ہیں تو ایسے لوگوں کے لیے اُن کے ربّ کے ہاں اجر موجود ہے

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا وقف منزل

اور نہ اُنہیں کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۲۷۴) وہ لوگ جو سُود کھاتے ہیں

لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ

قیامت کے روز اس شخص کی طرح کھڑے ہوں گے جسے شیطان نے چھو کر مخبوط الحواس

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" ۔تین الف کے برابر۔پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وقف لازم

الْمَسِّ ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ اَحَلَّ

بنا دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے بیع کو سُود کی مانند قرار دیا، حالانکہ اللہ نے بیع کو حلال

اللّٰهُ الْبَيْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ۗ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ

اور سُود کو حرام قرار دیا ہے پس جس کے پاس اُس کے رب کی طرف سے آگاہی آگئی

فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۗ وَ اَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۗ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ

تو وہ رُک گیا تو اس کے لیے جائز ہے جو وہ کرچکا ہے اور اس کا کام اللہ کے سُپرد ہے اور جو اَب سُود کھائے گا

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِى

وہ دوزخی ہو گا، دوزخی جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۷۵) اللہ تعالیٰ سُود کو مٹا تا ہے اور صدقات

الصَّدَقٰتِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کو بڑھاتا ہے، اور اللہ تعالیٰ ناشکرے گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔(۲۷۶) بیشک جواہل ایمان سے ہو

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ

اور اچھے عمل کرے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اُن کے لیے

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾

اُن اعمال کا اجران کے ربّ کے ہاں ہے۔ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔(۲۷۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جو سُود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ

مومنین میں سے ہو۔ (۲۷۸) پس اگر تم ایسا نہ کرو تو اللہ اوراس کے رسُول کی طرف سے تمہارے

وَ رَسُوْلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ

خلاف اعلانِ جنگ ہے، اور اگر تم توبہ کرلو، تو اپنا اصل مال لے لو۔ اس طرح نہ تم سے زیادتی ہوگی

وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾ وَ اِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۗ

اور نہ تم سے کسی پر ظلم ہو گا۔(۲۷۹) اور اگر مقروض تنگ دست ہو تو اُسے آسودہ حال ہونے تک مہلت دو

وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا

اور اگر اسے قرضہ معاف کردو تو یہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم اسے تسلیم کرلو۔(۲۸۰) اور اس دن سے ڈرو

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ

جب کہ تم اللہ کی طرف جمع کیے جاؤ گے ہر ایک کو اس کے کسب کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور

هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ ع ۳۸ ۸ ۲

ان پر زیادتی نہ ہو گی۔ (۲۸۱) اے ایمان والو! جب تم مقررہ وقت تک کسی کو رقم دو

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪

تو اسے لکھ لیا کرو۔ اور تمہارے درمیان لکھنے والا انصاف سے لکھے۔

وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ

اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا کہ اللہ نے اسے علم دیا ہے اسے لکھ دے۔ اور جس کے

الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ

ذمے حق یعنی قرضہ ہے اسے لکھوائے اور اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور ذرّہ بھر بھی کمی نہ کرے۔

فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ

پھر اگر وہ شخص جس پر قرض ہے بے عقل ہو یا ناتواں ہو یا خود لکھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو

اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَ اسْتَشْهِدُوْا

تو اس کا سرپرست انصاف کے ساتھ لکھا دے۔ اور اپنے مردوں میں سے

شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ

دو گواہ بنا لیا کرو۔ اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں

وَّ امْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا

اُن لوگوں میں سے گواہ بنا لیں جن سے تم راضی ہو تاکہ ایک عورت اگر بھول جائے

فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ

تو دوسری اُسے یاد دلا دے۔ اور گواہوں کو اِنکار نہیں کرنا چاہیے جبکہ اُنہیں گواہی کے لیے

وَلَا تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰۤى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ

بلایا جائے، رقم خواہ تھوڑی ہو یا زیادہ اسے مقرّرہ مدت تک ضرور لکھ لیا کرو۔ یہ دستاویز

اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ

اللہ کے نزدیک عدل کے لیے ہے اور گواہی قائم کرنے کے لیے ہے اور شبہ سے بچانے والی ہے اگر

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

کوئی تجارت حاضر مال کی دست بدست ہو تو اس میں کچھ حرج نہیں کہ

جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ وَلَا يُضَارَّ

لین دین کو لکھا نہ جائے مگر خرید و فروخت میں گواہ بنا لینا اچھا ہے۔ لکھنے والے

كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا

اور گواہ کو کوئی تکلیف نہ دی جائے اور اگر تکلیف دوگے تو یہ تمہاری طرف سے فسق ہوگا اور اللہ تعالیٰ سے

اللَّهَ ۖ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَإِنْ كُنْتُمْ

ڈرو اور یہ سب کچھ تمہیں اللہ سکھاتا ہے، اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔ (۲۸۲) اور اگر تم

عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌ ۖ فَإِنْ أَمِنَ

سفر میں ہو اور تمہیں لکھنے والا نہ ملے تو کسی چیز کو گروی رکھ لو اور قبضہ دے دو۔ پھر اگر کوئی

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ

دُوسرے پر اعتبار کرے تو جسے اس نے امانتدار سمجھا تھا اپنی امانت ادا کرے۔ اور اللہ سے ڈرے جو اُس

رَبَّهُ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ ۗ

کا رب ہے۔ اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو گواہی کو چھپائے گا تو بیشک اس کا دل گناہ میں مبتلا ہوا۔

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨٣﴾ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي ۳۹ ع ۷

اور اللہ تعالیٰ جو تم کرتے ہو جاننے والا ہے۔ (۲۸۳) جو کچھ آسمانوں اور

الْأَرْضِ ۗ وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ

زمین میں ہے اللہ ہی کے لئے ہے۔ اورجو کچھ تمہارے دل میں ہےتم اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تعالیٰ اس کا حساب لے گا۔

اللَّهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ

پس جسے چاہے گا معاف کردے گا اور جسے چاہے عذاب دے گا اور اللہ ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٨٤﴾ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ

پر قادر ہے۔(۲۸۴) رسول اس پر ایمان لایا جو اس کی طرف اُس کے رب کی طرف سے

وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ قف

اُترا ہے، اور مومن بھی ایمان لائے۔ اور ایمان والے اللہ تعالیٰ پر اور تمام فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں پر ایمان لائے

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ ... تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫

اور اس کے کسی رسول کے بارے میں فرق نہیں رکھتے اور کہا کہ ہم نے سنا اور مانا۔

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

اے ہمارے رب! تیری طرف سے مغفرت ہو اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔(۲۸۵) اللہ کسی شخص پر اس کی حیثیت سے بڑھ کر

وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ

بوجھ نہیں ڈالتا۔اچھی کمائی کا نتیجہ اچھا ہوگا۔ اور بُری کمائی کا نتیجہ بُرا ہوگا۔ اے ہمارے رب! ہمارے بھُولنے

اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا

اور خطا کرنے پر مواخذہ نہ کر۔ اے ہمارے رب ہم پر بھاری وزن نہ ڈال جیسا کہ

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالاتھا۔ اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جسے

لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ۥ وَ اغْفِرْ لَنَا ۥ وَ ارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

برداشت کرنے کی ہم میں طاقت نہیں، ہمیں معاف فرما اور ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا مولیٰ ہے، پس کافروں کی

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ ع ۴۰ ع ۳ ۸

قوم پر ہماری مدد فرما۔ (۲۸۶)

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرَانَ ٣ مَدَنِيَّةٌ ٨٩ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ٢٠٠ رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

سورۃ آل عمران مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۲۰۰ آیات اور ۲۰ رکوع ہیں۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿٢﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

الف۔ لام۔ میم۔(۱)اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ قائم ہے۔(۲)جس نے تم پرحق کے ساتھ یہ کتاب

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿٣﴾

اُتاری ہے جواس کی تصدیق کرتی ہے جو پہلے ہے اور اسی نے اس سے پہلے توریت اور انجیل کو نازل کیا۔(۳)

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

جو لوگوں کے لیے ہدایت تھی اور اب فرقان اُتارا ہے۔ بیشک جن لوگوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو

ہماری آیتوں کا اِنکار کیا اُن کے لیے شدید عذاب ہے، اور اللہ زبردست بدلہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

انْتِقَامٍ ﴿٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَ لَا

لینے والا ہے۔ (۴) بیشک اللہ تعالیٰ سے زمین اور آسمان میں کوئی چیز

فِي السَّمَآءِ ﴿٥﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ

مخفی نہیں ہے۔(۵) وہی ہے جو ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صُورت بنا دیتا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو غالب حکمت والا ہے۔(۶) وہی ہے جس نے تم پر یہ کتاب اُتاری ہے

مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ

اس کی کچھ آیات محکم یعنی واضح ہیں جو کتاب کی اصل ہیں اور کچھ متشابہ ہیں یعنی جن کا مطلب پوشیدہ ہے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ

پس جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہ آیتوں کی پیروی کرتے ہیں، تاکہ اُن کے

ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَ مَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ذریعے فتنہ پیدا ہو اوراُن کی غلط تاویل تلاش کرتے ہیں، اور اُن کی صحیح تاویل صِرف اللہ

اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ

وقف لازم — وقف منزل

جانتاہے اور جو علم میں راسخ ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم اِس پر ایمان لائے یہ سب کچھ ہمارے رب

رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ

کے پاس ہے اورصرف عقل والے ہی نصیحت پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔(۷) اے ہمارے رب! ہدایت عطا کرنے کے بعد

اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾

ہمارے دلوں کو کسی اور طرف نہ پھیر اور ہمارے لیے رحمت کا نزول فرما، بیشک تو بہت عطاکرنے والا ہے۔(۸)

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ

اے ہمارے ربّ توسب لوگوں کو اس دن جمع کرنے والا ہے جس میں شک نہیں، بیشک اللہ مقرر شدہ وقت

الْمِيْعَادَ ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ

ع ۹ / ۹

بدلتا نہیں۔ (۹) بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اُن کا مال اور

لَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ﴿١٠﴾ ۙ

اولاد اللہ سے اُنھیں بے نیاز نہ کر سکے گا۔ اور وہی لوگ دوزخ کا ایندھن ہیں۔(۱۰)

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

جیسا کہ آلِ فرعون اور اُن سے پہلے لوگوں کا طریقہ تھا۔ کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۱﴾ قُلْ

تو اللہ تعالیٰ نے اُن کے گناہوں کے باعث اُنہیں پکڑ لیا۔ اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۱۱) اے محبوب!

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ

اہلِ کفر سے کہہ دیجیے کہ عنقریب تم مغلوب ہوکر جہنم کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔ اور وہ بُرا

الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ

ٹھکانا ہے۔(۱۲) بیشک تمہارے لیے نشانی تھی جب دو گروہ آپس میں مدِ مقابل ہوئے۔ اُن میں سے ایک گروہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ

اللہ کے راستے میں لڑا تھا جب کہ دُوسرا کافر تھا۔ اُنہیں مسلمان اپنی آنکھوں سے دوگنے دکھائی دیتے تھے۔

وَ اللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي

اور اللہ اپنی مدد سے تائید فرماتا ہے جس کی چاہے بیشک اہلِ بصیرت کے لیے

الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَ الْبَنِيْنَ

عبرت ہے۔ (۱۳) لوگوں کے لیے یہ (دنیا) عورتوں سے بیٹوں سے اور سونے چاندی کے جمع کیے ہوئے

وَ الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَ الْفِضَّةِ وَ الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

خزانوں سے اور نشان لگائے ہوئے گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتی سے آراستہ کرکے

وَ الْاَنْعَامِ وَ الْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ

پُرکشش پیدا کردی گئی ہے۔ یہ سب دُنیا کی زندگی کا متاع ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے پاس

حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا

اچھا ٹھکانا ہے۔ (۱۴) فرما دیجئے کہ کیامیں تمہیں اس سے بہتر چیز کی خبر دوں کہ اہلِ تقویٰ کے لیے

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ

اللہ تعالیٰ کے ہاں جنّت ہے جس میں نہریں بہتی ہیں وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے وہاں

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ۚ ﴿۱۵﴾

پاکیزہ ازواج اور اللہ کی رضا بھی ہوگی۔ اور اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔(۱۵)

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" - تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

یہ جنت اُن کے لئے ہے جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب بیشک ہم ایمان لائے پس ہمارے گناہ معاف فرمادے اور ہمیں آگ کے

النَّارِ ﴿١٦﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْمُنْفِقِيْنَ وَ

عذاب سے بچا۔ (۱۶) صبر کرنے والےاور سچ بولنے والے اور ادب کرنے والے اور خرچ کرنے والے اور

الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ

سحری کے وقت استغفار کرنے والے ہیں۔(۱۷) اللہ تعالیٰ نے گواہی دی کہ اُس کے سواکوئی معبود نہیں

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

اور فرشتوں اور اہلِ علم نے انصاف کے تقاضے کو قائم رکھتے ہوئے گواہی دی کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں جو غلبے والا اور

النصف

الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۫ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ

حکمت والاہے۔(۱۸) بیشک اللہ کے نزدیک دین دینِ اسلام ہی ہے اور جنھیں کتاب دی گئی تھی اُنہوں نے

اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

اختلاف نہ کیا مگر جب تک کہ اُن کے پاس علم نہ آیا تھا یہ اُن کی آپس کی جلن تھی

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾ فَاِنْ

جو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرے گا تو بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (۱۹) پھر اگر وہ

حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَ مَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَ قُلْ

آپ سے جھگڑا کریں تو فرما دیجئے کہ میری اتباع کرنے والوں نے اور میں نے اپنا چہرہ اللہ کے حضور جھکا دیا ہے۔ اور

لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ

اہلِ کتاب سے اور اَن پڑھوں سے فرمادیجئے کہ کیا تم نے تسلیم کرلیا ہے۔پس اگر وہ تسلیم کرلیں تو وہ ہدایت

ع ۲ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾ ع

پر آگئے اور اگر وہ منہ پھیریں تو تمہارا کام یہی ہے کہ تم نے اُن کو تبلیغ کردی۔اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہاہے۔(۲۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ

بیشک وہ لوگ جنھوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا اور انبیاء کو ناحق شہید کیا ہے،

وَّ يَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

اور جو انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کر دیتے تھے تو ایسے لوگوں کے لیے عذاب

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فِی الدُّنۡیَا

الیم کی بشارت ہے۔ (۲۱) یہ وہی لوگ ہیں جن کے اعمال دُنیا

وَالۡاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِیۡنَ ﴿۲۲﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ اُوۡتُوۡا

اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور اُن کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔(۲۲) کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں

نَصِیۡبًا مِّنَ الۡکِتٰبِ یُدۡعَوۡنَ اِلٰی کِتٰبِ اللّٰهِ لِیَحۡکُمَ بَیۡنَهُمۡ ثُمَّ

کتاب کا کچھ حِصّہ مِلا اُنہیں اللہ کی کتاب کی طرف بلایا جاتا کہ اُس سے اُن کے درمیان فیصلہ ہو جائے مگر

یَتَوَلّٰی فَرِیۡقٌ مِّنۡهُمۡ وَهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۲۳﴾ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمۡ قَالُوۡا لَنۡ

اُن میں سے ایک فریق معترض ہوکر اس سے پھر جاتا۔(۲۳) یہ بات اُن میں اس لیے پیدا ہوئی کہ اُنہوں نے کہا

تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَیَّامًا مَّعۡدُوۡدٰتٍ ۪ وَغَرَّهُمۡ فِیۡ دِیۡنِهِمۡ مَّا کَانُوۡا

کہ ہمیں آگ گِنتی کے چند دنوں کے سوا ہرگز نقصان نہ دے گی۔ اور دین میں اُنہیں اس جھوٹ سے دھوکہ ملا جو

یَفۡتَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ فَکَیۡفَ اِذَا جَمَعۡنٰهُمۡ لِیَوۡمٍ لَّا رَیۡبَ فِیۡهِ ۟ وَ وُفِّیَتۡ

انہوں نے بنالیا تھا۔ (۲۴) تو کیا حال ہو گا جس دن کے بارے میں شک نہیں ہے جب ہم اُنہیں جمع کریں گے۔ اور ہر شخص

کُلُّ نَفۡسٍ مَّا کَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ

کو اس کی کمائی کا پورا پورا حِصّہ دیا جائے گا اور اُن پر کسی طرح کاظلم نہ ہوگا۔(۲۵) اس طرح کہیں کہ اے اللہ! مُلک کے

الۡمُلۡکِ تُؤۡتِی الۡمُلۡکَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ مِمَّنۡ تَشَآءُ ۫ وَ

مالک تو جسے چاہے مُلک عطاکرے اور جس سے چاہے مُلک چھین لے اور تو جسے چاہے عزّت عطا کرے۔ اور

تُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ ؕ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ

جسے چاہے ذلت دے۔ بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے۔ بیشک تو ہر چیز پر

شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۶﴾ تُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّهَارِ وَتُوۡلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیۡلِ ۫

قادر ہے۔(۲۶) اے اللہ! تو رات سے دن کو ظاہر کرتا ہے اور دن کو رات میں تبدیل کرتا ہے۔

وَتُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَتُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ ۫ وَتَرۡزُقُ مَنۡ

اور زندہ کو مُردے سے پیدا کرتا ہے اور مُردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور جسے چاہے بغیر

تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا یَتَّخِذِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡکٰفِرِیۡنَ اَوۡلِیَآءَ

حساب کے رزق دیتا ہے۔ (۲۷) مومنوں کو چاہیے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفۡخِیۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مدّ" ۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ

دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا تو اس کا اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں مگر

شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَ

یہ کہ تم اُن سے کچھ ڈرو اور اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے۔ اور

اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ

اللہ ہی کی طرف لوٹ کرجانا ہے۔(۲۸) آپ فرمادیجئے کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اُسے چھپاؤ یا

يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى

ظاہر کرواللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جوکچھ آسمانوں او رزمین میں ہے اُسے بھی جانتا ہے اور اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ

ہر چیز پر قادر ہے۔ (۲۹) جس دن ہر شخص اپنا کیا ہوا اچھا عمل سامنے پائے گا اور جو

مُّحْضَرًا ۚۖ وَّ مَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا

بُرا عمل ہوگا وہ بھی سامنے ہوگا۔ وہ چاہے گا کہ کاش میرے عمل اور اس دن کے درمیان

بَعِيْدًا ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾ ع قُلْ

بہت فاصلہ ہوتا، اور اللہ تمہیں اپنے عذاب سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں کے ساتھ بڑا مہربان ہے۔ (۳۰) آپ فرما دیجئے

اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ

کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا اور تمہارے گناہ معاف فرمادے گا،

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ

اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۳۱) آپ فرما دیجئے کہ اللہ اوراس کے رسول کی اطاعت کرو، پھراگر وہ پھر جائیں تو

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓي اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ

اللہ کافروں کوپسند نہیں کرتا۔ (۳۲) بیشک اللہ تعالیٰ نے آدمؑ اور نوحؑ اور آل

اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾ لا ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۭ

ابراہیمؑ اور آل عمران سب کو دُنیا میں منتخب کرلیا۔ (۳۳) یہ ایک دُوسرے کی نسل سے ہیں۔

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ ج اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ

اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔(۳۴) جب عمران کی بیوی نے یہ بات کہی کہ اے میرے رب! جو میرے پیٹ میں ہے اسے تیری

معانقة ۲ ع ۳ ۱۰

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾

خدمت میں رکھنے کی منت مانتی ہوں پس تو قبول فرما لے۔ بیشک تو سننے والا جاننے والا ہے۔(۳۵)

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

تو پھر جب اس نے جنا تو بولی میرے ربّ یہ تو لڑکی ہوگئی ہے، اور اللہ جانتا ہے

بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَ لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَ

جو کچھ اس سے پیدا ہوا تھا۔ اور جو لڑکا اس نے مانگا تھا وہ لڑکی جیسا نہ تھا۔ اور میں نے اس کا نام مریمؑ رکھا اور

اِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾ فَتَقَبَّلَهَا

میں اسے اور اس کی اولاد کو راندھے ہوئے شیطان سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔(۳۶)تو اس کے رب نے اسے احسن انداز

رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ

میں قبول کرلیا اور اسے احسن طریقے سے جوان کیا اور اسے حضرت زکریا کی کفالت میں دے دیا۔

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ

جب حضرت زکریاؑ اس کے پاس محراب میں جاتے تواس کے پاس رزق پاتے تو کہتے

يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ

کہ اے مریم یہ کہاں سے آیا ہے؟ تو وہ جواب دیتیں کہ یہ اللہ کی طرف سے آیا ہے بیشک اللہ جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ

بلا حساب رزق دیتا ہے۔(۳۷) جہاں حضرت زکریاؑ نے اپنے رب سے دُعا کی کہ اے میرے رب

هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ

مجھے اپنے ہاں سے صالح اولاد عطا کر۔ بیشک تو دُعا کو سننے والا ہے۔(۳۸) تو فرشتوں نے

الْمَلٰٓئِكَةُ وَ هُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ

اُسے آواز دی اور وہ اپنے محراب میں کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا تھا۔ بیشک اللہ تمہیں حضرت یحییٰؑ کی

بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ سَيِّدًا وَّ حَصُوْرًا وَّ نَبِيًّا

بشارت دیتا ہے جو اللہ کی طرف سے کلمہ کی تصدیق کرے گا جو سردار اور پاکدامن اور صالحین

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ قَدْ بَلَغَنِيَ

میں سے نبی ہوگا۔ (۳۹) حضرت زکریاؑ نے کہا کہ اے میرے رب! میرے ہاں بیٹا کیسے پیدا ہوگا جبکہ میں

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
● مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ

بوڑھا ہوچکا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے۔ تو جواب مِلا کہ اللہ یوں ہی کرتا ہے جیسے کرنا چاہتا ہے۔(۴۰) تو عرض کی

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ

کہ اے میرے رب!میرے لیے کوئی نشانی ظاہر فرما، تو جواب مِلا کہ اس کی علامت یہ ہے کہ تو تین دن

اِلَّا رَمْزًا ؕ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ ع ۴ ۱۱/۱۲

اشارے کے سوا کسی سے بات نہ کرسکے گا۔ اور اپنے رب کا کثرت سے ذکر کر اور صبح وشام اس کی تسبیح کر۔(۴۱)

وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَ طَهَّرَكِ

اور جب فرشتوں نے حضرت مریم سے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آج تجھے سارے جہاں کی عورتوں سے

وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَ

چُنا ہے اور تجھے پاکیزہ کیا ہے۔(۴۲) اے مریم! اپنے ربّ کے حضور جھک جا

اسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ

اور سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر۔(۴۳) یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ پر

نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ

وحی کرتے ہیں۔ اور آپ اُن کے پاس نہ تھے جب وہ قرعہ اندازی کے لیے اپنی قلموں کو ڈالتے تھے

يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ اِذْ قَالَتِ

کہ حضرت مریمؑ کی کفالت کون کرے گا۔ اور نہ ہی آپ اُن کے پاس تھے جب اس بارے میں جھگڑرہے تھے۔(۴۴) جب فرشتوں نے کہا

الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖۗ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ

اے مریم کہ بیشک اللہ تجھے اپنے پاس سے ایک بشارت دیتا ہے ، اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریمؑ ہوگا

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ لا

اور وہ دُنیا میں معزز ہوگا اور آخرت میں مقربین میں سے ہوگا۔(۴۵)

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَتْ رَبِّ

اور وہ اپنے عہد طفولیت ہی میں لوگوں سے کلام کرے گا اور وہ خاصوں میں سے ہوگا۔(۴۶) حضرت مریم کہنے لگیں

اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّ لَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ

اے میرے رب مجھ سے بچہ کیسے پیدا ہوگا جبکہ مجھے کسی مرد نے ہاتھ ہی نہیں لگایا۔ جواب مِلا کہ اللہ ایسے ہی

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" - تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٧﴾

پیدا کر دیتا ہے جس سے چاہتا ہے۔ جب وہ کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہوجاتا ہے۔(۴۷)

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٤٨﴾ وَرَسُوْلًا

اور اللہ اسے کتاب، حکمت، تورات اور انجیل سکھائے گا۔ (۴۸) اور بنی اسرائیل

اِلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ

کی طرف رسول ہوگا۔ جب وہ کہے گا کہ میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس

اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ

نشانی لایا ہوں بیشک میں تمہارے لیے مٹی سے پرندہ بناتا ہوں۔ پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ

طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْىِ الْمَوْتٰى

اللہ کے حکم سے اُڑنے والا پرندہ بن جاتا ہے، اور میں اللہ کے حکم سے مادر زاد اندھے، کوڑھے کو درست اور مردے کوزندہ

بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِىْ بُيُوْتِكُمْ ؕ

کرتا ہوں اور جو تم کھاتے ہو اور اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو اس کی خبر دیتا ہوں۔

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٤٩﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا

یہ معجزات ہیں جن میں تمہارے لیے نشانی ہے اگر تم اہل ایمان میں سے ہو۔(۴۹) اور تصدیق کرنے والا ہوں

بَيْنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِىْ حُرِّمَ

تورات کی جو تمہارے پاس ہے اور حلال قرار دیتا ہوں بعض اُن چیزوں کو جو تم پرحرام تھیں اور

عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۟ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٥٠﴾

میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لایا ہوں۔ پس اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اطاعت کرو۔(۵۰)

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٥١﴾ فَلَمَّآ

بیشک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے پس اس کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔ (۵۱) پھر حضرت

اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِىْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ

عیسیٰؑ نے اُنہیں کفر میں مبتلا پایا تو کہا کہ کون ہے جو اللہ کے لیے میری مدد کرے گا؟ تو حواریوں نے کہا

الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٥٢﴾

کہ ہم اللہ کی طرف سے تمہارے مددگار ہیں۔ہم اللہ پر ایمان لائے۔اور آپ گواہ ہیں کہ ہم مسلمان ہیں۔ (۵۲)

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَ

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے رسول پر اُتارا ہے پس ہمیں گواہوں میں سے شمار کرلے۔(۵۳) کافروں

مَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى الثلثة ع ۵ ۱۴

نے مکر کیا اور اللہ نے خفیہ تدبیر کی اور اللہ بہترتدبیر کرنے والا ہے۔(۵۴) یاد کرو جب اللہ تعالیٰ نے کہا کہ اے عیسیٰ

اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَ رَافِعُكَ اِلَىَّ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ

بیشک میں تمہاری عمر کی مدت کو پورا کروں گا اور اپنی طرف اُٹھالوں گا اور کافروں کی

جَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ

صحبت سے پاک کردوں گا اور تیری اتباع کرنے والوں کو کافروں پر قیامت تک فوقیت دے دوں گا۔

ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾

پھر تم جب لوٹ کرمیری طرف آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اُن میں فیصلہ کردوں گا۔(۵۵)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا

پس جنہوں نے کفر کیا اُن کو دنیا اور آخرت میں سخت عذاب دوں گا۔

وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اور اُن کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ (۵۶) اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾

تو اُن کو پورا پورا اجر دیاجائے گا۔ اور اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۵۷)

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى

یہ جو ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں وہ آیات ہیں اور حکمت والی نصیحتیں ہیں۔ (۵۸) بیشک اللہ کے نزدیک حضرت عیسیٰؑ کی مثال

عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾

حضرت آدم علیہ السلام کی طرح ہے کہ پہلے اُنہیں مٹی سے بنایا پھر فرمایا ہوجا تووہ ہوگیا۔(۵۹)

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ

اے سننے والے! یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے تو اے مخاطب! شک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔(۶۰) پھر اگر یہ لوگ حضرت عیسیٰؑ

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ

کے بارے میں آپ سے جھگڑا کریں بعداس کے کہ آپ کو علم ہو چکا ہے تو کہہ دیں کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ، پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ

بلاتے ہیں اورتم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم بھی آتے ہیں اورتم خود بھی آؤ۔ پھر اللہ کے حضور مباہلہ یعنی التجا

لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَ

کرتے ہیں کہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہے۔ (٦١) بیشک یہ تمام قصہ حق ہے اور

مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا

اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ۔ اور یقیناً اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔(٦٢) پھر اگر یہ لوگ

فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ ع قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى ع ٦ ٩ ١٤

پھر جائیں تو بیشک اللہ تعالٰی فساد کرنے والوں کو جاننے والا ہے۔(٦٣) فرمادیجئے کہ اے اہل کتاب جو کلمہ ہمارے اور

كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ

تمہارے درمیان ایک جیسا ہے اس کی طرف آؤ، وہ یہ ہے کہ اللہ کے سوا ہم کسی

شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا

اورکی عبادت نہ کریں اورکسی چیز کواس کا شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے کوئی اللہ تعالٰی کے سواکسی اورکو اپنارب نہ بنائے۔ پھر اگر

فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ

وہ اس سے پھرجائیں تو فرما دو کہ گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔(٦٤) اے اہل کتاب! تم حضرت ابراہیمؑ کے بارے

فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ

میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل اُن کے بعد نازل ہوئی ہیں۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ

تو کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔(٦٥) سُن لو کہ تم ہی وہ ہو جو اس معاملے کے بارے میں حجت کرتے ہو کہ جس کے متعلق تمہیں

تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

کچھ علم تھا مگر ایسی بات جس کے متعلق تمہیں کچھ علم نہیں اس کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو، اور اللہ جانتا ہے اورتم نہیں جانتے ہو۔(٦٦)

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا

حضرت ابراہیمؑ نہ یہودی تھے اور نہ ہی نصرانی تھے بلکہ سب سے جُدا ہو کر حق پر قائم رہنے والے

مُّسْلِمًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ

مسلمان تھے، اور وہ اہل شرک میں سے نہ تھے۔(٦٧) بیشک تمام لوگوں میں سے حضرت ابراہیمؑ

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ

کے وہی قریب تھے جو اُن کی اتباع کرتے تھے اور یہ نبی اور یہ جو ایمان لائے۔ اور اللہ تعالیٰ مومنوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ

کا دوست ہے۔ (۶۸) اہل کتاب میں بعض اس بات کے خواہش مند ہیں کہ تمہیں گمراہ کردیں۔

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

مگر وہ اپنے آپ کو ہی گمراہ کریں گے اور اُنہیں شعور نہیں۔ (۶۹) اے اہل کتاب!

لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

اللہ کی آیتوں کاکیوں انکار کرتے ہو حالانکہ تم خود ہی گواہ ہو۔(۷۰)اے کتاب والو!

لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ

تم حق کو باطل کے ساتھ کیوں ملاتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور یہ کہ تم خود

تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ ع وَقَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ ع ٨ ١٥

جانتے ہو۔ (۷۱) اور اہل کتاب میں سے ایک جماعت نے کہا کہ اہل ایمان پر جونازل ہوا ہے اس پر

اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَ اكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ

دن کے شروع کے حصے میں ایمان لے آؤ اور شام کو منکر ہو جاؤ شاید کہ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾ ج صلے وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ

وہ بھی پھر جائیں۔ (۷۲) اپنے دین کی اتباع کرنے والے کے سوا کسی اور پریقین نہ لاؤ۔ آپ فرما دیجئے

اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ

کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے۔ اگر کوئی کہے کہ جیسا کلام تمہیں ملا ہے کسی اور کو بھی دیا

اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ

جاسکتا ہے تو بالکل نہ ماننا یاکوئی تمہارے رب کے پاس سے تم پر حجت قائم کرسکتا ہے توفرمادیجئے کہ بیشک فضل اللہ کے ہاتھ

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ ج لا يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

میں ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ وسعت والاعلم والا ہے۔ (۷۳) جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے مخصوص کرلیتا ہے،

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ

اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔ (۷۴) اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا
تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ ،، - تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تَأْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ

تو اس کے پاس مال کا ڈھیر بھی امانت رکھے تو ویسا ہی واپس کردے گا۔ اور اُن میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر تو ایک دینار بھی

لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا

اُس کے پاس امانت رکھے تو وہ واپس نہ دے گا جب تک کہ تو اس کے سر پر کھڑا نہ رہے گا۔ یہ اس لیے کہ اُنہوں نے کہہ دیا ہے

لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

کہ اَن پڑھوں کے بارے میں ہم سے کوئی مواخذہ نہ ہوگا۔ اوروہ اللہ پرجھوٹ کہتے ہیں

وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ

حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ (۷۵) ہاں جو شخص اپنے وعدے کو پورا کرے اور(اللہ) ڈرے تو بیشک اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ

ڈرنے والوں کے ساتھ محبت کرتا ہے۔(۷۶) بیشک وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے میں تھوڑی سی قیمت لیتے ہیں

ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ

تو اُن کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہو گا اور اللہ اُن سے کلام نہیں کرے گا

اللّٰهُ وَ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ

اور نہ ہی قیامت کے دن اُن کی طرف نگاہ شفقت کرے گا اور نہ اُنہیں پاکیزہ کرے گااور اُن کے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ

لیے عذاب الیم ہے۔ (۷۷) اور اُن میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کتاب یعنی تورات کو اچھے لہجے سے نہیں پڑھتے

لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ

تاکہ تم یہ خیال کرلوکہ یہ کتاب میں سے ہے۔ حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا۔ اور کہتے ہیں کہ وہ

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

اللہ کی طرف سے ہے، حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں۔ اور وہ اللہ تعالیٰ پر

الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ

دیدہ دانستہ جھوٹ منسوب کرتے ہیں۔ (۷۸) کسی آدمی کا یہ حق نہیں کہ اللہ اُسے کتاب

وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّىْ مِنْ

اور حکومت اور نبوّت عطا کردے پھر وہ لوگوں کو یہ بات کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِیّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ
بن جاؤ ۔ہاں یہ کہے گا کہ اللہ والے ہو جاؤ، اس کی وجہ یہ ہے کہ تم اُنہیں کتاب کی تعلیم دیتے ہو
وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَا یَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ
اور اس سے اُنہیں درس دیتے ہو۔(۷۹) اور نہ تمہیں یہ حکم دے گا کہ تم فرشتوں
وَالنَّبِیّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَیَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾
اور نبیوں کو رب بنالو، نہ ہی کوئی نبی تمہیں مسلمان ہونے کے بعد کافر بننے کے لیے حکم دے گا۔(۸۰)
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَآ اٰتَیْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ
اور یاد کرو جب اللہ تعالیٰ نے نبیوں سے عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب عطا کروں اور حکمت دوں
ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ
پھر تمہارے پاس وہ رسول تشریف لائیں جو اس کی تصدیق کریں جو تمہارے پاس ہے تو ضرور اس پر ایمان لے آنا اور اُن کی ضرور مدد کرنا۔
قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰی ذٰلِكُمْ اِصْرِیْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ
فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس پر ذمّہ داری قبول کی، اُنہوں نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا۔
قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنْ تَوَلّٰی
اللہ نے کہا کہ تم ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں تم سب پر گواہ ہوں۔(۸۱) پھر اس کے بعد
بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ
اگر کوئی پھر جائے تو وہ فاسقوں میں سے ہوگا۔(۸۲) کیا یہ اللہ کے دین کے علاوہ کسی اور چیز کو
وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَیْهِ
بھی تلاش کرتے ہیں حالانکہ آسمان والے اور زمین والے خوشی سے اور مجبوری سے اُسی طرف
یُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَیْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ
لوٹ کر جائیں گے۔(۸۳) آپ کہیں ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل ہوا
عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ
اور جو حضرت ابراہیم اورحضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب (علیہم السلام) اور اُن کی اولاد پر نازل
وَمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی وَ عِیْسٰی وَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۪ لَا نُفَرِّقُ
ہوا اس پر ایمان لائے اور جو کچھ حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ اور انبیاء کو اُن کے رب کی طرف سے ملا ہم اُن میں سے

ع ۹ ۱۶ ۸

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ

کسی میں فرق نہیں ڈالتے اور ہم اُسے تسلیم کیے ہوئے ہیں۔(۸۴) اور جو اسلام کے علاوہ کسی اور

الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ

دین کا طالب ہو گا تو اس سے ہر گز قبول نہ ہوگا اور وہی آخرت میں نقصان برداشت کرنے

الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ

والوں میں سے ہو گا۔ (۸۵) اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو کیوں ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہوجائے حالانکہ

وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اللّٰهُ لَا

وہ گواہی دے چکے ہیں کہ بیشک رسُول حق پر ہیں اورجو اُن کے پاس نشانیوں کے ساتھ آئے۔ اور اللہ ظالم

يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ

قوم کو راہ ہدایت نہیں دیتا۔ (۸۶) اُن کا بدلہ یہ ہے کہ اُن پر اللہ تعالیٰ

لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ

اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ (۸۷) وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا

اُن کے عذاب میں تخفیف نہیں کی جائے گی اور نہ ہی اُنہیں مہلت دی جائے گی۔(۸۸) البتہ جنھوں نے اس کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۫ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾ اِنَّ

توبہ کرلی اور اصلاح کرلی تو بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۸۹) بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ

جو ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے پھراُن کا کفر بڑھ گیا تو اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ ہو گی اور وہی

تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَ

لوگ گمراہ ہیں۔ (۹۰) بیشک جنھوں نے کفر کیا اور اُسی کفر کی حالت میں مر گئے

هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّ لَوِ

تو اُن میں اگر کوئی زمین کے برابر سونا فدیے میں دے تو وہ بھی قبول نہیں

افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾ ع ٩ ١١ ١٧

کیا جائے گا۔ اُن کے لیے دردناک عذاب ہے اور اُن کا کوئی مددگار نہیں ہے۔(۹۱)

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا

تم ہر گز نیکی کو نہیں پا سکتے جب تک کہ تم اپنی محبوب چیز کو اس کی راہ میں خرچ نہیں کروگے اور

مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا

جو چیز تم خرچ کرو تو اللہ اُسے جانتا ہے۔ (۹۲) بنی اسرائیل پر تورات کے نزول سے قبل

لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ

تمام چیزیں حلال تھیں سوائے اِس کے کہ جو بنی اسرائیل نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں

قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ

قبل اس کے کہ تورات نازل ہو چکی تھی۔ آپ فرما دیں کہ تورات لا کر پڑھو۔ اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ

تم سچے ہو۔ (۹۳) پھر اس کے بعد اگر کوئی اللہ پر جھوٹ منسوب کرے

ذٰلِكَ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا

وقف جبریل

تو وہ ظالموں میں سے ہو گا۔ (۹۴) آپ کہیں کہ اللہ سچا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام

مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ

کے دین کی اتباع کرو، اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔(۹۵) بیشک

اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى

پہلا گھر جو لوگوں کے لیے مقرر ہوا وہ مکّہ میں ہے جو سب جہاں کے لیے برکت والا اور

لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۚ۬ وَمَنْ دَخَلَهٗ

ہدایت والا ہے۔ (۹۶) اس میں مقام ابراہیم واضح نشانی ہے اور جو اس میں داخل ہو جائے وہ

كَانَ اٰمِنًا ؕ وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ

امن کی جگہ پر آگیا۔ اور اللہ کی طرف سے لوگوں کے لیے اس گھر کا حج کرنا فرض ہے بشرطیکہ اس کے پاس سفر

اِلَیْهِ سَبِیْلًا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۷﴾

کے اخراجات ہوں اور جواس کا انکار کرے گا تو اللہ تعالٰی تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔ (۹۷)

قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ شَهِیْدٌ

فرما دیجئے اے کتاب والو! اللہ تعالٰی کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو۔ اور اللہ اس پر گواہ ہے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر، پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ

جو تم کرتے ہو۔(۹۸) فرما دیجئے اے کتاب والو تم ایمان والوں کو اللہ کے

سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَ

راستے سے کیوں روکتے ہو اس میں ٹیڑھا پن تلاش کرتے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو اور

مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا

جو عمل کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔ (۹۹) اے ایمان والوں! اگر کتاب کے ایک فریق

فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ

کی اطاعت کرو تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کفر کی طرف

كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَ

مائل کر دیں گے۔(۱۰۰) اور تم کیسے انکار کرسکتے ہو جب کہ تم پر اللہ کی آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے اور

فِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ

تم میں اس کا رسول ہے اور جس نے اللہ کی رسی کو پکڑ لیا تو بیشک اسے صراط مستقیم کی طرف

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا ۱۰ ع ۱۰ ۱

ہدایت ہو گئی۔ (۱۰۱) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے اس طرح ڈرو جس طر ح کہ ڈرنے

تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا

کا حق ہے اورمسلمان ہونے کے علاوہ کسی اور صورت میں نہ مرنا۔(۱۰۲) اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبُوطی سے تھام لو

وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۪ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً

اور تفرقہ نہ ڈالنا اور اللہ کی نعمت کو یاد کرو جبکہ تم آپس میں دشمن تھے تو اس نے تمہارے

فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ

دلوں میں محبت ڈال دی تو تم اس کی نعمت کے باعث بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ

عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنی

اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ

آیتوں کو بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔(۱۰۳) اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ

جو بھلائی کی دعوت دے اور امر معروف کا حکم دے اور بری باتوں سے

الْمُنْكَرِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

منع کرے، اور وہی لوگ فلاح پائیں گے۔ (۱۰۴) اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ

تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ

جنہوں نے تفرقہ ڈالا اور واضح نشانیاں آنے کے بعد اختلاف کیا۔ اور وہی لوگ ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ

جن کے لیے بڑا عذاب ہے۔(۱۰۵) جس دن کچھ چہرے سفید اورروشن ہوں گے

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۫ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ

اور کچھ سیاہ ہوں گے۔ جن کے چہرے سیاہ ہوں گے تو وہ ایسے لوگ ہوں گے جنہوں نے ایمان کے بعد کفر اختیار کرلیا

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ

پس وہ اپنے کفر کرنے کے باعث عذاب برداشت کریں گے۔ (۱۰۶) اور جن لوگوں کے

ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

چہرے سفید ہوں گے تو اُن پر اللہ کی رحمت ہوگی وہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے۔(۱۰۷)

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَ مَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو حق کے ساتھ سنائی جاتی ہیں اور اللہ جہان والوں پر ظلم

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ

نہیں چاہتا۔ (۱۰۸) اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے۔اور اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ ع ۱۱ ۸ ۲

ہر امر راجع ہوگا۔ (۱۰۹) جتنی اُمتیں لوگوں میں بنائی گئی ہیں تم اُن میں سب سے بہتر ہو کیونکہ تم امرِ معروف

بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَ لَوْ اٰمَنَ

کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اگر اہل کتاب

اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ

بھی ایمان لے آتے تو اُن کے لیے بہت اچھا ہوتا۔ اُن میں تھوڑے سے اہل ایمان بھی ہیں مگر

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بٍ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ

زیادہ فاسق ہیں۔(۱۱۰) یہ تمہیں معمولی اذیّت کے سوا کچھ تکلیف نہ دے سکیں گے، اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر

الْاَدْبَارَ ۟ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا

جائیں گے پھر اُن کی مدد نہ ہوگی۔ (۱۱۱) ذلّت اُن پر مسلط کردی گئی ہے خواہ وہ کہیں پر ہوں مگر جب تک

اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ

وہ اللہ کی رسی اور اس کے بندوں کی رسی کو نہ پکڑیں گے اُنہیں اللہ کا غضب پہنچے گا

اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

اور اُن پر ناداری مسلط کر دی گئی یہ اس وجہ سے ہوا کہ اُنہوں نے اللہ کی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ

آیتوں کا انکار کیا اور انبیاء کو ناحق شہید کیا۔ پس یہ نافرمانی کرنے والے

كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ

اور حد سے آگے زیادتی کرنے والے تھے۔ (۱۱۲) اہل کتاب میں سے سب ایک جیسے نہیں بلکہ کچھ ایسے بھی ہیں جو

يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

حق پر قائم ہیں رات کے وقت اللہ کی آیتوں کی تلاوت کرتے ہیں اور سجدے کرتے ہیں۔(۱۱۳) اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

لاتے ہیں اور نیک کام کرنے کا حکم دیتے ہیں اور بُرائی سے روکتے ہیں اور

يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا

نیک اعمال کرنے میں سرعت کرتے ہیں یہی لوگ صالحین میں سے ہیں۔(۱۱۴) اور وہ جو بھی

مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

بھلائی کریں اس کا حق دیا جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ متقین کو خوب جاننے والا ہے۔(۱۱۵) بیشک جن لوگوں

كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

نے کفر کیا اور اُن کے مال اور اولاد اُنہیں اللہ سے ذرّہ بھر بھی بے نیاز نہ کر سکیں گے۔

شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا

اور وہی لوگ ہیں جو آگ میں جائیں گے وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ (۱۱۶) جو لوگ اس دنیا

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا • تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا • قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا • کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ ۔۔۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

یُنْفِقُوْنَ فِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا كَمَثَلِ رِیْحٍ فِیْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ

کی زندگی میں مال کو خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال اُس ہوا کی طرح ہے جس میں شدید سردی ہو اور وہ

حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ

قوم کی کھیتی پر چلے جو خود پر ظلم کرتے تھے تو اُنہیں ہلاک کر ڈالے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ

لٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا

وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ (۱۱۷) اے ایمان والو! غیروں کو اپنا راز دار

بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا یَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ

نہ بناؤ وہ تمہاری بُرائی میں کمی نہیں کرتے اور تمہیں ایذا پہنچنے کے خواہاں رہتے ہیں۔ تحقیق

بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖۚ وَ مَا تُخْفِیْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ

بغض اُن کی باتوں سے ظاہر ہو چکا ہے۔ جو کچھ اُن کے سینوں میں ہے وہ اس سے بھی بڑا ہے۔

قَدْ بَیَّنَّا لَكُمُ الْاٰیٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰۤاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ

ہم نے کھول کر نشانیاں بیان کردی ہیں اگر تم میں عقل ہو۔ (۱۱۸) دیکھو تم تو اُنہیں چاہتے ہو مگر

وَ لَا یُحِبُّوْنَكُمْ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَ اِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْۤا

وہ تمہیں پسندنہیں کرتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔ اور وہ جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں

اٰمَنَّا ۖۚ وَ اِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَیْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَیْظِ ؕ قُلْ

کہ ہم ایمان لائے اور جب علیحدہ ہوتے ہیں تو غصے سے انگلیاں مُنہ میں ڈالتے ہیں۔ تم فرما دو

مُوْتُوْا بِغَیْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ

کہ غصے میں مر جاؤ۔ بیشک اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو جانتا ہے۔ (۱۱۹) جب تمہیں

تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ وَ اِنْ تُصِبْكُمْ سَیِّئَةٌ یَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ

آسودگی حاصل ہوتی ہے تو اُنہیں بُری لگتی ہے اور جب تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔

وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا لَا یَضُرُّكُمْ كَیْدُهُمْ شَیْــًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا

اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تواُن کا فریب تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ بیشک اُن کے تمام

یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع وَ اِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِیْنَ ع ۱۲ ۱۱ ۳

اعمال اللہ تعالیٰ کے احاطہ اختیار میں ہیں۔(۱۲۰) اور یاد کرو اے محبوب! جب تم اپنے گھر سے نکلے اور مسلمانوں کو لڑائی کے مورچوں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ اِذْ هَمَّتْ طَّآىِٕفَتٰنِ

پر قائم کرنے لگے۔ اور اللہ سنتا اور جانتا ہے۔(۱۲۱) اس وقت دو گروہوں کا دل

مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَ اللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

چھوڑ دینے کو چاہا مگر اللہ نے اُن کی مدد کی۔ اور مومنوں کو اللہ تعالیٰ پر توکل

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا

کرنا چاہیے۔ (۱۲۲) اور البتہ اللہ تعالیٰ نے بدر میں مدد کی جب کہ تم بے سروسامان تھے۔ پس اللہ سے

اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ

ڈرو تاکہ تم شکر کرو۔ (۱۲۳) جب آپ مومنوں سے کہتے تھے کہ کیا تمہارے لیے یہ کافی

اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ ط

نہیں ہے کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے اُتار کر تمہاری مدد کرے۔ (۱۲۴)

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ

ہاں کیونکہ اگر تم صبر کرو اور ڈرو اور کافر یکدم تم پر آ پڑیں

رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ ع

تو تمہارا رب پانچ ہزار نشان والے فرشتے بھیجے گا۔ (۱۲۵) اور اس مدد کو

اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۗ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا

اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے بشارت بنایا تاکہ تمہارے دلوں میں اس سے اطمینان ہو۔ اور مدد تو اللہ تعالیٰ ہی کے

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ

پاس ہے جو غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۱۲۶) یہ اس لیے ہوا کہ کافروں کا ایک حصہ

كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآىِٕبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ

کٹ جائے یا اُنہیں ذلیل کرے تاکہ وہ نامراد ہو کر لوٹ جائیں۔ (۱۲۷) یہ بات تمہارے ہاتھ میں نہیں

شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ

یا یہ کہ وہ تائب ہو جائیں یا یہ کہ اُنہیں عذاب دے کہ وہ ظالم ہیں۔ (۱۲۸) اور

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۗ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے۔ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ،، ۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ۱۳ ۹ ۴

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور اللہ تعالٰی مغفرت والا رحم والا ہے۔(۱۲۹) اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

والو! دو گنا اور چوگنا سؤد نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تمہاری

تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْۤ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

فلاح ہو۔ (۱۳۰) اور اِس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔(۱۳۱) اور اللہ اور اُس کے

وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَسَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (۱۳۲) اور مغفرت کی طرف جلدی سے آجاؤ جو تمہارے رب کی

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ

طرف سے ہے اور اس جنت کی طرف آجاؤ جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے جو اہل تقویٰ کیلئے تیار کی گئی ہے۔(۱۳۳) وہ جو

يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ

خوشحالی اور غربت میں اللہ کے لیے خرچ کرتے ہیں اور غصہ پی جاتے ہیں اور لوگوں سے درگزر

عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا

کرتے ہیں۔ اور اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۱۳۴) اور وہ لوگ جو بے حیائی کر

فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪

بیٹھیں یا اپنی جانوں پر ظلم کرلیں تو اللہ تعالٰی کا ذکر کر کے اُنہیں اپنے گناہوں کے لئے

وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۫ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ

استغفار کرنا چاہیئے اور اللہ کے سوا اور کون ہے جو گناہ معاف کرے۔ اور وہ اپنے کیے پر جان بوجھ کر

هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ

اصرار نہ کریں۔ (۱۳۵) ایسے لوگوں کی جزا اُن کے رب کی طرف سے مغفرت ہے اور جنت ہے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

جس میں نہریں بہتی ہیں اُس میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہ نیک کام کرنے والوں کے لیے بہت اچھا اجر ہے۔(۱۳۶)

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

تم سے پہلے کتنے لوگ اور زمانے گزر چکے ہیں۔ پس زمین پر سیر کر کے دیکھو

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٣٧﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى

کہ جھوٹے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔ (۱۳۷) یہ بیان یعنی قرآن لوگوں کے لیے ہدایت

وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٣٨﴾ وَ لَا تَهِنُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ

اور اہل تقویٰ کے لیے نصیحت ہے۔ (۱۳۸) اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ اگر تم

الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ

سچے مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔ (۱۳۹) اگر تمہیں زخم لگے ہیں تو تمہارے

مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَ تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ

دشمنوں کو بھی اسی طرح کے زخم لگ چکے ہیں ۔ اور یہ دن ہیں ہم انہیں لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ

تاکہ اللہ اہل ایمان کی پہچان کروا دے اور تم میں سے گواہ بنائے اور اللہ تعالیٰ

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٠﴾ لا وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ

ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔(۱۴۰) اور اللہ اہل ایمان کو صحیح معنوں میں مومن کردے اور کافروں کو

الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤١﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ

مٹا دے۔ (۱۴۱) کیا تم نے گمان کرلیا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٢﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ

نہ جہاد کرنے والوں اور نہ صبر کرنے والوں کو آزمایا ہے۔ (۱۴۲) اور البتہ تم اُس کے ملنے سے

الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿١٤٣﴾ ع ۱۴ ۱۴ ۵

پہلے موت کی تمنا کیا کرتے تھے۔ پس اِسے تم نے اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا۔ (۱۴۳)

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ

اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو ایک رسول ہیں۔اُن سے پہلے بھی رسُول ہوچکے ہیں تو کیا اگر وہ انتقال فرما جائیں

اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ

یا شہید ہو جائیں تو تم اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے اور جو اُلٹے پاؤں پھر جائے تو وہ ہرگز اللہ

فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾ وَمَا كَانَ

کا کچھ بھی نقصان نہ کرے گا، اور عنقریب اللہ شکر کرنے والوں کو جزا دے گا۔ (۱۴۴) اور کوئی شخص

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَ مَنْ يُّرِدْ

اللہ کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتا سب کا وقت لکھا ہوا ہے۔ اور جو کوئی دنیا

ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ

کاانعام چاہے ہم اُسے اس میں سے دے دیتے ہیں اور جو کوئی آخرت کاانعام چاہے ہم اُسے اس میں

مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِی الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ

سے دے دیتے ہیں، اور اللہ عنقریب شکر کرنے والوں کو جزا دے گا۔(۱۴۵) اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ بہت سے اللہ والوں نے

رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ مَا

مل کر جہاد کیا ہے، تو وہ اُن مصیبتوں کے باعث نہ تو ست ہوئے نہ کمزور ہوئے اور

ضَعُفُوْا وَ مَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَ مَا

نہ دبے جو اُنہیں اللہ کی راہ میں برداشت کرنا پڑیں اور اللہ صابرین سے محبت رکھتا ہے۔ (۱۴۶) اور وہ

كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا

ان الفاظ کے سوا اور کچھ نہ کہتے تھے کہ اے ہمارے رب ہمارے گناہ معاف کردے اورکاموں میں ہماری

فِیْۤ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

زیادتیاں بھی معاف کردے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما دے۔(۱۴۷)

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ

تو اللہ نے اُنہیں دُنیا میں اچھا بدلہ دیا اور آخرت میں اِس سے بہتر انعام دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ ع ۱۵ ۵ ۲

نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(۱۴۸) اے ایمان والو! اگر تم کافروں کی اطاعت کرو گے تو

كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ

وہ تمہیں اُلٹے پاؤں پھیر کر مُرتد کردیں گے تو پھر تم خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہوجاؤ گے۔(۱۴۹) بلکہ اللہ تعالیٰ

مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ

تمہارا مولیٰ ہے اور وہ سب سے بہتر مدد گار ہے۔(۱۵۰) ہم ابھی کافروں کے دلوں میں رُعب ڈال

كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَ

دیں گے اس لیے کہ اُنہوں نے اللہ کے ساتھ شرک کیا جس کی اُس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ اور

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" - تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ
اُن کا ٹھکانا آگ ہے اور ظالموں کے لیے بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ (۱۵۱) اور بیشک اللہ تعالیٰ نے
اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَ
اپنا وعدہ سچ کردیا یعنی اس وقت جب اُس کے حکم سے کافروں کو قتل کرتے تھے حتیٰ کہ تم نے ہمت ہار دی اور
تَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ
حکم میں جھگڑا ڈال دیا اور اس کی نافرمانی کی حتیٰ کہ اس کے بعد اس نے تمہیں وہ چیز دکھادی جسے تم چاہتے تھے یعنی
مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ
مال غنیمت، تم میں سے کوئی دُنیا کا ارادہ کرتا تھا اور تم میں سے کوئی آخرت کا ارادہ کرتا تھا پھر
صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَ لَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ
اس نے تمہیں آزمانے کے لیے تمہارا مُنہ پھیر دیا تھا۔ اور بیشک اُس نے تمہیں معاف کردیا۔ اور اللہ تعالیٰ
فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَ لَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى
مومنوں پر فضل کرنے والا ہے۔(۱۵۲) جب دُور چلے جارہے تھے اور پیچھے کسی کو نہ دیکھتے تھے
اَحَدٍ وَّ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ
اور رسول پچھلی جماعت میں تمہیں بلا رہے تھے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہیں غم پہ غم
لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَ لَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ
پہنچا تاکہ تم کھوئی ہوئی چیز پر اور پہنچی ہوئی مصیبت پر غمگین نہ ہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً
باخبر ہے۔ (۱۵۳) پھر تم پر غم کے بعد امن کو نازل کیا جس نے تم میں
نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ طَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ
سے ایک جماعت کو ڈھانپ لیا اور ایک جماعت کو اپنی جانوں کا فکر لاحق تھا
اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ
وہ عہد جہالت کی سی بدگمانی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ پر ناحق بدگمان ہو رہے تھے ۔ وہ کہتے تھے
هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ
کہ کیا ہمارا اس کام میں کچھ دخل ہے؟ فرما دیجئے کہ بیشک ہر حکم اللہ ہی کا ہے۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ

کچھ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں اور آپ پر ظاہر نہیں کرتے۔ کہتے ہیں کاش

لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ

کہ اس کام میں ہمارا کچھ دخل ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے۔ آپ فرمائیے کہ جن لوگوں کا

بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ

قتل کیا جانا لکھا جاچکا ہے وہ اپنے مقام قتل پر ضرور آجاتے خواہ وہ گھروں ہی میں کیوں نہ ہوتے۔

وَ لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ لِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ

اور اِس سے اللہ نے تمہارے سینے کی باتوں کو آزمانا تھا تاکہ تمہارے دلوں میں اخلاص پیدا ہو جائے۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ

اور اللہ دلوں کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔(۱۵۴) بیشک جو لوگ تم میں سے اُحد کے دن جب دونوں

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ

جماعتیں آمنے سامنے ہوئی تھیں بھاگ گئے تھے۔ تواُن کے بعض کاموں کی وجہ سے شیطان نے اُنہیں پھسلا دیا تھا۔

ع ١٦/٧ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بیشک اللہ نے اُنہیں معاف کردیا۔ بیشک اللہ مغفرت کرنے والا حلم والا ہے۔(۱۵۵) اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا

والو! کافروں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا جو سفر

فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ

یا جہاد پر گئے کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔

لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۭ

تاکہ اللہ اُن کے دلوں میں یہ بات حسرت کر دے۔ اور اللہ ہی زندہ کرتا ہے اورمارتا ہے۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَىِٕنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور اللہ جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔ (۱۵۶) اور البتہ اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ

اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَ

یا مر جاؤ تو تمہارے لیے اللہ کی مغفرت اور رحمت ہے جو ہر قسم کی جمع شدہ دولت سے بہتر ہے ۔ (۱۵۷) اور

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ ,, ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاۡاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ

اگر تم مرگئے یا مارے گئے تو اللہ کے حضور جمع کیے جاؤ گے۔ (۱۵۸) تو اللہ کی رحمت سے آپ

اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا

ان کے لئے نرم دل ہوئے اور اگر آپ تند مزاج ، سخت دل ہوتے تو وہ آپ کے ارد گرد

مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ

سے بھاگ جاتے، تو آپ درگزر اختیار کیجیے اور اُن کے لئےبخشش طلب کیجیے اور اِس کام میں اُن سے مشورہ لیجیے۔

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿١٥٩﴾

پھر جب آپ عزم کرلیں تو اللہ پر بھروسہ کریں بیشک اللہ تعالیٰ بھروسہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(۱۵۹)

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ

اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو پھر تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا، اور اگر وہ تمہیں بے مدد چھوڑ دے تو پھر اس کے بعد

يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٦٠﴾ وَمَا

ایسا کون ہے جو تمہاری مدد کرے۔ اور مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیئے۔(۱۶۰) اور

كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۭ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

کسی نبی پر یہ گمان نہ کریں کہ وہ چھپائے رکھے اور جو کچھ چھپائے رکھے وہ قیامت کے روز چھپائی ہوئی چیز کو لے آئے گا۔

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦١﴾ اَفَمَنِ

پھر ہر ایک جان کواس کی کمائی کا حصہ پورا دیا جائے گا اور اُن پرظلم نہ ہوگا۔(۱۶۱) رضائے الٰہی

اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَاۗءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ

پر چلنے والا کیا اس جیسا ہو سکتا ہے جو اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹا ہے اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦٢﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا

جو بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(۱۶۲) وہ اللہ کے ہاں مختلف درجات والے ہیں اور جو وہ کرتے ہیں اللہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٣﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

دیکھنے والا ہے۔(۱۶۳) بیشک اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان فرمایا ہے کہ اُنہی میں سے ایک رسُول مبعوث فرمایا

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

جو اُن پر اس کی آیتیں تلاوت کرتا ہے اور اُن کا تزکیہ کرتا ہے کتاب

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

النصف

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٦٤﴾ اَوَلَمَّآ

اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔اور بیشک وہ اس سے قبل کھلی گمراہی میں تھے۔(۱۶۴) کیا جب

اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ

تمہیں کوئی مصیبت پہنچی تحقیق اس جیسی مصیبت اُنہیں پہنچا چکے ہو۔ پھر بھی تم نے کہا

هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٦٥﴾ وَمَآ

کہ یہ کہاں سے آئی؟ ، کہہ دو کہ وہ تمہاری ہی طرف سے ہے۔ بیشک اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہے ۔(۱۶۵) اور

اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٦٦﴾ ۙ

دونوں فوجوں کے آمنے سامنے آنے کے دن جو تکلیف آئی وہ اللہ کے حکم سے تھی تاکہ مومنوں کی پہچان ہو جائے۔(۱۶۶)

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۖۚ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ

اور منافقوں کا بھی پتہ چل جائے۔ اور جب اُن سے کہا گیا کہ اللہ کی راہ میں لڑنے

اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا تَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ

کے لیے آؤ یا دُشمن کو دُور کرنے کے لئے آؤ۔ تو اُنہوں نے کہا کہ اگر ہمیں معلوم ہوتا کہ لڑائی ہوگی تو ضرور تمہارے ساتھ جاتے ۔ وہ اُس دن

يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ

ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ نزدیک تھے۔ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو اُن کے دل

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿١٦٧﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ

میں نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں۔(۱۶۷) وہ جنہوں نے اپنے شہید بھائیوں کے بارے

وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ

میں کہا کہ اگر وہ بیٹھے رہتے اور ہماری بات مانتے تو وہ مارے نہ جاتے ۔ آپ فرما دیجئے کہ تم اپنی موت ٹال

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٦٨﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ

دو اگر تم سچے ہو۔ (۱۶۸) اور اللہ کی راہ میں شہید ہونے والوں کو

سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿١٦٩﴾ ۙ فَرِحِيْنَ

ہرگز مُردہ خیال نہ کرو بلکہ وہ زندہ ہیں اور اپنے رب کے ہاں سے رزق دیئے جاتے ہیں۔(۱۶۹) وہ خوش ہیں کہ

بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا

جو اللہ نے اپنے فضل سے اُنہیں عطا کیا ہے اور اپنے پچھلوں کے بارے میں جو ابھی اُن سے ملے نہیں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ◉ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ◉ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١٧٠﴾ وقف لازم

یہ بشارت پا کر خوش ہوتے ہیں اُن پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ ہی کوئی غم ہوگا۔(۱۷۰)

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ

وہ اللہ کی نعمت اور فضل پر خوش ہیں اور بیشک اللہ مومنوں کا

اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٧١﴾ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ ع ۱۷/۸

اجر ضائع نہیں کرتا۔(۱۷۱) گہرا زخم لگنے کے باوجود جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول کے حکم

اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَ اتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٢﴾ مع ۲

کو قبول کر لیا۔ اُن میں نیکی کرنے والوں اور ڈرنے والوں کے لیے بڑا اجر ہے۔(۱۷۲)

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

جن سے لوگوں نے آ کر کہا کہ کافروں نے تمہارے مقابلے کے لیے لشکر جمع کیا ہے تو تم اُن سے ڈرو تو اُن کا

فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖۗ وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿١٧٣﴾ فَانْقَلَبُوْا

ایمان اور زیادہ ہو گیا۔ اور اُنہوں نے کہا کہ ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہ بہتر کارساز ہے۔(۱۷۳) پھر وہ اللہ کی

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ

نعمتوں اور فضل کے ساتھ واپس لوٹے اُنہیں کسی طرح کا نقصان نہ پہنچا اور وہ رضائے الٰہی کے تابع رہے

وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿١٧٤﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ

اور اللہ فضل والا عظمت والا ہے۔(۱۷۴) یہ تو شیطان ہے جو تمہیں اپنے دوستوں سے

اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَ خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٥﴾

ڈراتا ہے۔پس اس سے نہ ڈرو اور اگر تم مومن ہو تو مجھ سے ڈرو۔ (۱۷۵)

وَ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا

وہ لوگ جو کفر کی طرف تیزی سے بڑھتے ہیں آپ کو غمگین نہ کریں۔ بیشک وہ اللہ کو کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

اللّٰهَ شَيْئًا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ لَهُمْ

اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں اُن کے لیے کچھ نہ رہے۔ اور اُن کے لیے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ

عذاب عظیم ہے۔ (۱۷۶) بیشک جنہوں نے ایمان کے بدلے میں کفر خریدا وہ ہرگز اللہ کو ذرّہ

غُنَّه: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● "مَدّ" - تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

بھر نقصان نہ پہنچا سکیں گے، اُن کے لیے عذاب الیم ہے۔(۱۷۷) کفر کرنے والے یہ خیال نہ کریں

كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا

کہ جو مہلت ہم اُنہیں دے رہے ہیں وہ اُن کے لیے بہتر ہے یہ مہلت اس لیے دیتے ہیں کہ اُن کے

اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

گناہ زیادہ ہو جائیں اور اُن کے لیے ذلت آمیز عذاب ہے۔(۱۷۸) اللہ تعالیٰ مومنوں کو اس حال میں

عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۭ وَمَا كَانَ

جس میں تم ہونہیں رہنے دے گا جب تک ناپاک کو طیّب سے علیحدہ نہیں کرے گا۔ اورنہ ہی اللہ تمہیں

اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ

غیب سے مطلع کرے گا البتہ اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے منتخب

مَنْ يَّشَاۗءُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ

کرلیتا ہے۔ پس اللہ اوراس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو توتمہارے

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ

لیے اجرِ عظیم ہے۔ (۱۷۹) اور بخل کرنے والے یہ گمان نہ کریں کہ جو اللہ تعالیٰ نے اُنہیں

مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّھُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّھُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ

اپنے فضل میں سے دیا ہے وہ اُن کے لیے بہتر ہے، بلکہ وہ اُن کے لیے شر ہے۔ قیامت کے

مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۭ

روز اُنہیں بخل کے سبب طوق ڈالا جائے گا۔ آسمانوں اور زمین کا

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا ع ۱۸ ۹ وقف لازم

وارث اللہ ہے۔اور اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔(۱۸۰) بیشک اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کا یہ کہنا سُن لیا جنہوں نے

اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَاۗءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَھُمُ

یہ کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں جو بات اُنہوں نے کہی ہے اُسے اور اُن کا نبیوں کو

الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ

ناحق قتل کرنا لکھ رکھیں گے۔ اور ہم کہیں گے کہ آگ کے عذاب کا مزہ چکھو۔ (۱۸۱) یہ اس کا

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: ۔۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ۚ﴿۱۸۲﴾

بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور بیشک اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ (۱۸۲)

اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيۡنَاۤ اَلَّا نُؤۡمِنَ لِرَسُوۡلٍ حَتّٰى

جن لوگوں نے کہا کہ بیشک اللہ نے ہم سے عہد لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ

يَاۡتِيَنَا بِقُرۡبَانٍ تَاۡكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلۡ قَدۡ جَآءَكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡ

وہ ہمارے پاس ایسی قربانی نہ لائے جسے آگ کھا جائے۔ فرمادیجئے کہ مجھ سے پہلے تمہارے پاس بہت سے

قَبۡلِىۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَ بِالَّذِىۡ قُلۡتُمۡ فَلِمَ قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ

رسول واضح دلائل اور یہ نشانی بھی لے آ کر آئے جس کے بارے میں تم نے کہا ہے پھر تم نے اُنہیں شہید کیوں کیا؟ اگر

صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۸۳﴾ فَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ

تم سچے ہو۔(۱۸۳) اگر وہ تمہاری تکذیب کرتے ہیں تو اُنہوں نے آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں

جَآءُوۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ

کو جھٹلایا ہے جو روشن نشانیوں اور آسمانی صحیفے اور روشن کتاب کے ساتھ آئے تھے۔(۱۸۴) ہر شخص کو موت آکے

الۡمَوۡتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ اُجُوۡرَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ

رہے گی۔ اور تمہارے کاموں کا بدلہ قیامت کے روز دیا جائے گا۔ پس جو کوئی آگ سے

النَّارِ وَاُدۡخِلَ الۡجَنَّةَ فَقَدۡ فَازَ ؕ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ

بچا لیا گیا تو اُسے جنت میں داخل کیا جائے گا تو وہی کامیاب ہوگا۔ اور دنیا کی زندگی تودھوکے کا

الۡغُرُوۡرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبۡلَوُنَّ فِىۡۤ اَمۡوَالِكُمۡ وَ اَنۡفُسِكُمۡ ۟ وَلَتَسۡمَعُنَّ مِنَ

سامان ہے۔ (۱۸۵) تمہیں تمہارے مال اور جان میں آزمایا جائے گا اور البتہ ضرور تم سنو گے

الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَمِنَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡۤا اَذًى

اُن لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور اُن لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا بہت اذیّت ملے گی

كَثِيۡرًا ؕ وَاِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿۱۸۶﴾

اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ کرو تو بیشک یہ بڑے عزم والے کام ہیں۔(۱۸۶)

وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ

جن لوگوں کوکتاب دی گئی تھی اللہ تعالیٰ نے اُن سے عہد لیا کہ تم اِس کتاب کو لوگوں میں کھول کر بیان کرو گے

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفۡخِیۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ لَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۫ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا

اور اسے بالکل نہ چھپاؤ گے۔ تو اُنہوں نے اِس عہد کو پیچھے ڈال دیا اور اِس کے عوض میں تھوڑا سا معاوضہ

قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ

لے لیا تو اُن کی یہ خرید بہت ہی بُری ہے۔ (۱۸۷) ہرگز یہ خیال نہ کریں کہ جو لوگ اپنے کاموں پر خوش ہوتے ہیں

بِمَآ اَتَوْا وَّ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ

اور اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ اُن کے اِس کام کی تعریف کی جائے جو اُنہوں نے نہیں کیا تو اُن کے بارے میں یہ

بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ

گمان نہ کرو کہ وہ عذاب سے نجات پاجائیں گے بلکہ اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۱۸۸) آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع اِنَّ فِيْ ع ۱۹ ۹ ۱۰

زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱۸۹) بیشک

خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ

آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کے اختلاف میں عقل والوں کے لیے

لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ ج الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ

نشانیاں ہیں۔ (۱۹۰) جو کھڑے بیٹھے اور لیٹے ہوئے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور

عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ

زمین و آسمان کی تخلیق میں غور و فکر کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

اے ہمارے رب تو نے مخلوق کو بے مطلب نہیں بنایا۔ تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔(۱۹۱)

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

اے ہمارے رب جسے تو آگ میں داخل کرے گا تو وہ ضرور رسوا ہوا، اور ظالموں کا

مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ

کوئی مددگار نہیں ہے۔ (۱۹۲) اے ہمارے ربّ ہم نے منادی کرنے والے کو سُنا جو ایمان کی طرف بلاتا تھا کہ

اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا

اپنے رب پر ایمان لے آؤ پس ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب ہمارے گناہ معاف کردے اور ہم سے تمام بُرائیوں کو دُور کر دے

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● ”مَدّ“ ، - تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَتَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدۡتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ

اور ہمیں ابراروں (نیکوں) کے ساتھ موت دے۔(۱۹۳) اے ہمارے رب ہمیں وہ عطا کر جس کا تو نے اپنے رسولوں سے وعدہ کیا اور

لَا تُخۡزِنَا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسۡتَجَابَ

ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ بیشک تو اپنے وعدہ کے خلاف نہیں جاتا۔ (۱۹۴) پس اُن کے

لَهُمۡ رَبُّهُمۡ اَنِّىۡ لَاۤ اُضِيۡعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنۡكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ

رب نے اُن کی دعا قبول کرلی کہ بیشک میں کسی عمل کرنے والے مرد یا عورت کا عمل ضائع نہیں کرتا۔

اُنۡثٰى ۚ بَعۡضُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا وَ اُخۡرِجُوۡا مِنۡ

تم ایک دوسرے میں سے ہو جن لوگوں نے میرے لیے ہجرت کی اور گھروں سے نکالے

دِيَارِهِمۡ وَ اُوۡذُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِىۡ وَقٰتَلُوۡا وَ قُتِلُوۡا لَاُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ

گئے اور اللہ کی راہ میں اُنہیں اذیّت دی گئی اور لڑے اور قتل کیے گئے تو اُن کے گناہ

سَيِّاٰتِهِمۡ وَ لَاُدۡخِلَنَّهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ

دور کر دیے جائیں گے اور میں اُنہیں ضرور جنت میں داخل کروں گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔

ثَوَابًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنۡدَهٗ حُسۡنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾

یہ اللہ کے پاس اُن کا ثواب ہے۔ اور اللہ ہی کے پاس اچھا ثواب ہے۔ (۱۹۵)

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِى الۡبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ ۟

اے سننے والے! شہروں میں کافروں کا چلنا پھرنا تجھے ہر گز دھوکے میں نہ ڈالے۔(۱۹۶) یہ متاع قلیل ہے۔

ثُمَّ مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا

پھر اُن کا ٹھکانا جہنم ہے جو بہت بُرا ٹھکانا ہے۔(۱۹۷) جو لوگ اپنے رب سے

رَبَّهُمۡ لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا

ڈرتے ہیں، اُن کے لیے جنت ہے جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ اِس میں ہمیشہ رہیں گے۔

نُزُلًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّلۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَ اِنَّ الثلثة

وہاں اللہ کی طرف سے مہمانی ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ ابراروں کے لیے بہت بہتر ہے۔ (۱۹۸) اور بیشک

مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَمَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ

اہل کتاب میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ پر اور جو تمہاری طرف نازل ہوا اور جو اُن کی طرف

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

نازل ہوا اِس پرایمان لاتے ہیں اور اُن میں خشیت الٰہی ہے وہ اللہ کی آیتوں کو تھوڑے داموں

ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

میں نہیں بیچتے۔ وہی لوگ ہیں جن کے لیے اُن کے رب کے پاس اجر ہے۔ بیشک اللہ جلد حساب

الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟

کرنے والا ہے۔ (۱۹۹) اے ایمان والو! صبر کرو اور صابر بنو اور مقابلے کے لیے کمر بستہ رہو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع ۲۰ ۱۱

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔(۲۰۰)

سُوْرَةُ النِّسَآءِ ٤ مَدَنِيَّةٌ ۹۲ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۱۷۶ رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

سورۃ النساء مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔اس میں ۱۷۶ آیات اور ۲۴ رکوع ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں

وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ

سے اس کا جوڑا بنایا اور اُن دونوں کے ذریعے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔اور

نِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے سوال کرتے ہو۔ اور صلۂ رحمی کا لحاظ رکھو بیشک اللہ تعالیٰ

كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا

تم پر نگرانی کررہا ہے۔ (۱) اور یتیموں کو اُن کا مال دے دو اور اُن کے اچھے مال

الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

کو اپنے ناقص مال سے مت تبدیل کرو اور نہ اُن کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ بیشک یہ بہت

حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا

بڑا گناہ ہے۔ (۲) اور اگر تمھیں اندیشہ ہو کہ یتیم بچیوں کے ساتھ انصاف سے

مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ

نہ چل سکو گے تو اُن کے سوا جو عورتیں تمھیں پسند آئیں دو دو ، تین تین اور چار چار نکاح میں لاؤ۔ پھر اگر اِس بات

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَلَّا تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَةً اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰۤى اَلَّا

کا خدشہ ہو کہ انصاف نہ کر سکو گے تو ایک عورت کافی ہے یا لونڈی جس کے تم مالک ہو۔ اِس سے تم بے انصافی کرنے سے بچ

تَعُوۡلُوۡا ؕ ﴿۳﴾ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحۡلَةً ؕ فَاِنۡ طِبۡنَ لَكُمۡ

جاؤ گے۔ (۳) اور عورتوں کو اُن کے مہر خوشی سے دے دیا کرو۔ پھر اگر وہ اپنی خوشی سے تمہیں کچھ

عَنۡ شَىۡءٍ مِّنۡهُ نَفۡسًا فَكُلُوۡهُ هَنِيۡٓــًٔا مَّرِيۡٓــًٔا ﴿۴﴾ وَلَا تُؤۡتُوا

مہر چھوڑ دیں تو اُسے ٹگن اور خوشگوار انداز سے کھاؤ۔ (۴) اور نادانوں کو

السُّفَهَآءَ اَمۡوَالَـكُمُ الَّتِىۡ جَعَلَ اللّٰهُ لَـكُمۡ قِيٰمًا وَّارۡزُقُوۡهُمۡ

اُن کے مال نہ دو جو تمہارے پاس ہیں۔ جن کو اللہ نے تمہاری گزر اوقات کا ذریعہ بنایا ہے

فِيۡهَا وَاكۡسُوۡهُمۡ وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿۵﴾ وَابۡتَلُوا الۡيَتٰمٰى

اور اُنہیں اس میں کھلاؤ اور پہناؤ اور اُن سے معقول بات کہو۔ (۵) اور یتیموں کی نگہداشت کرتے رہو

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنۡ اٰنَسۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ رُشۡدًا فَادۡفَعُوۡۤا

حتیٰ کہ وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں۔ پس اگر تم اُن میں عقلمندی دیکھو تو اُن کے مال اُن کے

اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ ۚ وَلَا تَاۡكُلُوۡهَاۤ اِسۡرَافًا وَّبِدَارًا اَنۡ يَّكۡبَرُوۡا ؕ

سپرد کر دو۔اور اُسے فضول خرچی کے ذریعے نہ کھاؤ اور نہ ہی جلد بازی میں اُڑا جاؤ کہ وہ

وَمَنۡ كَانَ غَنِيًّا فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ ۚ وَمَنۡ كَانَ فَقِيۡرًا فَلۡيَاۡكُلۡ

بڑے ہو کر اپنا مال تم سے واپس لے لیں گے اور جو غنی ہو وہ اس سے بچے۔ اور جو ضرورت مند ہو اُسے چاہیئے مناسب طریقے سے اُن کے مال

بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ فَاِذَا دَفَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ فَاَشۡهِدُوۡا

کو مصرف میں لائے۔ پھر جب اُن کا مال اُن کے حوالے کرنے لگو تو اس پر گواہ بنالو۔

عَلَيۡهِمۡ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ﴿۶﴾ لِلرِّجَالِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ

اور اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے۔(۶) اس مال میں سے مردوں کا حِصّہ ہے جسے والدین

الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ ۖ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ

اور عزیز و اقارب چھوڑ کر مر جائیں۔ اور اِسی طرح عورتوں کا حِصّہ جسے اُن کے والدین اور رشتہ دار

وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ مِمَّا قَلَّ مِنۡهُ اَوۡ كَثُرَ ؕ نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ﴿۷﴾ وَاِذَا

چھوڑ جائیں تھوڑا ہو یا زیادہ یہ حِصّہ داری مقرر ہے۔(۷) اور تقسیم کے

غُنَّه: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفۡخِيۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلۡقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ
وقت اگر رشتہ دار اور یتیم اور مساکین آجائیں تو اُنہیں بھی کچھ اس میں
مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۸﴾ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا
سے دے دو اور اُن سے معروف بات کہو۔ (۸) اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہئے جو اپنے پیچھے
مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ
اپنی اولاد میں چھوٹے ناتواں بچے چھوڑ جائیں اور اُن کو اُن کے بارے میں خوف ہو کہ بعد میں اُن کا کیا ہوگا پس اللہ
وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى
سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔ (۹) بیشک جو لوگ یتیموں کا مال ظلم کے ذریعے سے کھاتے ہیں
ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۰﴾ ع ۱۰/۱۲
بیشک وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں اوروہ عنقریب دھکتی ہوئی آگ میں چلے جائیں گے۔ (۱۰)
يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ
اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے بارے میں تمہیں حکم دیتا ہے کہ لڑکے کا حِصّہ دو لڑکیوں کے برابر ہے۔
فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ
پھر اگر صِرف لڑکیاں ہوں، خواہ وہ دو سے زیادہ ہوں تو اُنہیں کل ترکے کا دو تہائی ملے گا، پھر اگر
كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
ایک ایک لڑکی ہو تو اُسے نِصف ملے گا اور مرحوم کے والدین کے لیے ہر ایک کا ترکے میں
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ
سے چھٹا حِصّہ ہے بشرطیکہ اُس کی اولاد ہو۔ پھر اگر اس کی اولاد نہ ہو اور صِرف ماں باپ
وَّ وَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ
ہی اس کے وارث ہوں تو ماں کے لیے ایک تہائی حِصّہ ہے اور اگر مرحوم کا بھائی ہو تو اس کا چھٹا حِصّہ ہو گا
السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَ
اور یہ تقسیم میّت کی وصیّت کے بعد ہے یا ادائیگی قرض کے بعد ہے۔ تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے
اَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ
اجداد اور تمہارے بیٹوں میں فائدے کے لحاظ سے کون تمہارے قریب ہے۔ اللہ کی طرف سے حِصّہ

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ

مقرر ہے۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۱۱) اورتمہارے لیے بیویوں کے ترکے میں

اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ

آدھا حِصّہ ہے اگر اُن کی اولاد نہ ہو اگر اُن کی اولاد ہو تو تمہارے لیے اُن کے

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ

ترکے میں سے ادائیگی وصیّت اور قرضہ دینے کے بعد چوتھا حِصّہ ہوگا۔

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ

اور اگر تمہاری اولاد نہ ہو تو اس میں سے تمہاری بیوی کا چوتھا حِصّہ ہے اگر اُن کی

لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

اولاد ہو تو تمہارے لیے ترکہ میں سے وصیّت اور قرض کی ادائیگی کے بعد آٹھواں حِصّہ ہو گا۔

تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ

اور اگر ایسے مرد اور عورت کا ورثہ ہو جس کا نہ باپ ہو اور نہ

امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ

بیٹا مگر اس کے بہن بھائی ہوں تو اُن میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حِصّہ ہے۔ اور اگر

كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ

کثیر تعداد میں ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے یہ حصّے بھی وصیت

وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ

کو پورا کرنے اور ادائیگی قرض کے بعد ہوں گے بشرطیکہ اُن سے مرنے والے کاکوئی نقصان نہ ہوا ہو، یہ اللہ کا حکم ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور اللہ عِلم والا حِلم والا ہے۔ (۱۲) یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ

اطاعت کرے اُسے جنت میں داخل کیا جائے گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ اُس میں رہے گا اور

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ

یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(۱۳) اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر – پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾

اس کی حدود سے تجاوز کرے گا تو اسے آگ میں داخل کیا جائے گا اس میں ہمیشہ رہے گا اور اُس کے لیے ذلت والا عذاب ہوگا۔(۱۴)

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ

اور عورتوں میں جو بدکاری کی مرتکب ہوں تو اُن پر اپنے لوگوں میں سے چار کی گواہی لو اگر

اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى

وہ اُن کی بدکاری کی گواہی دیں تو اُنہیں گھروں میں روک لو حتیٰ کہ

يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا

اُنہیں موت آ جائے یا ،اللہ اُن کے لیے کوئی اور راہ نکال لے۔(۱۵) اور تم میں سے جو مرد یا عورت

مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

ایسا کام کرے تو اسے ایذا دو۔ پھر اگر وہ توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو اُن دونوں سے منہ موڑ لو۔ بیشک اللہ

كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔ (۱۶) بیشک اللہ اُن لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے جو نادانی سے

السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ

ایسا کام کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کرلیتے ہیں تو ایسے لوگوں کی توبہ اللہ قبول کرلیتا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ

اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۱۷) اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو ساری عمر بُرائی کرتے ہیں۔

حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ

جب اُن میں سے کسی پر موت آنے والی ہو جاتی ہے تو وہ کہنے لگتے ہیں کہ ہماری توبہ،ایسی توبہ قبول نہیں اور نہ ہی

يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا

کفر پر مرنے والوں کی توبہ قبول ہوتی ہے ایسے لوگوں کے لیے بہت دردناک عذاب تیار کیا گیا ہے۔(۱۸) اے ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ۭ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ

والو!تمہارے لیے یہ بات حلال نہیں کہ تم عورتوں کے ترکہ کے زبردستی وارث بن جاؤ، اور اس نیّت سے اُنہیں

لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ

نہ روکو کہ جوکچھ تم نے اُنہیں دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو بشرطیکہ وہ صریحاً بے حیائی کا کام کریں۔

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا

اور اُن کے ساتھ حسنِ سلوک سے رہو۔ پھر اگر وہ تمہیں پسند نہ ہوتو قریب ہے کہ جو چیز تمہیں پسند نہ ہو،

وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ

اس میں اللہ تعالیٰ نے بہت بھلائی چھپا رکھی ہو۔ (۱۹) اور اگرتمہارا یہ ارادہ ہوکہ ایک عورت کو چھوڑ کر

زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ

دوسری عورت کو بیوی بنالو اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہوتو پھر اُس میں سے کچھ نہ لو۔ کیا اُسے بہتان

بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى

اور واضح گناہ کے ساتھ واپس لو گے۔(۲۰)اور تم دیا ہوا مال کیسے واپس لے سکتے ہو،حالانکہ تم ایک دوسرے کے سامنے

بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ

بے پردہ ہو چکے ہو۔ اور وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں۔ (۲۱)اور جن عورتوں سےتمہارے باپ دادا نے

مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ

نکاح کیاہو اُن سے نکاح نہ کرو مگر جو کچھ پہلے ہو چکا ہے۔ وہ بیشک بے حیائی اور تحقیر آمیز کام ہے۔ اور بُرا

سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ ع ۳ ۸ ۱۴

طریقہ تھا۔ (۲۲) تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں

وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْۤ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ

اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور دودھ پلانے والی مائیں اور رضاعی بہنیں اور

الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ

بیویوں کی مائیں اور جن عورتوں سے تم صحبت کرچکے ہو اُن کی بیٹیاں جو تمہاری

الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫

پرورش میں ہیں سب حرام ہیں۔ ہاں اگر تم نے اُن سے مُباشرت نہ کی ہوتی تو اُن کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کرنے میں

وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ

کچھ حرج نہیں اورتمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں اور دو بہنوں سے نکاح کرنا

الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾ ۙ

بھی حرام ہے مگر جو ہوچکا ہو۔ بیشک اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۲۳)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الجزء ۵
وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ

اور عورتوں میں سے جو دوسروں کی بیویاں ہوں وہ بھی حرام ہیں مگر لونڈیاں حلال ہیں۔ یہ حکم اللہ نے تم پر

عَلَيْكُمْ ۚ وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ

لکھ دیا ہے اور اُن کے علاوہ سب عورتیں حلال ہیں اس طرح اپنے مال کے عوض

مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ

پاکدامن عورتوں سے شادی کرلو نفسانی عیش سے بالاتر رہو۔ پس جن عورتوں سے تم نے فائدہ اُٹھا لیا ہو

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ

تو اُن کے مہر اُنہیں ادا کر دو۔ اور مہر مقرر کرنے کے بعد باہمی رضا مندی سے

بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنْ

اگر اس میں کمی بیشی کر لی جائے تو کچھ حرج نہیں۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۲۴) اور جو

لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ

شخص تم میں سے آزاد مسلمان عورت سے نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ مومن لونڈیوں میں سے

مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ

نکاح کرلے جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں اور اللہ تمہارے ایمان کو جانتا ہے۔

بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَ اٰتُوْهُنَّ

تم آپس میں سے ہو۔ تو اُن کے ساتھ اُن کے مالکوں کی اجازت سے نکاح کرلو

اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّ لَا مُتَّخِذٰتِ

اور عمدہ طریقے سے اُن کا مہر بھی ادا کرو بشرطیکہ پاکدامن آزاد ہوں نہ بدکاری والی ہوں

اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ

اور نہ پوشیدہ دوست بنانے والی ہوں۔ پھر اگر شادی کے بعد بدکاری کر بیٹھیں تو اُنہیں آزاد پاکدامن عورت

نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ

کے مقابلے میں آدھی سزا دی جائے۔ یہ اجازت اُس کے لیے ہے جسے گناہ

ع ۴/۳/۱
الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾

کر بیٹھنے کا خطرہ ہو۔ اور اگر تم صبر کر لو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۲۵)

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو غیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

● ''مَدّ'' ، - تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَ يَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اللہ چاہتا ہے کہ تم پر وضاحت کر دے اور تمہیں ہدایت دے اور تمہیں پہلے لوگوں کے طریقے سے مطلع

وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ

کر دے اور تم پر مہربانی کرے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۲۶) اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر اپنی بخشش رکھے

عَلَيْكُمْ ۫ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا

اور جو لوگ اپنی نفسانی خواہشات کو پورا کرنا چاہتے ہیں اُن کی خواہش ہے کہ تم سیدھی راہ سے

عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ

دُور ہو جاؤ۔ (۲۷) اللہ چاہتا ہے کہ تم پر بوجھ کی تخفیف کرے۔ کیونکہ انسان ناتواں

ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

پیدا ہوا ہے۔ (۲۸) اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ

بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وَ

مگر آپس کی رضا مندی سے تجارت کر سکتے ہو۔ اور

لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٢٩﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ

اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔ بیشک اللہ تم پر رحم کرنے والا ہے۔ (۲۹) اور جو کوئی عداوت

ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ

اور ظلم سے ایسا کرے گا تو عنقریب ہم اُسے آگ میں ڈال دیں گے۔ اور ایسا کرنا

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ

اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔(۳۰) جن کبیرہ گناہوں سے تمہیں روکا گیا ہے اوراگر تم اُن سے بچتے رہو گے تو

عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾ وَ لَا تَتَمَنَّوْا

تمہارے چھوٹے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور ہم تمہیں عزّت کی جگہ پر داخل کریں گے۔ (۳۱) اور اس چیز کی تمنا نہ

مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ

کرو جس میں اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ مردوں کا کیا ہوا اُنہیں

مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ

ملے گا اور عورتیں جو کچھ کرتی ہیں وہ اُن کے لیے ہے اور اللہ سے اُس کا فضل

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۳۲﴾ وَ لِكُلٍّ جَعَلْنَا

طلب کرو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ (۳۲) اور ہم نے ترکہ میں سے

مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَ الَّذِیْنَ عَقَدَتْ اَیْمَانُكُمْ

ورثاء مقرر کر دیے ہیں اس لیے والدین اور رشتہ داروں اور جن سے تمہارا عقد بندھ چکا ہو اُن

ع ۵/۸/۲ فَاٰتُوْهُمْ نَصِیْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدًا ﴿۳۳﴾ ع

سب کو اُن کا حِصّہ دیا جائے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔(۳۳)

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰی

مردوں کو عورتوں پر فوقیت حاصل ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ نے اُنہیں طاقت میں ایک

بَعْضٍ وَّ بِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ

دوسرے پر فضیلت دی ہے اور وہ مال خرچ کرتے ہیں توصالح عورتیں اطاعت شعار ہیں جو مرد کی غیر موجودگی

لِّلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَ الّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ

میں حفاظت الٰہی کے تحت اپنی حفاظت کرتی ہیں اور جن عورتوں کے بارے میں نافرمانی کا اندیشہ ہوتو اُنہیں سمجھاؤ

وَ اهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَ اضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا

اور اُنہیں خوابگاہوں میں علیحدہ کر دو اور اُنہیں مارو۔ پھر اگر وہ تابعدار بن جائیں تو پھر

عَلَیْهِنَّ سَبِیْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیًّا كَبِیْرًا ﴿۳۴﴾ وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ

اُن پر زیادتی کا کوئی طریقہ تلاش نہ کرو۔ بیشک اللہ اعلیٰ بڑائی والا ہے۔(۳۴) اور اگر تمہیں میاں بیوی کے

بَیْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ

درمیان جھگڑے کا خوف ہو تو ایک منصف مرد والوں کی طرف سے اور ایک منصف عورت والوں کی طرف سے مقرر کرو اگر

یُّرِیْدَاۤ اِصْلَاحًا یُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَیْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا خَبِیْرًا ﴿۳۵﴾

دونوں صلح کے خواہشمند ہوں تو اللہ اُن دونوں میں موافقت پیدا کردے گا۔ بیشک اللہ علم والا خبر والا ہے۔(۳۵)

وَ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَیْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا

اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بناؤ اور والدین اور قریبی

وَّ بِذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰكِیْنِ وَ الْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی

رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قریبی ہمسایوں اور دور

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ

کے ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو تمہاری ملکیت میں ہوں سب

اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ ﴿٣٦﴾ الَّذِيْنَ

سے احسان کرو۔ بیشک اللہ بڑائی مارنے والوں، تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۳۶) جو لوگ

يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ

بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جو کچھ

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ ﴿٣٧﴾

اُنہیں دیا ہے اُسے چھپاتے ہیں۔ اور کافروں کے لیے ذلّت آمیز عذاب تیار کیا گیا ہے۔(۳۷)

وَ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اور جو لوگ ریاکاری کے لیے اپنے مال خرچ کرتے ہیں اور اللہ اور

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ مَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا

آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور جس کے ساتھ شیطان ہو تو اُس کے لیے بہت

فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿٣٨﴾ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

ہی بُرا ساتھ ہے۔ (۳۸) اور اُن کا کیا بگڑتا تھا کہ یہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتے اور

وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿٣٩﴾ اِنَّ اللّٰهَ

جو رزق اللہ نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے اور اللہ اُن کو خوب جانتا ہے۔ (۳۹) بیشک اللہ

لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَ اِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَ يُؤْتِ

ذرّہ بھر بھی کسی کی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اسے دوگنا کر دے گا اور اس کے

مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ

علاوہ اُسے بڑا اجر دے گا۔ (۴۰) پھر اُس دن کیا ہو گا جب ہم ہر اُمّت پرگواہ لائیں

بِشَهِيْدٍ وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ؕ ﴿٤١﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ وقف النبي صلى الله عليه وسلم

گے اور اُن سب پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ بنائیں گے۔ (۴۱) اُس دن جنہوں نے

كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَ لَا يَكْتُمُوْنَ

کفر کیا تھا اور رسول کی نافرمانی کی تھی چاہیں گے کاش اُنہیں زمین نِگل لیتی اور وہ کوئی بات اللہ

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

ع ٦ ٩ ٣

اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿٤٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ

سے نہ چھپا سکیں گے۔ (۴۲) اے ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ

سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ

جب تک تم اس حالت میں نہ آجاؤ کہ جو تم کہتے ہو وہ تمہیں معلوم ہو اور نہ حالت جنابت میں جب تک

حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ

غسل نہ کر لو مگر مسافری میں، اور اگر تم میں سے کوئی مریض ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی

مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً

قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو پھر پانی نہ پایا ہو تو پاک

فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ۭ اِنَّ

مٹی سے تیمم کر لو تو اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کرو۔ بیشک

اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿٤٣﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا

اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔ (۴۳) کیا تو نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں کتاب کا ایک

مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا

حصّہ دیا گیا جو گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تمہیں بھی راہ سے

السَّبِيْلَ ﴿٤٤﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآىِٕكُمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّ

بہکا دیں۔ (۴۴) اور اللہ تمہارے دُشمنوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اپنے اولیاء کے لیے کافی ہے۔ اور

كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿٤٥﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ

اللہ مددگار بننے میں کافی ہے۔ (۴۵) یہود میں سے کچھ لوگ کلام کو اس کی اپنی اصل جگہ سے منحرف

عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ

کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور نہ مانا اور کہتے ہیں کہ سنیے اس حال

مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ۭ وَلَوْ

میں کہ آپ سنائے ہوئے نہ ہوں اور رَاعِنَا کہتے ہیں اپنی زبانیں پھیر کر دین میں طعنہ زنی کرتے ہیں، اور اگر

اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا

وہ یوں کہتے کہ ہم نے سنا اور مانا اور حضور ہماری بات سنیں اور حضور ہم پر نظر فرمائیں

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● ”مَدّ“ ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَّهُمْ وَ اَقْوَمَ ۙ وَ لٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا

تو اُن کے لیے بہتر ہوتا اور درست ہوتا، لیکن اللہ تعالیٰ نے اُن کے کفر کی وجہ سے اُن پر لعنت ڈال دی تو پھر بہت

قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا

تھوڑے ایمان لانے والے ہیں۔(۴۶) اے لوگو! جن کو کتاب دی گئی ہے اس پر ایمان لے آؤ جو تمہارے پاس پہلے سے

لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ

موجود ہے جو اس کی تصدیق کرنے والی ہے۔ قبل اس کے کہ ہم اُن کے چہروں کو بگاڑ کر اُن کی پیٹھ کی

اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾

طرف پھیر دیں یا اُن پر لعنت کریں جس طرح کہ ہفتہ والوں پرلعنت کی گئی تھی ۔ اور اللہ کاحکم ہوکررہا۔(۴۷)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ

بیشک اللہ اپنے ساتھ شرک کرنے والے کو نہیں بخشے گا اور اُس کے سوا جس گناہ کو چاہے

يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ

معاف کردے ۔ اور جس نے اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہرایا تو اس نے عظیم گناہ کا بہتان باندھا۔(۴۸) کیا تو

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَ

نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو خود کو پاکیزہ ظاہر کرتے ہیں، بلکہ اللہ جسے چاہے پاکیزہ کرتا ہے اور

لَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ

اُن پر دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا۔ (۴۹) دیکھو وہ اللہ پر کس طرح کا جھوٹ بنا کر پیش کر رہے ہیں

وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا ع ۸

اور اُن کا یہ کھلا گناہ کافی ہے۔ (۵۰) کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں کتاب میں سے

مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ يَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ

کچھ حِصّہ دیا گیا اس کے باوجود وہ بتوں اور شیطان پر ایمان لاتے ہیں اور کفار کے بارے میں یہ

كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ

بات کہتے ہیں کہ کافروں کا راستہ اہل ایمان کی نسبت ہدایت یافتہ ہے۔ (۵۱) یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾

کہ جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور جس پر اللہ لعنت کردے تو اے مخاطب! تو ہرگز اس کا کوئی مددگار نہ پائے گا۔(۵۲)

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾

کیا اُن کے لیے ملک میں کچھ حصہ ہے اگر ایسا ہو تو وہ لوگوں کو تِل برابر بھی کوئی چیز نہ دیں۔(۵۳)

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ

کیا وہ اُن لوگوں پر حسد کرتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دیا ہے۔ بیشک ہم نے

اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾

آلِ ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی اور اُنہیں بہت بڑا ملک بھی دیا ۔(۵۴)

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۗ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ

تو اُن میں سے بعض اُن پر ایمان لائے اوراُن میں سے بعض نے منہ پھیرا تو اُن کے لیے دوزخ کی

سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۗ كُلَّمَا

جلتی ہوئی آگ کافی ہے۔(۵۵) بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا تو عنقریب ہم اُنہیں آگ میں ڈالیں گے۔ جب

نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۗ

اُن کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم اُن کی کھالوں کو بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب میں مبتلا رہیں۔

الربع

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (۵۶) اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ہم

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

اُنہیں جنت میں داخل کریں گے جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ اِس میں

اَبَدًا ۗ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾

رہیں گے۔ جہاں اُن کے لیے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور ہم اُنہیں گھنے سائے میں داخل کریں گے۔(۵۷)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ

بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ اُن کی امانتیں اُن کو دے دو جن کی ہیں۔ اور جب تم لوگوں کے

بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۗ

درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کرو۔ بیشک اللہ بہت ہی بہترین نصیحت کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ

بیشک اللہ سُننے والا دیکھنے والا ہے۔ (۵۸) اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِىْ

اور رسول کی اطاعت کرواور جو تم میں صاحب امر ہیں اُن کی اطاعت بھی کرو،پھر اگر کسی چیز کے بارے میں

شَىْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

جھگڑا ہو جائے تو اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول کی

وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿٥٩﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى ع ٨ ٩ ٥

طرف رجوع کرو یہ بہتر ہے اور اِس کا انجام احسن ہے۔(۵۹) کیا تو نے اُن لوگوں کو

الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ

نہیں دیکھا کہ جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اس پر اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا اُس پر

قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْۤا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَ قَدْ اُمِرُوْۤا

ایمان لائے وہ چاہتے ہیں کہ شیطان کو اپنا منصف بنائیں حالانکہ اُنہیں حکم دیا گیا تھا کہ ایسا کرنے

اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿٦٠﴾

سے انکار کریں۔اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ اُنہیں دُور کی گمراہی میں مبتلا کرکے گمراہ کردے۔(۶۰)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ

اورجب اُن سے یہ کہا جائے کہ اللہ کی نازل کی ہوئی کتا ب اور اس کے رسول کی طرف آؤ آپ یہ دیکھتے ہیں

الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿٦١﴾ فَكَيْفَ اِذَاۤ اَصَابَتْهُمْ

کہ منافق اِس سے منہ موڑ کر دور چلے جاتے ہیں۔ (۶۱) پھر جب اُن پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے

مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖۗ بِاللّٰهِ

جو اُن کے اعمال ہی کی وجہ سے آتی ہے پھر وہ آپ کے پاس آتے ہیں اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ

اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّاۤ اِحْسَانًا وَّ تَوْفِيْقًا ﴿٦٢﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا

ہمارا ارادہ تو بھلائی اور موافقت کا تھا۔ (۶۲) اُن کے دلوں کی بات کو اللہ

فِىْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَ قُلْ لَّهُمْ فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ

جانتا ہے۔ آپ اِن سے اعراض کریں اور اُنہیں نصیحت کریں اور اُن کے بارے میں دل پر اثر کرنے

قَوْلًۢا بَلِيْغًا ﴿٦٣﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

والی باتیں کہیں۔(۶۳) اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لیے بھیجا کہ اللہ کے حکم کے مطابق اس کی اطاعت کی جائے۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ" ،،۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ

پھر جب اپنی جانوں پر ظلم کرلیں اور آپ کے پاس آئیں پس اللہ سے مغفرت چاہیں

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿٦٤﴾ فَلَا

اور رسول اُن کے لیے استغفار کریں تو اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔ (۶۴) اے محبوب

وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

تمہارے رب کی قسم کہ یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہوں گے جب تک وہ آپ کو اپنے جھگڑوں

ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا

میں منصف نہ بنائیں، جو فیصلہ آپ فرمادیں اس سے اُن کے دل میں تنگی نہ ہو اور اسے تسلیم کرنے کے

تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ

طریقے سے مان لیں۔(۶۵) اور اگر ہم اُن پر یہ حکم دے دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کرڈالو یا اپنے گھروں کو

اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَ لَوْ اَنَّهُمْ

چھوڑ کر نکل جاؤ تو اُن میں سے بہت تھوڑے لوگ ایسا کرتے۔ اور اگر یہ اس نصیحت

فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾ لا

پرعمل پیرا ہوتے جس کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو اس میں اُن کے لئے بھلائی تھی اور یہ ثابت قدمی کا سبب بنتا۔(۶۶)

وَّ اِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾ لا وَّ لَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا

اور ہم انہیں اپنے پاس سے اجر عظیم عطا کرتے۔(۶۷) اور انہیں صراط مستقیم پر

مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ

گامزن کردیتے ۔(۶۸) اور جو اللہ اوراس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اس کا ساتھ انعام یافتہ لوگوں

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ

کے ساتھ یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوگا

وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾ ط ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ

اور یہ کیسے اچھے ساتھی ہوں گے۔(۶۹) یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے

اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿٧٠﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ ع ٩/١١/٦

فضل ہے اور اللہ جاننے والا کافی ہے۔(۷۰) اے ایمان والو! ہوشیار ہو جاؤ کہ جب جہاد کے لیے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ

نکلو تو گروہ بن کر نکلو یا سب اکٹھے ہو کر نکلو۔ (۷۱) اور بیشک تم میں سے کوئی ایسا بھی ہوگا جو نکلنے

فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ

میں دیر لگائے گا، پھراگر کوئی مصیبت آپہنچے تو کہے گا کہ یہ تو مجھ پراللہ کا انعام تھا کہ میں اُن میں

اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ

شامل نہ تھا۔ (۷۲) اور اگر تمہیں اللہ کا فضل ملے تو وہ کہے

لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ

گا کہ تم میں اور اِس میں دوستی نہ تھی ۔ کاش کہ میں اُن کے ساتھ

مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ

ہوتا تو آج مجھے بھی عظیم کامیابی حاصل ہوتی۔(۷۳) توجو لوگ دنیا کی زندگی کے بدلے میں آخرت

يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ

خریدنا چاہتے ہوں تو اُنہیں چاہیئے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں

اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَ

جہادکرے تو خواہ وہ شہید ہوجائے یا غالب ہوجائے تو عنقریب ہم اُسے اجرِ عظیم عطا کریں گے۔(۷۴) تو

مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ

تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ کی راہ میں کمزور مردوں اور عورتوں

الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا

اور بچوں کے لیے جہاد نہیں کرتے ہو جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں

مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚۙ

اس بستی کے ظالم لوگوں سے نجات دے اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی دوست بنا دے،

وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ

اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی مددگار بنا دے۔ (۷۵) ایمان والے تو اللہ کی راہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ

میں لڑتے ہیں۔ اور کفر کرنے والے شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں پس،

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ۱۰ ۶ ۷

فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾

شیطان کے دوستوں سے لڑو۔ بیشک شیطان کا فریب کمزور ہے۔(۷۶)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

کیا آپ نے اُن لوگوں کونہیں دیکھا جن کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو جنگ سے روک لواور نماز قائم کرو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

اور زکوٰۃ دو۔پھر جب اُن پر جہاد فرض کر دیا گیا تو اُن میں سے بعض لوگوں سے

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَ قَالُوْا رَبَّنَا

ایسے ڈرنے لگے جیسا کہ اللہ سے ڈرتے ہیں یا اس سے بڑھ کر ڈرنا ہے اور اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب!

لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْ لَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ

تم نے ہم پر جہاد کیوں فرض کردیا ہے۔ ہمیں اس میں تھوڑی مدت کی تاخیر کیوں نہ دی۔

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَ

فرما دیجئے کہ دنیا کا متاع بہت تھوڑا ہے اور متقی کے لیے بہتر تو آخرت ہے۔ اور

لَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ

دھاگے کے برابر بھی کسی پر ظلم نہ ہوگا۔ (۷۷) تم خواہ کہیں رہو موت تو آکے رہے گی خواہ تم

فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۭ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ

مضبوط قلعوں ہی میں کیوں نہ رہتے ہو۔ اور اگر اُنہیں کچھ اچھا پہنچے تو کہیں گے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی

عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۭ

طرف سے ہے۔ اور اگر اُنہیں کچھ تکلیف پہنچے تو کہیں گے کہ یہ تمہاری طرف سے ہے۔ آپ فرما دیجئے

قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ

کہ یہ سب اللہ کی طرف سے ہے۔ تو اُس قوم کو کیا ہوگیا جو بات کو سمجھنے کی کوشش نہ

يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۡ وَمَآ

کرتی تھی۔(۷۸) اے سننے والے! تجھے جو اچھائی پہنچے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے، اور تجھے

اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۭ

جو برائی پہنچے تو وہ تمہارے نفس کی وجہ سے ہے۔ اور ہم نے آپ کو لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٧٩﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ
اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔(۷۹) جس نے رسول کی اطاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت کی
وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿٨٠﴾ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫
اورجو اس سے پھر جائے تو اُس پر ہم نے تجھے نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔(۸۰)اور کہتے ہیں کہ ہم اطاعت کرتے ہیں
فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ
مگر جب آپ کے پاس سے چلے جاتے ہیں تو اُن میں سے ایک جماعت جو بات اُنہوں نے کہی تھی اس کے
تَقُوْلُ ۭ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى
خلاف رات کو منصوبے بناتی ہے۔جو منصوبے وہ بناتے ہیں اللہ اُنہیں لکھ لیتا ہے۔آپ اُن سے درگزرکریں اور اللہ پر
اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٨١﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ وَلَوْ كَانَ مِنْ
بھروسہ کریں اور اللہ کارسازی کے لیے کافی ہے۔(۸۱) کیا یہ قرآن میں غور نہیں کرتے۔ اور اگر یہ اللہ کے
عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿٨٢﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ
سوا کسی اور کا کلام ہوتا تو اس میں بہت سااختلاف پاتے۔ (۸۲) اور جب اُن کے پاس
اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۭ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ
کوئی بات امن یا خوف کے متعلق آتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں۔ اور اگر اِس خبر کو اپنے رسول
وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ۭ
اوراپنے میں سے صاحب اقتدار لوگوں کے پاس پہنچاتے تو اُن میں اُس کی تحقیق کرنے والے اِس کی حقیقت جان لیتے۔
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا
اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ماسوا چند لوگوں کے سب شیطان کے پیچھے
قَلِيْلًا ﴿٨٣﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ
لگ جاتے ۔(۸۳) تو اے محبوب !اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔جہاد میں پہنچنے والی تکلیف آپ کی جسمانی قوت برداشت سے
الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَاللّٰهُ
بڑھ کر نہ ہوگی۔ اور مومنوں کو بھی رغبت دلائیں قریب ہے کہ اللہ کافروں کی سختی کو روک دے اور اللہ
اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿٨٤﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ
کی پکڑ بہت شدید ہے اور وہ سزا دینے میں بھی شدید ہے۔(۸۴) جو کوئی اچھی سفارش کرے تو اِس میں اُس کا

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ ،، ~تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ

حصہ ہوگا اور جو کوئی بُری بات کی سفارش کرے تو اس کے لیے اس کی سزا میں سے

مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿٨٥﴾ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا

سزا ملے گی۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۸۵) اور اُن میں جب کوئی تمہیں سلام کہے تو تم

النصف بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿٨٦﴾

اس سے بہتر لفظ میں سلام کا جواب دے دیا کرو یا ویسے ہی کہہ دو جیسا کہ اس نے کہا۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔(۸۶)

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۗ

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،وہ تمہیں قیامت کے روز جمع کرے گا جس میں شک نہیں ہے

ع ۱۱ ۸ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿٨٧﴾ فَمَا لَكُمْ فِى الْمُنٰفِقِيْنَ

اور اللہ کی بات ہی ہر کسی سے بڑھ کر سچی ہوتی ہے۔(۸۷) پس تمہیں کیا ہُوا کہ منافقوں کے بارے میں

فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۗ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ

تم دو گروہ ہوگئے اور اللہ نے اُن سے ہونے والے بُرے کاموں کے باعث اُنہیں اوندھا کردیا۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اُسے ہدایت

اَضَلَّ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿٨٨﴾ وَدُّوْا

کرو جسے اللہ نے گمراہ کیا ہے اور جسے اللہ گمراہ کردے تو اس کے لیے ہرگز کوئی راستہ نہیں ہے۔(۸۸) اور وہ چاہتے

لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ

ہیں کہ تم بھی کفر کرو جس طرح کہ اُنہوں نے کفر کیا ہے تاکہ تم سب برابر ہوجاؤ جب تک وہ اللہ

اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ

کی راہ میں ہجرت نہ کریں تو اُنہیں اپنے دوست نہ بناؤ پھر اگر وہ اس بات سے پھر جائیں تو جہاں

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّ

اُنہیں پاؤ وہیں پکڑو اور قتل کرو اور اُن میں سے کسی کو نہ دوست اور

لَا نَصِيْرًا ﴿٨٩﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

نہ ہی مددگار بناؤ ۔(۸۹) مگر اُن لوگوں کو قتل نہ کرو جو ایسی قوم کے ساتھ مل جائیں جن میں اور تم

مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا

میں صلح جوئی کا معاہدہ ہے یا تمہارے پاس اس حال میں آئیں کہ اُن کے دلوں میں تم سے لڑنے کی جرأت نہ رہی یا اپنی قوم سے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا کرنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

قَوْمَهُمْ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ

لڑیں۔اور اگر ا للہ چاہتا تو تم پر اُنہیں مسلط کر دیتا او وہ تم سے لڑتے۔ پس اگر وہ

اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَ اَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ

تم سے کنارہ کش ہو جائیں،اور تم سے نہ لڑیں اورتمہاری طرف سلامتی اختیار کریں تواللہ نےتمہارے

اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

لیے اُن پر کوئی راہ نہیں رکھی۔ (۹۰) آخر دوسروں کو تم پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے

يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ

امن سے رہیں اور اپنی قوم سے بھی امان سے رہیں۔ جب بھی اپنی قوم کی طرف سے فتنہ کی طرف دھکیلے جاتے ہیں تو

فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَ يُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَ يَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ

اس میں منہ کے بل گر پڑتے ہیں پھر اگر وہ تم سے کنارہ نہ کریں اور تمہاری طرف سلامتی کا پیغام نہ بھیجیں اور اپنے ہاتھوں کو

فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ

لڑنے سے نہ روکیں تو اُنہیں پکڑلو اورجہاں کہیں اُنہیں پاؤ قتل کردو۔ اور یہی لوگ ہیں جن پر ہم نے

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ ع وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا ع ۱۲ ۴ ۹

تمہیں واضح اختیار دے دیا ہے۔(۹۱) اور کسی مومن کے لیے کسی دوسرے مومن کو غلطی سے قتل کرنا بھی جائز نہیں

خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ

اور جو کوئی غلطی سے کسی مومن کو قتل کر ڈالے تو چاہیئے کہ اس کے بدل میں مومن غلام کو آزاد

مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ

کرائے یا مقتول کے گھر والوں کو خون بہا ادا کرے مگر یہ کہ وہ معاف کردیں۔ پھر اگر مقتول تمہاری دشمن

لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ

قوم سے ہے تو اُسے ایک مسلمان غلام آزاد کرالینا چاہیئے اور مقتول اگر اس قوم میں سے ہو جس میں تمہارے

بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَ تَحْرِيْرُ

اور اُن کے درمیان معاہدہ ہو تو قاتل کو چاہیئے کہ خون بہا اس کے ورثاء کو دے دے اور ایک مسلمان غلام

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫

کو آزاد کرائے پھر جویہ نہ پائے تو اسے دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنے چاہئیں یہ اللہ کی طرف

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا

سے توبہ کا طریقہ ہے۔ اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔(۹۲) اور جو مسلمان کو قصداً مار

مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

ڈالے تو اس کی سزا جہنم ہے اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کاغضب اور اس کی لعنت

لَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ

ہو گی اور اس کے لیے بڑا عذاب تیار کیا گیا ہے۔ (۹۳) اے ایمان والو! جب اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ

باہر نکلو تو خود کو خبردار کر لیا کرو جو تمہیں سلام کہتا ہو تو اسے یہ نہ کہو کہ

لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ

تم مومن نہیں ہو۔تم دنیا کی زندگی کا فائدہ تلاش کرتے ہو تواللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں

كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ

ہیں۔ تم بھی تو پہلے اس طرح تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا۔ بیشک

اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ

اللہ اس چیز سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ (۹۴) معذوروں کے علاوہ گھروں میں بیٹھے رہنے

الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَ الْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

والے مسلمان اُن مجاہدوں کے برابر نہیں ہوسکتے جو اللہ کی راہ میں اپنے

بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَ

مال اور اپنی جان سے جہاد کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مجاہدین کو مال اور جان میں بیٹھے

اَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ

رہنے والوں پر فضیلت اور درجہ دیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے سب سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے۔ اور

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ

اللہ نے مجاہدین کو بیٹھے رہنے والوں پر اجر عظیم کی فضیلت دی ہے۔ (۹۵) اس کی طرف سے

مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ ۱۳ ع ۵ ۱۰

درجات اور مغفرت اور رحمت ہے۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۹۶) جو لوگ اپنی

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ ظَالِمِیْۤ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِیْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا

جانوں پر ظلم کرتے ہیں تو فرشتے جب اُن کو موت دینے لگتے ہیں تو اُن سے پوچھتے ہیں کہ تم کِس حال میں تھے

مُسْتَضْعَفِیْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ قَالُوْۤا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً

تو وہ کہتے ہیں کہ ہم زمین میں بے بس تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کہ کیا اللہ کی زمین میں وسعت نہ تھی

فَتُهَاجِرُوْا فِیْهَا ؕ فَاُولٰٓىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا ۙ﴿۹۷﴾

کہ تم اس پر ہجرت کر جاتے تو ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے۔ جو بہت ہی بُری جگہ ہے۔ (۹۷)

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ

مگر جو کمزور مرد اور عورتیں اور بچے ہجرت کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ کوشش کی

حِیْلَةً وَّلَا یَهْتَدُوْنَ سَبِیْلًا ۙ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓىِٕكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّعْفُوَ

استطاعت رکھتے ہیں اور نہ ہی راستہ جانتے ہیں۔(۹۸) تو یہی لوگ ہیں کہ اللہ اُن سے درگزر فرمائے گا۔

عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ وَمَنْ یُّهَاجِرْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

اور اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔ (۹۹) اور جو شخص اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا

یَجِدْ فِی الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِیْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْۢ بَیْتِهٖ

تو وہ زمین میں پناہ کے لیے بہت سی جگہ اور کشادہ روزی پائے گا۔ اور جو ہجرت کے لیے اللہ اور اس کے

مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ یُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ

رسول کی خاطر گھر سے نکل جائے پھر اس کوموت آجائے تواس کا اجر اللہ کے ذمے ہوگا

عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۱۰۰﴾ وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ ع ۱۴ ۱۱

اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۰۰) اور جب تم زمین پر سفر کرو تو تم پر

فَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖۗ اِنْ خِفْتُمْ

کچھ گناہ نہیں کہ تم نمازوں میں قصر کرو۔ بشرطیکہ تمہیں اس بات کا

اَنْ یَّفْتِنَكُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِیْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿۱۰۱﴾

خوف ہو کہ کافر تمہیں ایذا دیں گے۔ بیشک کافر تمہارے واضح طور پر دشمن ہیں۔(۱۰۱)

وَاِذَا كُنْتَ فِیْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ

اے محبوب! جب آپ اُن میں ہوں پھر جب آپ اُنہیں نماز پڑھانے لگیں تو اُن کی ایک جماعت آپ کے ساتھ

مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠

رہے اور اپنے (جنگی سامان) اسلحہ کو پکڑے رکھیں، پھر جب وہ سجدہ کرلیں تو وہ وہاں سے پیچھے آجائیں

وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا

پھر دوسری جماعت آئے جو نماز میں پہلے شامل نہ تھی اب وہ آپ کے ساتھ نماز پڑھیں اور اپنی پناہ کا سامان

حِذْرَهُمْ وَ اَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ

اور اسلحہ لیے رہیں۔ اور کافر لوگ چاہتے ہیں کہ تم اپنے جنگی ہتھیاروں

اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا

اور سامان سے غافل ہو جاؤ تو تم پر یکبارگی سے حملہ کردیں۔ اور تم پر کچھ حرج نہیں کہ اگر تم

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى

بارش کی تکلیف کے باعث یا بیماری کی وجہ سے

اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ

اپنے ہتھیار اُتار کر رکھ لو مگر ہوشیاری کو تھامے رکھو۔ بیشک اللہ نے کافروں کے لیے ذلّت والا

عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا

عذاب تیار کر رکھا ہے۔(۱۰۲) پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہوئے اللہ تعالٰی کا

وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ

ذکر کرو۔ پھر جب تم سکون کی حالت میں آجاؤ تو معمول کے مطابق نماز ادا کرو۔ بیشک نماز

كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ

ہر مومن پر مقررّہ وقت میں فرض کی گئی ہے۔(۱۰۳) اور کافر قوم کو تلاش کرنے میں سستی نہ کرو۔

اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ

اگر تمہیں بے آرامی ہوتی ہے تو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں جیسے کہ تم ہوتے ہو۔ اور تم اللہ سے وہ

ع ۱۵ ۱۲ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

اُمید رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۱۰۴) بیشک ہم نے آپ پر حق

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ

کے ساتھ کتاب نازل کی ہے تاکہ لوگوں میں فیصلہ کرو جس طرح اللہ آپ کو دکھائے۔ اور خیانت

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾ وَّ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

کرنے والوں کی طرف سے نہ جھگڑو۔ (۱۰۵) اوراللہ سے استغفار کرو۔ بیشک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

رحم والا ہے۔(۱۰۶)اور اپنی جانوں کو خیانت میں ڈالنے والے لوگوں کی طرف سے نہ جھگڑو۔ بیشک اللہ

لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَ

دغاباز گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔(۱۰۷) وہ لوگوں سے شرماتے ہیں اور اللہ سے نہیں شرماتے حالانکہ

لَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى

اللہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ دل میں وہ بات سوچتے ہیں

مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾ هٰۤاَنْتُمْ

جو اللہ کو ناپسند ہے۔ اور اللہ اُن کے اعمال کااحاطہ کیے ہوئے ہے۔(۱۰۸) بھلا تم لوگ

هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَمَنْ يُّجَادِلُ

دنیا کی زندگی میں تو اُن کی طرف سے جھگڑتے ہو مگر قیامت کے روز

اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ

اللہ کے ہاں اُن کی طرف سے کون جھگڑے گا کون ایسا ہوگا جو اُن کا وکیل بنے گا۔(۱۰۹) اور اگر کوئی بُرا عمل

سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾

کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے ،پھر اللہ کی بارگاہ میں استغفار کرے تو وہ اللہ کو بخشنے والا رحم کرنے والا پائے گا۔(۱۱۰)

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

اور جو کوئی گناہ کرے گا تو اس کا گناہ اسی کی جان پر پڑے گا۔اور اللہ جاننے والا

حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـئًا فَقَدِ

حکمت والا ہے۔(۱۱۱) اور جو کوئی خطا یا گناہ خود کرے پھر اُسے کسی بے گناہ پرمنسوب کردے تواس نے

احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ ع ۱۶ ۸ ۱۳

بہتان اور کھلے گناہ کو اپنے ذمے لے لیا۔(۱۱۲) اور اے محبوب! اللہ کا فضل اور رحمت آپ پر نہ ہوتی

لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ

تو اُن میں سے ایک جماعت چاہتی تھی کہ تمہیں راہ سے ہٹا دیں۔اور وہ خود ہی کو سیدھی راہ سے ہٹا رہے ہیں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

اور آپ کو ذرّہ بھر بھی نقصان نہ دے سکیں گے اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی اور تمہیں

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ الثلثة

وہ سکھا دیا جوتم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بہت بڑا فضل ہے۔ (۱۱۳)

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ

اُن کے اکثر مشوروں میں بھلائی نہیں ہے ہاں اس کا مشورہ اچھا ہوسکتا ہے جو خیرات کا حکم دے

اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ

یا اچھی بات کہے یا لوگوں میں صلح کروائے اور جو اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ایسا کرے تو

اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ

عنقریب ہم اسے اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے۔(۱۱۴) اور جو ہدایت معلوم ہوجانے کے بعد رسول

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ

کی مخالفت کرے اور مومنوں کے راستے کی بجائے کسی اور راہ پر چلے تو ہم اُسے اس کے حال پر

مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ ع ۱۷

چھوڑ دیں گے اور اسے جہنم میں ڈالیں گے جو بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(۱۱۵) بیشک اللہ اپنے ساتھ شرک

اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ

کرنے والوں کی بخشش نہیں کرے گا اور اس کے سواجو چاہے بخش دے اور جو اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ

شرک کرے تو وہ دُور کی گمراہی میں ہے۔(۱۱۶) یہ اللہ کے سوا دیویوں کی بھی پوجا کرتے ہیں،

اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ وقف لازم

اور یہ سرکش شیطان کو بھی پکارتے ہیں۔(۱۱۷) اس پر اللہ کی لعنت ہے۔ اور اس نے کہا

لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَ

کہ قسم ہے کہ میں ضرور تیرے بندوں سے مقرر شدہ حصہ لے لیا کروں گا۔ (۱۱۸) اور میں اُنہیں گمراہ کرتا

لَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ

رہوں گا اور اُمیدیں دلاتا رہوں گا اورانہیں جانوروں کے کان چیرنے کا حکم دیتا رہوں گااور اللہ کی تخلیق شدہ

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا — تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ

چیزوں کو بدلنے کا حکم بھی دیتا رہوں گا اور جو شخص اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا دوست بنائے تو

اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ؕ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا

واضح طور پر خسارے میں پڑ گیا۔(۱۱۹) شیطان اُن سے وعدے کرتا ہے اور اُمیدیں دلاتا ہے اور

يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَ

شیطان کے وعدے فریب کے سوا کچھ نہیں ہیں۔(۱۲۰) اُنہی لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور

لَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وہ وہاں سے بچ کر نکلنے کی جگہ نہ پائیں گے۔(۱۲۱)اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

عنقریب ہم اُنہیں جنت میں داخل کریں گے جس میں نہریں بہتی ہیں ہمیشہ اس میں رہیں

اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ

گے۔ اللہ کا وعدہ حق ہے اور اللہ سے بڑھ سچا قول کس کا ہے۔(۱۲۲) نجات کا

بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَ

دارو مدار نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی اُمیدوں پر ہے۔جوکوئی بُرائی کرے گا اس کی سزا پائے گا۔ اور

لَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ

اللہ کے سوا نہ اپنا کوئی دوست پائے گا اورنہ ہی مددگار پائے گا۔(۱۲۳) اور جو کوئی نیک

مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ

عمل کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو اُنہیں جنت میں داخل کیا

الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ

جائے گا اورتِل برابر اُن کی حق تلفی نہ ہوگی۔ (۱۲۴) اوراس شخص سے کِس کا دین اچھا ہوسکتا ہے جس نے اپنا چہرہ

وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ

اللہ کے لیے جھکا دیا ہو اور وہ محسن ہو اور ملّتِ ابراہیم کا پیروکار ہو۔ اور اللہ نے

اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

حضرت ابراہیمؑ کو اپنا دوست بنایا ہے۔(۱۲۵) اور آسمانوں اور زمین میں جوکچھ ہے وہ اللہ ہی کا ہے۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز

مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے ۔ دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطًا ﴿۱۲۶﴾ وَیَسْتَفْتُوْنَكَ فِی النِّسَآءِ ؕ قُلِ ع ۱۸ ۱۱ ۱۵
اور اللہ ہرچیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۱۲۶) اور آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں تو فرمایئے کہ
اللّٰهُ یُفْتِیْكُمْ فِیْهِنَّ ۙ وَمَا یُتْلٰی عَلَیْكُمْ فِی الْكِتٰبِ فِیْ یَتٰمَی
اللہ اُن کے بارے میں حکم دیتا ہے جو یتیم لڑکیوں کے بارے میں قرآن پاک میں بیان
النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ
کیا جا چکا ہے تم اُن کا مقرر کردہ حق اُنہیں نہیں دیتے ہو اور یہ خواہش رکھتے ہو کہ
تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا
اُن کے ساتھ نکاح کرلو اورکمزور بچوں کے بارے میں سوچتے نہیں ہو۔اور یہ بھی حکم ہے کہ یتیموں کے
لِلْیَتٰمٰی بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ
بارے میں انصاف قائم کرو۔اور جو بھی تم بھلائی کرتے ہو تو بیشک اللہ اسے اچھی طرح
بِهٖ عَلِیْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا
جانتا ہے۔ (۱۲۷) اور اگر کسی عورت کو خاوند سے خطرہ ہو یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو
فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَآ اَنْ یُّصْلِحَا بَیْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَیْرٌ ؕ
تو میاں بیوی پرکچھ گناہ نہیں کہ آپس میں صلح سے کام لیں اور صلح بہتر ہے
وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
اور نفسوں میں تو لالچ بھرا ہے اور اگر تم احسان کرو اور متقی بنو تو بیشک اللہ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِیْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَیْنَ
تمہارے عملوں سے باخبر ہے۔ (۱۲۸) اور تم عورتوں کے درمیان عدل کرنے کی استطاعت
النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِیْلُوْا كُلَّ الْمَیْلِ فَتَذَرُوْهَا
نہیں رکھتے خواہ تم کتنی ہی کوشش کرو اور یہ نہ کرو کہ ایک جانب جھک جاؤ اور دُوسری جانب کو
كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۱۲۹﴾
لٹکتا ہوا چھوڑ دو اور یہ کہ اصلاح کرو اور متقی بنو تو بیشک اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۱۲۹)
وَاِنْ یَّتَفَرَّقَا یُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا
اور اگر دونوں جُدا ہو جائیں تو اللہ اپنی وسعت کے باعث دونوں کو بے نیاز کردے گا، اور اللہ وسعت والا

غُنَّہ: نون مشدد اورمیم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اورتنوین اورمیم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
"مَدّ" ـ تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا

حکمت والا ہے۔(۱۳۰) اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کے لیے ہے اور بیشک جنہیں آپ سے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَ اِنْ

پہلے کتاب دی گئی اور آپ کو بھی تاکید کردی گئی کہ اللہ سے ڈرو، اور اگر کفر کرو گے

تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

تو سمجھ لو کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا ہے اور اللہ غنی ہے

غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى

تعریف کیا گیا ہے۔(۱۳۱) اور آسمانوں اور زمین میں جوکچھ ہے وہ اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کارسازی

بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۭ

میں کافی ہے۔(۱۳۲) اگر وہ چاہے تم سب کو لے جائے اور تمہاری جگہ پر دوسروں کو لے آئے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

اور اللہ ایسا کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔(۱۳۳) جو دنیا کا انعام چاہے تو یاد رکھو کہ دنیا

فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ ع ۱۹ ۸ ۱۶

اور آخرت کا انعام اللہ ہی کے پاس ہے۔ اور اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔(۱۳۴)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ

اے ایمان والو! اللہ کے لیے گواہی دیتے ہوئے انصاف قائم کرنے والے بن جاؤ

وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا

خواہ اس میں تمہارا یا تمہارے والدین یا رشتہ داروں کا نقصان ہی کیوں نہ ہو، خواہ کوئی غنی ہے

اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ

یا فقیر تو اللہ اُن کا خیرخواہ ہے۔ انصاف کرنے میں خواہش نفس کی پیروی نہ کرو۔

وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾

اور اگر تم ہیر پھیریا منہ موڑو تو بیشک اللہ جو تم کرتے ہو اس سے باخبر ہے۔(۱۳۵)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ

اے ایمان والو! اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اُس کتاب پر جو

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ ـ تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

نَزَّلَ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَالْکِتٰبِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ

اُس نے اپنے رسول پر نازل کی ہے اور اُس کتاب پر جواِس سے پہلے نازل کی گئی ہے ایمان لاؤ

یَّکْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ

اور جو کوئی اللہ اور فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور یوم آخرت سے انکار کرے

ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ۝۱۳۶ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ کَفَرُوْا ثُمَّ

تو وہ دور کی گمراہی میں جا گرے گا۔ (۱۳۶) بیشک جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھرایمان لائے پھر

اٰمَنُوْا ثُمَّ کَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا کُفْرًا لَّمْ یَکُنِ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ لَهُمْ

کافر ہوگئے حتیٰ کہ کفر میں بڑھتے گئے تو اللہ اُنہیں بالکل نہیں بخشے گا اور نہ

وَلَا لِیَهْدِیَهُمْ سَبِیْلًا ۝۱۳۷ ؕ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا

ہی ہدایت والا راستہ دے گا۔ (۱۳۷) منافقوں کے لیے عذاب الیم کی بلا شبہ

اَلِیْمَا ۝۱۳۸ ۙ الَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ

خبر ہے۔ (۱۳۸) جو لوگ مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا اس طرح

اَیَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا ۝۱۳۹ ؕ وَقَدْ نَزَّلَ

وہ رب کے ہاں عزت کے متلاشی ہیں تو بیشک سب عزت اللہ ہی کی ہے۔(۱۳۹) اور تحقیق کہ اللہ

عَلَیْکُمْ فِی الْکِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ یُکْفَرُ بِهَا وَیُسْتَهْزَاُ

نے تم پر کتاب میں یہ بات نازل کی ہے کہ جب تم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے اور اُن کے ساتھ

بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖٓ ۚ ۖ

مذاق ہوتے سنو اُن کے ساتھ نہ بیٹھو حتیٰ کہ وہ اور باتیں نہ کرنے لگ جائیں۔

اِنَّکُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْکٰفِرِیْنَ فِیْ جَهَنَّمَ

ورنہ تم بھی اُن کی طرح ہو جاؤ گے، بیشک اللہ منافقوں اور کافروں کو دوزخ میں سب کو ملا کراکٹھا کرنے

جَمِیْعَا ۝۱۴۰ ۙ الَّذِیْنَ یَتَرَبَّصُوْنَ بِکُمْ ۚ فَاِنْ کَانَ لَکُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ

والاہے۔(۱۴۰) جو اس بات کے انتظار میں ہیں کہ اگر آپ کو اللہ کی طرف سے فتح ہوگئی تو

قَالُوْٓا اَلَمْ نَکُنْ مَّعَکُمْ ۚ ۖ وَاِنْ کَانَ لِلْکٰفِرِیْنَ نَصِیْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ

کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو فتح نصیب ہوگئی تو کہیں گے کہ کیا ہم تم پر

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا

تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ

غالب نہ تھے،اور تمھیں مومنوں سے نہیں بچایا۔ پس اللہ قیامت کے روز تم میں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿١٤١﴾ ع ۲۰ ۷ ۱۷

فیصلہ فرما دے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۔(۱۴۱)

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى

بیشک منافقین سوچتے ہیں کہ وہ اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں، اللہ اُن کو دھوکہ کی سزا دینے والا ہے۔ منافق نماز

الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ

پڑھنے میں سُستی کرتے ہیں اور ریاکاری کرتے ہیں اور بہت تھوڑے اللہ کا ذکر

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٤٢﴾ ۙ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى

کرتے ہیں۔(۱۴۲) کفر اور ایمان کے درمیان تذبذب میں پڑے ہوئے ہیں نہ اِدھر کے ہوتے ہیں اور نہ

هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿١٤٣﴾ يٰٓاَيُّهَا

اُدھر کے بنتے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کردے تو پھر ہر گز اُسے ہدایت نہیں مل سکتی ۔(۱۴۳) اے ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ

والو! مومنوں کے سوا کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ۔

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

کیا تم چاہتے ہوکہ اپنے اُوپر اللہ تعالیٰ کی واضح دلیل قائم کرلو۔ (۱۴۴) بیشک منافق دوزخ

فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿١٤٥﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ

کے نچلے درجے میں ہوں گے اور تم ہر گز اُن کے لیے مدگار نہ پاؤ گے۔(۱۴۵) مگر جنھوں نے

تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ

توبہ کرلی اوراصلاح کرلی اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور اللہ کے لیے اپنے دین میں اخلاص پیدا کرلیا

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٤٦﴾ مَا

تو وہی مومنوں کے ساتھ ہیں اور عنقریب اللہ مومنوں کو اجرِ عظیم عطا فرمائے گا۔(۱۴۶) اگر

يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿١٤٧﴾

تم شکرکرنے لگو اور ایمان لے آؤ تو اللہ تمھیں عذاب دے کر کیا کرے گا اور اللہ بڑا قدردان ہے جاننے والا ہے۔(۱۴۷)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الجزء ٦

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَ

اللہ بُری بات کو اعلانیہ طور پر کہنا پسند نہیں کرتا مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو۔ اور

كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ

اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(۱۴۸) اگر تم نیکی کو ظاہراً یا چھپا کرکرو یا

تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

کسی کی بُرائی سے درگزر کرو تو بیشک اللہ درگزر کرنے والا قدرت والا ہے۔ (۱۴۹) بیشک جو لوگ

يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَ

اللہ اور اس کے رسول کا انکار کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کے درمیان فرق ڈالنا چاہتے ہیں اور

رُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ يُرِيْدُوْنَ

بعض پر ایمان لاتے ہیں اور بعض کا انکار کرتے ہیں اور اس طرح ایمان اور

اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۙ ﴿۱۵۰﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ

کفر کے درمیان راستہ بنانا چاہتے ہیں۔(۱۵۰) یہی لوگ حقیقت میں کافر ہیں

حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

اور کافروں کے لیے ہم نے ذلت آمیز عذاب تیار کررکھا ہے۔(۱۵۱)اور جو لوگ اللہ اور اس کے

وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ

رسول کے ساتھ ایمان لائے اور اُن میں کسی میں فرق نہیں ڈالا وہی لوگ ہیں جنہیں عنقریب

ع ۲۱/۱۱

اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾ يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ

اجر دیا جائے گا۔ اور اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والاہے۔(۱۵۲) اہل کتاب آپ سے سوال کرتے ہیں

اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ

کہ آپ آسمان میں سے اُن پر ایک کتاب اُتروا دیں تو یہ حضرت موسیٰؑ سے اس سے بڑی

مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ

بات کا سوال کر چکے ہیں۔ اُنہوں نے کہا تھا کہ اللہ ہمیں سامنے دکھا دو، تو اُن کے ظلم کے باعث اُنہیں بجلی نے پکڑ لیا تھا

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ

پھر اُن کے پاس واضح دلیلیں آنے کے باوجود اُنہوں نے بچھڑے کو معبود بنا لیا تھا پھر بھی ہم نے اُنہیں

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ

معاف کردیا۔ اورحضرت موسیٰ کو ہم نے واضح غلبہ عطا فرمایا۔(۱۵۳) اوراُن سے عہد لینے کے لیے ہم

بِمِيْثَاقِهِمْ وَ قُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُلْنَا لَهُمْ

نے کوہ طور کو اُن پر بلندکر دیا اور ہم نے اُن سے کہا دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ اور ہم نے

لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾ فَبِمَا

انہیں کہا کہ ہفتے کے روز زیادتی نہ کرو اور ہم نے اُن سے پختہ عہد لیا۔(۱۵۴) تو اُن کے

نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ

عہد کو توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں کا انکار کرنے اور انبیاء کونا حق شہید کرنے اور یہ کہنے

حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ

کے سبب کہ ہمارے دلوں پر غلاف پڑے ہیں، اللہ نے اُن پرلعنت کی یہ تو اللہ کی طرف سے اُن کے کفر کے سبب

فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ صۖ وَّ بِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا

اُن کے دلوں پر مہر لگادی گئی پس اُن میں سے تھوڑے ایمان لائیں گے۔(۱۵۵) اور اُن کے کفر کے سبب اور حضرت مریمؑ پر بہتان عظیم

عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾ لا وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ

باندھنے کے باعث۔(۱۵۶) اور یہ کہنے کے باعث کہ ہم نے مسیح ابن مریمؑ اللہ کے رسول کو قتل کیا (اللہ نے اُنہیں ملعون کردیا)

اللّٰهِ ۚ وَ مَا قَتَلُوْهُ وَ مَا صَلَبُوْهُ وَ لٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَ اِنَّ

اور اُنہیں نہ قتل کیا گیا اور نہ اُنہیں سولی پر چڑھایا گیا بلکہ وہ شبہ میں ہیں۔ اور بیشک جو

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ

لوگ اس میں شک کرتے ہیں اُنہیں اس کے متعلق کوئی علم نہیں ہے مگر وہ اپنے گمان کی

اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿۱۵۷﴾ لا بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۭ

پیروی کررہے ہیں اور یقیناً اُنہوں نے اُنہیں قتل نہیں کیا۔ (۱۵۷) بلکہ اللہ تعالیٰ نے اُنہیں اپنی طرف

وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾ وَ اِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا

بلند کرلیا اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔(۱۵۸) اور اہل کتاب میں سے کون ایسا ہے جو اُن

لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ

کی موت سے پہلے اُن پر ایمان نہ لائے۔ اور قیامت کے دن وہ اُن پر گواہ

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
”مَدّ“ - تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

شَهِيْدًا ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ

ہوگا۔ (۱۵۹) یہودیوں کے ظلم کرنے کے باعث بعض طیب چیزوں کو جو اُن کے لیے حلال تھیں

طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَ بِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾

ہم نے اُن کے لیے حرام کردیا یہ اس لیے کیا کہ اُنہوں نے بہت سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا۔(۱۶۰)

وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ

اُن پر حلال چیزیں حرام ہونے کی وجہ سُود تھا جو وہ کھاتے تھے حالانکہ اُنہیں سُود سے منع کیا گیا تھا اور وہ لوگوں کا مال

بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ

ناحق کھاتے تھے اور ہم نے اُن میں سے جو کافر ہوئے اُن کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔(۱۶۱) البتہ

الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

جو اِن میں علم میں پختہ ہیں اور ایمان والے ہیں جو آپ پر نازل کیا گیا ہے جو آپ

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ

سے پہلے نازل کیا گیا ہے اِس پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں

الزَّكٰوةَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ

اور اللہ اور آخرت پر ایمان لاتے ہیں۔ وہی لوگ ہیں جنہیں عنقریب

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ ع اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ ع ٢٢ ١٠ ٢

اجرِ عظیم دیا جائے گا۔ (۱۶۲) بیشک ہم نے آپؐ پر وحی نازل کی جیسا کہ ہم نے حضرت نوح

وَّ النَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ

ؑاور بعد کے انبیاء کی طرف وحی کی اور ہم نے حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل اور

اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ عِيْسٰى وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْنُسَ وَ

حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب اور اُن کی اولاد اور حضرت عیسیٰ اور حضرت ایوب اور حضرت یونس اور

هٰرُوْنَ وَ سُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾ ج وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ

حضرت ہارون اور حضرت سلیمان علیہم السلام پر وحی کی اور ہم نے حضرت داؤدؑ کو زبور عطا فرمائی۔(۱۶۳)اور بہت سے رسول ہیں جن کے قصے

عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ

تم سے پہلے بیان کردیئے ہیں اور ایسے رسول بھی ہیں کہ جن کا ذکر آپ پر نہیں کیا۔ اور حضرت موسیٰؑ سے

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مدّ" — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مُوْسٰی تَكْلِیْمًا ﴿۱۶۴﴾ رُسُلًا مُّبَشِّرِیْنَ وَ مُنْذِرِیْنَ لِئَلَّا یَكُوْنَ

اللہ نے کلام کیا۔ (۱۶۴) سب رسولوں کو خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا تاکہ رسولوں کے

لِلنَّاسِ عَلَی اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ﴿۱۶۵﴾

بعد اللہ پر لوگوں کو کوئی حجت نہ رہے۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔(۱۶۵)

لٰكِنِ اللّٰهُ یَشْهَدُ بِمَاۤ اَنْزَلَ اِلَیْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ

اللہ اس کتاب کے ذریعے جو اس نے آپ پر نازل کی ہے گواہی دیتا ہے کہ اس کے نازل ہونے سے علم دیا گیا ہے اور فرشتے

یَشْهَدُوْنَ ؕ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ﴿۱۶۶﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا

بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔(۱۶۶) بیشک جنھوں نے کفر کیا اور دوسروں کو اللہ کی

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿۱۶۷﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

راہ سے روکا وہ گمراہ ہوگئے اور دور کی گمراہی میں پڑ گئے۔ (۱۶۷) بیشک جنھوں نے کفر اور ظلم کیا

وَ ظَلَمُوْا لَمْ یَكُنِ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِیَهْدِیَهُمْ طَرِیْقًا ﴿۱۶۸﴾ لا

اُن کے لیے اللہ کے ہاں بخشش نہیں ہے اور نہ ہی اُنہیں ہدایت والی راہ ملے گی۔ (۱۶۸)

اِلَّا طَرِیْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ

مگر اُن کی راہ جہنم کی طرف ہے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بات اللہ پر

یَسِیْرًا ﴿۱۶۹﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ

آسان ہے۔ (۱۶۹) اے لوگو! تحقیق تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق کے ساتھ رسول آیا پس

فَاٰمِنُوْا خَیْرًا لَّكُمْ ؕ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

اِس پر ایمان لاؤ یہی تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اگر تم انکار کرو تو بیشک آسمانوں اور زمین میں

وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿۱۷۰﴾ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا

جوکچھ ہے وہ اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۱۷۰) اے کتاب والو! اپنے دین میں

فِیْ دِیْنِكُمْ وَ لَا تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِیْحُ عِیْسَی

مبالغہ نہ کرو اور اللہ پر سچی بات کے سوا کچھ نہ کہو۔بے شک مسیح عیسٰی ابن

ابْنُ مَرْیَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ كَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَاۤ اِلٰی مَرْیَمَ وَ رُوْحٌ

مریم اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں مریم کی طرف القا کیا اور اس میں روح تھی۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ مَدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا

پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اورتین خدا نہ کہو ایسا کہنے سے رُک جاؤ یہ تمہارے لیے

لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا

بہتر ہے۔ بیشک اللہ معبود واحد ہے۔ وہ پاک ہے کہ اس کے لیے کوئی اولاد نہیں ہے۔ آسمانوں اور

وقف لازم

فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾ ع

ع ۲۳ ۹ ۳

زمین میں جو کچھ ہے وہ اسی کے لیے ہے۔ اور اللہ کارساز ہونے میں کافی ہے۔(۱۷۱)

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ

مسیح (علیہ السلام) کواللہ کا بندہ ہونے سے کچھ عار نہیں ہے اور نہ مقرب فرشتوں کا

الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ

عار ہے۔ اور جو کوئی خدا کا بندہ بننے کو عار سمجھے اور تکبر کرے تو اللہ تعالیٰ اُن سب کو اپنے پاس جلدی

اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ

جمع کرے گا۔ (۱۷۲) پھر جوایمان لائے اور نیک عمل کیے تو اُنہیں پورا اجر

اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا

دیا جائے گا اور وہ اپنے فضل سے مزید اجر بھی دے گا۔ لیکن جنھوں نے بندہ بننے کو عار

وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ۬ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ

سمجھا اور تکبر کیا تو اُنہیں دردناک عذاب دے گا۔ اور وہ اللہ کے سوا اپنے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ

لیے کسی کو اپنا حمایتی اور مددگار نہ پائیں گے۔(۱۷۳) اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف

بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

سے روشن دلیل آگئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور اُتارا۔ (۱۷۴) پس جو کوئی

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِىْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ

اللہ پر ایمان لائے اوراس کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے تو عنقریب اللہ اُنہیں اپنی رحمت اور اپنے فضل

وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ

میں داخل کرے گا اور اُنہیں صراط مستقیم کی طرف ہدایت عطا فرمائے گا۔ (۱۷۵) آپ سے کلالہ کے متعلق پوچھتے ہیں،

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ

آپ فرمائیے کہ اللہ کلالہ کے متعلق تمہیں یہ فتویٰ دیتا ہے۔ کہ اگر کسی مرد کا انتقال ہو جائے یہ کہ اس کی اولاد نہ

وَّ لَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَ هُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ

ہو اور اس کی بہن ہو تو اس کے لیے ترکہ میں نصف حِصّہ ہے۔ ایسے ہی بھائی تمام ترکے کا

لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَ اِنْ

وارث ہوگا اگر اس کی اولاد نہ ہو۔ اور اگر مرنے والے کی دو بہنیں ہوں

كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّ نِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ

تو مرنے والے کے ترکہ میں سے بہنوں کو دو تہائی ملے گا۔ اور اگر مرد اور عورتیں یعنی بھائی اور بہنیں وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہوگا۔

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ع ١٧٦ ع ٢٤ ٥ ٤

یہ اللہ نے اس لیے بیان کیا ہے تاکہ تم بہک نہ جاؤ۔ اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔(١٧٦)

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ ٥ (١١٢)	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيٰتُهَا ١٢٠	رُكُوْعَاتُهَا ١٦

سورۃ المائدہ مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ١٢٠ آیات اور ١٦ رکوع ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ۬ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ

اے ایمان والو! اپنے عہدوں کو پورا کرو۔ تمہارے لیے مویشی قسم کے جانور حلال

الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ

کردئے گئے ہیں سوائے اُن کے جو تمہیں آگے سنائے جائیں گے مگر احرام میں ہونے کے باعث شکار حلال نہ سمجھو۔

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ١ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ

بیشک اللہ حکم دیتا ہے جو چاہتا ہے۔(١) اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو

اللّٰهِ وَ لَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ لَا الْهَدْيَ وَ لَا الْقَلَآئِدَ وَ لَآ اٰمِّيْنَ

اور نہ عزت والے مہینے کی اور نہ قربانیوں کی اور نہ اُن کی جن کے گلوں میں پٹے ڈالے گئے ہوں اور نہ

الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رِضْوَانًا ؕ وَ اِذَا

اُن کی جو بیت اللہ کا ارادہ کئے ہوئے ہوں اور جو اپنے رب کے فضل اور رضا کے طالب ہوں۔ اور جب

حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ

احرام کھول دو تو شکار کرسکتے ہو۔ کسی قوم کی دشمنی تمہیں زیادتی کرنے پر آمادہ نہ کرے۔

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مَدّ" -- تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وقف لازم

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ

جبکہ اُنہوں نے تمہیں مسجدِ حرام میں جانے سے روکا تھا۔اور نیکی اور تقویٰ میں

التَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

تعاون کرو۔ گناہ اور زیادتی میں تعاون نہ کرو اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک

الربع

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَ

اللہ کا عذاب سخت ہے۔(۲) تم پر حرام کیا گیا مُردار اورخون اور

لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَ الْمُنْخَنِقَةُ وَ الْمَوْقُوْذَةُ

سؤر کا گوشت اور جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام لیا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کرمرجائے اور جو ضرب سے

وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيْحَةُ وَ مَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۗ وَ

مرجائے اور جو گر کر مرجائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے اور جسے درندے پھاڑ ڈالیں۔

مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ

مگر جس کو مرنے سے پہلے تم نے ذبح کرلیا ہو اور جو تھانوں پر ذبح کیا جائے اور پانسے ڈال کر بانٹنا۔یہ گناہ کے کام ہیں۔

اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ

آج کافر تمہارے دین سے مایوس ہوگئے ، پس اُن سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے

اخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ

ڈرو۔ آج ہم نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کردیا۔ اور تم پر اپنی نعمت کو پورا کردیا

وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ

اورتمہارے لیے دین اسلام کو پسند کیا۔ پس اگر کوئی بھوک سے لاچار ہوجائے

مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣﴾ يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَآ

اور وہ گناہ کی طرف مائل نہ ہونے پائے تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۳) آپ سے سوال کرتے ہیں

اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ

کہ ہمارے لیے کیا حلال کیا گیاہے۔فرمادیجیے کہ تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال ہیں،اور وہ شکار بھی حلال ہے جسے

مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ

شکاری جانوروں نےتمہارے لیے پکڑاہو۔جس طرح اللہ نے تمہیں سکھایا ہے۔ تو اُس کو کھاؤ جو اُنہوں نےتمہارے

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مدّ: ۔۔تین الف کے برابر ۔۔پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

عَلَيْكُمْ وَ اذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

لیے روکے رکھا اور اُنہیں چھوڑتے وقت اللہ کا نام لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٤﴾ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَ طَعَامُ الَّذِيْنَ

جلد حساب لینے والا ہے۔(۴) آج تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کردی گئی ہیں۔ اور اہل کتاب کا کھانا

اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۖ وَ طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَ الْمُحْصَنٰتُ

تمہارے لیے اور تمہارا کھانا اُن کے لیے حلال ہے اور پاک دامن مومن

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ

عورتیں اور پاکدامن اُن لوگوں کی عورتیں جنھیں تم سے پہلے کتاب دی

قَبْلِكُمْ اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ

گئی تھی تم پر حلال ہیں جب کہ تم اُن کا مہر ادا کردو نکاح کی قید میں لاتے ہوئے نہ مستی نکالنااور

وَ لَا مُتَّخِذِيْۤ اَخْدَانٍ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ

نہ آشنائی کرنا مقصود ہو۔ اور جو ایمان لا کرکافر ہو جائے تو اس کے اعمال ضائع ہوگئے۔

عَمَلُهٗ ۫ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٥﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا ع ٥

اور وہی لوگ آخرت میں خسارے میں ہوں گے۔(۵) اے ایمان والو! جب تم

اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى

نماز قائم کرنے لگو تو اپنے چہروں اور بازوؤں کو کہنیوں تک دھو لیا کرو اور

الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَ اِنْ

اپنے سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں تک پاؤں کو بھی دھو لو۔ اور اگر تم

كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ

جُنبی ہو تو نہا کر خود کو پاک کرلیا کرو۔ اور اگر تم بیمار یا سفر میں ہو یا

جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا

کوئی تم میں سے قضائے حاجت کے بعد آیا ہو یا تم نے عورتوں سے ہم بستری کی ہو اور تمہیں پانی

مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ

نہ ملا ہو تو پاک مٹی سے تیمم کر لو پس اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ ... تین الف کے برابر ... پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِّنْهُ ۭ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّ لٰكِنْ يُّرِيْدُ

کر لو۔ اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمھیں خوب پاک

لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٦ وَ

صاف کرے اور اپنی نعمت کو تم پر پورا کردے تاکہ تم شکر ادا کرتے رہو۔(۶) اور اللہ

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ

نے جو تم پر نعمت کی اسے یاد کرو اور اس عہد کو بھی جو اس نے تم سے کیا تھا یاد کرو

اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور مان لیااور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سینوں کی بات کو

الصُّدُوْرِ ۝٧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ

جاننے والا ہے۔ (۷) اے ایمان والو! اللہ کے لیے انصاف کے ساتھ گواہی دینے پر مضبوطی سے

بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ

قائم ہو جاؤ۔ اور کسی قوم کی دشمنی تمھیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم عدل نہ کرو، عدل کیا کرو،

اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ

یہی تقویٰ کے قریب ہے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک اللہ جو تم کرتے ہو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٨ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

اس سے باخبر ہے۔(۸) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٩ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ

اللہ نے اُن کے لیے مغفرت اور اجرعظیم کا وعدہ فرمایا ہے۔ (۹) اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝١٠ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ

وہی لوگ دوزخی ہیں۔ (۱۰) اے ایمان والو! اللہ نے جوتم پر نعمت کی ہے

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ

اسے یاد کرو جب کہ ایک قوم نے تم پر دست درازی کا ارادہ کیا تو اس نے تم پر اُن کے

اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١١ ع ٢ ع ٦ ٢

ہاتھوں کو روک دیا اور اللہ سے ڈرو اور مومنوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے۔(۱۱)

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

”مدّ“ — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ لَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَ بَعَثْنَا مِنْهُمُ

اور تحقیق اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ وعدہ لیا تھا اور ہم نے اُن میں سے

اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ

بارہ سردار مقرر کیے۔ اور اللہ نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں بشرطیکہ تم نماز قائم کرتے رہو

وَ اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ وَ اَقْرَضْتُمُ

اورزکوٰۃ دیتے رہو اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤاور اُن کی عزت کرو، اور اللہ کو قرضِ حسنہ کی

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ

صورت میں قرض دو بیشک میں تم سے تمہاری بُرائیاں ختم کردوں گا اور تمہیں باغات میں داخل

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ

کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ پس جس نے تم میں سے اس کے بعد کفر کیا تو

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ

یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ (۱۲) اُن کے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم

لَعَنّٰهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ

نے اُن پر لعنت کی اور اُن کے دلوں کو سخت کر دیا کیونکہ یہ لوگ کلام الٰہی کو اس کی جگہ

مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَ نَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَ لَا تَزَالُ تَطَّلِعُ

سے بدل دیتے تھے اور اُنھوں نے نصیحتوں کا ایک حصہ بھلا دیا۔ اور چند آدمیوں کے سوا

عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ ؕ

آپ اُن کی خیانت سے مطلع ہوتے رہیں گے معاف کردیں اور اُن سے درگزر کریں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾ وَ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى

بیشک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۱۳) اور جنھوں نے یہ دعویٰ کیا کہ ہم نصاریٰ ہیں

اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ

تو ہم نے اُن سے بھی عہد لیا تھا مگر اُنہوں نے بھی ایک حصے کو بھلادیا جس کی اُنہیں نصیحت کی گئی تھی ۔تو ہم

الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ

نے اُن کے درمیان قیامت تک دشمنی اور بغض ڈال دیا اور عنقریب اللہ اُنہیں آگاہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ

کردے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔(۱۴) اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے رسول آگئے

رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ

ہیں جو کچھ تم اللہ کی کتاب میں سے چھپایا کرتے تھے وہ اس میں بہت سی چیزوں کو تمہارے لیے ظاہر کردیتے ہیں

وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ۛ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾

اور بہت سی باتوں سے درگزر کرتے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اورروشن کتاب آگئی ہے۔ (۱۵)

يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ يُخْرِجُهُمْ

جس سے اللہ تعالیٰ رضائے الٰہی اور سلامتی کا راستہ تلاش کرنے والوں کو ہدایت دیتا ہے اور اُنہیں اندھیروں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَ يَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ

سے نور کی طرف اپنے حکم سے لے جاتا ہے اور اُنہیں صراط مستقیم پر گامزن کر

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ

دیتا ہے۔ (۱۶) بیشک جن لوگوں نے کہا کہ مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے تو وہ کافر ہو

مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ

گئے۔ اُن سے کہہ دو کہ اگر اللہ عیسیٰ ابن مریم اوران کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین

الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ

میں رہتے ہیں اُنہیں ہلاک کردے تو پھر اللہ کاکوئی کیا کرسکتا ہے۔ آسمانوں اور

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

زمین میں جو کچھ ہے اس پر اللہ کی بادشاہت ہے۔ وہ جو چاہے پیدا کرسکتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى نَحْنُ

ہر چیز پرقادر ہے۔ (۱۷) اور یہود و نصاریٰ نے کہا کہ ہم اللہ کے

اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

بیٹے ہیں اور اس کے محبوب ہیں ۔ آپ کہہ دیجیے کہ پھرتمہارے گناہوں کی وجہ سے تمہیں عذاب کیوں ملتا ہے

بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ

بلکہ تم بشرہو جنہیں اللہ نے پیدا کیا ہے۔ اللہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔ اور آسمانوں

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اورمیم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: ..تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۟ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾

اورزمین اور اُن میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا ملک ہے اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(۱۸)

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ

اے کتاب والو! ہمارے رسول تمہارے پاس آگئے ہیں جو تم پر احکام بیان فرماتے ہیں

مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّ لَا نَذِيْرٍ ۟

عرصہ تک رسولوں کا آنا بندرہا ہے تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری اور ڈرسنانے والا نہیں آیا ،

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

پس تمہارے پاس بشارت دینے اور ڈرانے والے تشریف لے آئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ ع ٣ ٨

قادر ہے۔ (۱۹)اور جب حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم اللہ کی نعمت کو یاد کرو جو اس نے تم

عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّ اٰتٰىكُمْ

پر کی ہے ، اس نے تم سے انبیاء بنائے اور تمہیں بادشاہت دی ۔ اور تمہیں وہ کچھ

مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ

دیا جو آج ساری دنیا میں سے کسی کو نہیں دیا ۔(۲۰) اے قوم اس مقدس سر زمین میں داخل

الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ

ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لیے مقررکردی ہے اور پیٹھ پیچھے واپس نہ لوٹو ورنہ

فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ

نقصان اُٹھا کر لوٹو گے۔(۲۱) اُنہوں نے کہا اے موسیٰ بیشک وہاں جابر قوم ہے

وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا

اور بیشک ہم ہرگز وہاں داخل نہ ہوں گے جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں،

فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ

پھر اگروہ نکل جائیں تو بیشک ہم داخل ہو جائیں گے۔(۲۲) اللہ سے ڈرنے والے انعام یافتہ دو شخص بولے کہ اُن پر

عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ

دروازے کے راستے سے داخل ہو جاؤ۔ پھر جب تم دروازے سے داخل ہو جاؤ گے تو بیشک

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مدّ" ، ۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالُوْا

تم غالب رہو گے۔ اور اللہ پر بھروسہ کرو اگر تم مومن ہو۔(۲۳) کہنے لگے

يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ

اے موسیٰ ہم تو وہاں کبھی داخل نہ ہوں گے جب تک وہ وہاں ہیں پس تم اور تمہارا رب جائے

وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ

پس تم لڑو بیشک ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔(۲۴) حضرت موسیٰ نے کہا کہ اے میرے رب مجھے

اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾

تو اپنا اور اپنے بھائی کا صرف اختیار ہے تو ہم میں اور اس فاسق قوم میں جدائی ڈال دے۔ (۲۵)

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي

اللہ نے کہا کہ یہ ارض مقدس اُن پر چالیس سال کے لیے حرام کردی گئی ہے۔ زمین میں سرگرداں

الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ ع ٨

پھریں گے۔ تو تم اس فاسق قوم پر افسوس نہ کرو۔ (۲۶) اور آپ اُن کو آدم

نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وقف لازم

کے دو بیٹوں کا سچا حال سنا دیں۔جب دونوں نے قربانی پیش کی تو اُن دونوں میں سے ایک کی

وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ

قبول ہوگئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔ تو وہ کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کردوں گا۔ کہا کہ بیشک اللہ

اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾ لَىِٕنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ النصف

متقیوں کی قربانی قبول کرتا ہے۔ (۲۷)اگر تو مجھے قتل کرنے کے لیے اپنا ہاتھ مجھ پر بڑھائے گا تو میں تجھے

اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ

قتل کرنے کے لیے اپنا ہاتھ نہیں بڑھاؤں گا۔ بیشک میں سارے جہانوں کے رب

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ

سے ڈرتا ہوں۔(۲۸) بیشک میں چاہتا ہوں کہ میرا اور تیرا گناہ دونوں ہی تیرے ذمے لگیں تو تُو دوزخیوں میں سے

اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ

ہو جائے ۔ اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔ (۲۹) تو اس کے نفس نے بھائی کو

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ◉ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ◉ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ
قتل کرنے پر آمادہ کردیا تو اُس نے اسے قتل کرڈالا تو وہ خسارے والا ہوگیا۔(۳۰) تو اللہ نے ایک کوّا
غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ
بھیجا جو اس کے سامنے زمین کریدنے لگا تاکہ اسے پتہ چل جائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کیسے چھپائے۔
قَالَ يٰوَيْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ
کہنے لگا ہائے افسوس کہ میں اس کوّے جیسا بھی نہ ہوا کہ میں اپنے بھائی کی لاش کو زمین میں
سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ۛ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ
چھپا دیتا ۔پس وہ ندامت کرنے والوں میں سے ہوگیا۔ (۳۱) اس وجہ سے ہم نے
كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ
بنی اسرائیل پر یہ فریضہ عائد کر دیا کہ جو کوئی کسی شخص کو ناحق قتل کرے گا یا زمین میں
اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَ مَنْ اَحْيَاهَا
فساد ڈالے گا تو گویا اس نے تمام انسانیت کو قتل کر ڈالا۔ تو جس نے ایک شخص کو زندہ رکھا
فَكَاَنَّمَاۤ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَ لَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۫
تو گویا اس نے تمام انسانوں کو زندہ رکھا۔ اور بیشک ہمارے رسول اُن کے پاس نشانیاں لے کر آئے۔
ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّمَا
تو پھر بھی اُن میں سے اکثر اس کے بعد بھی زمین میں حد سے گزرنے والے ہیں۔(۳۲) جو لوگ
جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ
اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں او رزمین میں فساد کرنے کے لیے
فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْۤا اَوْ يُصَلَّبُوْۤا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ
پھریں تو اُنہیں قتل کردو یا سولی پر چڑھا دو یا اُن کے ہاتھ اور پاؤں مخالف
مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا
طرف سے کاٹ دیئے جائیں یا جلا وطن کردیا جائے یہ تو دنیا میں اُن کے لیے رسوائی ہے
وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ
اور اُن کے لیے آخرت میں عظیم عذاب ہے۔ (۳۳) مگر جن لوگوں نے تمہارے قابو میں آنے سے

معانقة ٥
وقف النبی ﷺ

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا کرنا ۔ قلقلة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ ،، ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ٥ / ٨ / ٩

اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

پہلے توبہ کرلی ، تو جان لوکہ بے شک اللہ مغفرت کرنے والا رحم والا ہے۔(۳۴) اے ایمان والو!

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ

اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح

تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا

پا جاؤ۔ (۳۵) بیشک جنھوں نے کفر کیاتو اگر وہ جو کچھ زمین میں ہے سب کچھ اور اس کی

وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ

مثل جو اُن کے پاس ہو دے کرقیامت کے روز عذاب سے بچنا چاہیں تو قبول نہ کیا جائے گا

مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ

اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۳۶) وہ چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر وہ

وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ

اس سے نہ نکل سکیں گے، اور اُن کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ (۳۷) اور (کوئی) مرد یا

وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ

عورت چوری کرے تو اس کے ہاتھ کاٹ ڈالو، یہ اُن کے فعل کی سزا ہے اور اللہ کی طرف

اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ

سے عبرت ہے۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔(۳۸)اور جو کوئی اس ظلم کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرے

فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ

تو بیشک اللہ اُس کی توبہ قبول کرلے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۳۹) کیا تمھیں معلوم نہیں کہ

اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ

بیشک آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ کے لیے ہے۔ جسے چاہے عذاب دے اور جسے چاہے

لِمَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ

معاف کر دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۴۰) اے رسول!

لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

جو تیزی سے کفر میں مبتلا ہونے کے لیے دوڑتے ہیں اُن کا یہ عمل آپ کو غمگین

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ

نہ کرے جن لوگوں نے منہ سے کہا کہ ہم ایمان لائے مگر وہ دل سے ایمان نہ لائے ، اور لوگوں میں سے کچھ یہود

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ

ہیں جو خوب جھوٹ سُنتے ہیں۔ مخالف لوگوں کو بھی سنتے ہیں وہ آپ کے پاس نہیں آئیں گے۔وہ کلام کواس

الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ

کے اصل موضوع سے بدل دیتے ہیں۔ کہتے ہیں اگر یہ حکم تمہیں ملے تو اسے مان لو اور اگر تمہیں

وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ

یہ حکم نہ ملے تو اس سے بچو۔ اور جسے اللہ گمراہ کرناچاہے تو ہرگز آپ اسے اللہ سے

تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ

بچانے کا اختیار عمل میں نہ لائیں یہی لوگ ہیں جن کے دل اللہ پاک کرنا نہیں

قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ښ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

چاہتا۔ اُن کے لیے دنیا میں ذلت ہے اور اُن کے لیے آخرت میں بہت بڑا

عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ جَاۗءُوْكَ

عذاب ہے۔ (۴۱) یہ جھوٹ سننے والے حرام کھانے والے اگر آپ کے پاس آئیں

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ

تو آپ اُن کا فیصلہ کر دیں یا ان سے اعراض کریں۔ اور اگر آپ اُن سے منہ پھیر لیں گے تو وہ آپ کو

يَّضُرُّوْكَ شَيْـــًٔا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ

کچھ نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور اگر اُن میں فیصلہ کرو تو انصاف کومدِنظر رکھو۔بیشک

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ

اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۴۲) وہ آپ سے کیونکر فیصلہ کروائیں گے جب کہ اُن کے

التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ

پاس توریت ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے ۔ اس کے بعد بھی وہ پھر جاتے ہیں۔ اور وہ ایمان

اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ ع ٩ / ٦

لانے والے نہیں ہیں۔ (۴۳) بیشک ہم نے توریت نازل کی جس میں ہدایت اور نور ہے۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بَ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الرَّبّٰنِيُّوْنَ

اسی کے مطابق انبیاء جو اللہ کے فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور یہودیوں کے عالم

وَ الْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ

اور مشائخ سے اللہ کی کتاب کی حفاظت کروانا مقصود تھی اور وہ اس پر گواہ تھے۔

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَ اخْشَوْنِ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا

پس لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے میں تھوڑی قیمت

قَلِيْلًا ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

نہ لو۔ اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے کے مطابق حکم نہ کرے تو وہی کافر

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَ كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَ

ہوں گے۔ (۴۴) اور ہم نے تورات میں اُن پر یہ فرض کر دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور

الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَ الْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَ الْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَ

آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور

السِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَ الْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ

دانت کے بدلے دانت۔ اور اسی طرح سب زخموں کا قصاص ہے پس جو کوئی بدلہ ادا کردے تو وہ

كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اس کے لیے کفارہ ہوگا اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دیں تو وہی لوگ

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ

ظالم ہیں۔ (۴۵) اور ہم پہلے انبیاء کے نقشِ قدم کے مطابق عیسٰی ابن مریم کو

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۖ وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ

لائے جنھوں نے تورات کی تصدیق کی جو پہلے سے اُن کے پاس تھی اور ہم نے انہیں انجیل دی

فِيْهِ هُدًى وَّ نُوْرٌ ۙ وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ

جس میں ہدایت اور نور ہے اور وہ تورات کی تصدیق کرتی ہے

وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۶﴾ ؕ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ

جو اُن کے پاس ہے اور یہ اہل تقویٰ کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ (۴۶) اور انجیل والوں

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مَدّ" - تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ فِيۡهِ ؕ وَمَنۡ لَّمۡ يَحۡكُمۡ بِمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ
کو چاہیئے کہ جو کچھ اللہ نے اِس میں نازل کیا ہے اُس کے مطابق حکم دیں اورجو اللہ کے نازل کیے ہوئے پر حکم نہ کریں تو وہی
هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ مُصَدِّقًا
لوگ فاسق ہیں۔(۴۷) اور اے محبوب! ہم نے حق کے ساتھ آپ کی طرف کتاب نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی
لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ مِنَ الۡكِتٰبِ وَ مُهَيۡمِنًا عَلَيۡهِ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ
تصدیق کرتی ہے اور اُن سب پر مشتمل ہے تو اللہ نے جو نازل کیا ہے اس کے مطابق اُن میں
بِمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الۡحَـقِّ ؕ
فیصلہ کرو، اور اے سننے والے! جو تمہارے پاس حق آچکا ہے اُس کو چھوڑ کر اُن
لِكُلٍّ جَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ شِرۡعَةً وَّمِنۡهَاجًا ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَـعَلَـكُمۡ
کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا ۔ ہم نے تم سب کے لیے شریعت مقرر کی اور اس میں راستہ تھا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰـكِنۡ لِّيَبۡلُوَكُمۡ فِىۡ مَاۤ اٰتٰٮكُمۡ فَاسۡتَبِقُوا الۡخَيۡرٰتِ ؕ
تمہیں ایک ہی اُمّت بنا دیتا مگر وہ تمہیں اس بات میں آزمانا چاہتا ہے جو کچھ اُس نے تمہیں عطا کیا ہے تو تم
اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَۙ ﴿۴۸﴾
نیکیوں میں سبقت لے جاؤ۔ تم سب نے لوٹ کر اُسی طرف جاناہے جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو۔(۴۸)
وَاَنِ احۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ وَ
وہ تمہیں آگاہ کردے گا۔ جو کچھ اللہ نے تم پر اُتارا ہے اُس کے مطابق حکم کرو اور اُن کی خواہشوں کی اتباع نہ کرو اور
احۡذَرۡهُمۡ اَنۡ يَّفۡتِنُوۡكَ عَنۡۢ بَعۡضِ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ اِلَيۡكَ ؕ فَاِنۡ
اُن سے بچتے رہو کہ وہ کہیں مغالطے میں نہ ڈال دیں جو کچھ آپ پر نازل ہوا ہے۔ تو وہ
تَوَلَّوۡا فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّصِيۡبَهُمۡ بِبَعۡضِ ذُنُوۡبِهِمۡ ؕ
اگر اس سے پھر جائیں تو جان لو کہ اللہ اُنہیں بعض گناہوں کی سزا دینا چاہتا ہے
وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكۡمَ الۡجَاهِلِيَّةِ يَبۡغُوۡنَ ؕ
اور بیشک بہت سے لوگ فاسق ہیں۔ (۴۹) کیا یہ زمانہ جاہلیت کی پیروی چاہتے ہیں
وَمَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكۡمًا لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۵۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ ع ۷ ۱۱
اور یقین کرنے والی قوم کے لیے اللہ سے بڑھ کرکس کا حکم بہتر ہوسکتا ہے۔ (۵۰) اے ایمان

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفۡخِیۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مدّ" تین الف کے برابر، پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وقف لازم / وقف منزل عند البعض / وقف غفران

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَ النَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ

والو! یہود اور نصاریٰ کو اپنا دوست نہ بناؤ، وہ آپس میں ایک دوسرے کے

بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى

دوست ہیں اور تم میں سے جو اُن کے ساتھ دوستی رکھے گا تو بیشک وہ اُن میں سے ہوگا۔ بیشک اللہ ظالم قوم

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ

کوہدایت نہیں دیتا۔(۵۱) اب آپ دیکھیں گے کہ جن کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے تو وہ یہود ونصاریٰ کی طرف

فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ

دوڑتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں اس بات کا ڈر ہے کہ ہم پر کہیں گردش نہ آجائے۔ تو قریب ہے کہ اللہ فتح عطا فرمائے

بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

یااپنے پاس سے کوئی حکم نازل کرے پھر یہ اپنے دل میں چھپائی باتوں پر پشیمان ہوکررہ

نٰدِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ ؕ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا

جائیں گے۔(۵۲) اور ایمان والے کہتے ہیں کہ یہ وہی ہیں جو اللہ کی قسمیں کھاتے

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا

تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ اُن کے اعمال ضائع ہوگئے پس وہ خسارہ اُٹھانے

الثلثة

خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ

والے ہوگئے۔(۵۳) اے ایمان والو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے گا

فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

تو عنقریب اللہ ایسی قوم لے آئے گا جو اسے چاہے گی اور وہ اسے چاہے گا۔ مومنوں کے لیے نرمی اختیار

اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ

کریں کافروں کے لیے سخت ہوجائیں۔ جو اللہ کے راستے میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے

لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ

سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دے دیتا ہے اور اللہ وسعت والا

عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ

علم والا ہے۔(۵۴) بیشک تمہارے دوست اللہ اور اس کا رسول اورایمان لانے والے ہیں، جو نماز قائم کرتے ہیں

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ رکوع کرنے والے ہیں۔ (۵۵) اور جو اللہ اور اس کے رسول

ع ٨ ٦ ١٢ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ ع

اور ایمان لانے والوں کو دوست بنائے گا تو بیشک وہ اللہ کے گروہ سے ہوگیا جو غالب ہے۔(۵۶)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّ

اے ایمان والو! جن لوگوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا لیا ہے وہ اُن

لَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ

لوگوں میں سے ہیں جنھیں پہلے کتاب دی گئی تھی اُنھیں دوست نہ بناؤ اورنہ کافروں کو دوست

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ

بناؤ اور اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔(۵۷) اور جب تم نماز کے لیے اذان دیتے ہو تو

اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ

اسے ہنسی کھیل بنا لیتے ہیں۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ اس قوم میں عقل نہیں ہے۔ (۵۸) آپ کہہ دیجیے

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ

کہ اے کتاب والو! ہماری کیا بات بُری لگی یہ کہ ہم اللہ پر اور اس پر جو ہماری طرف نازل

اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ

ہوا ہے اور اس سے پہلے نازل ہوا ایمان لائے ہیں ۔ اور بیشک اکثراِن میں فاسق ہیں۔ (۵۹) آپ کہہ دیں کہ

اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ

کیا میں تمھیں خبردوں کہ جو اللہ کے ہاں بدتر ہے۔ جن پر اللہ کی لعنت ہوئی اور

غَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ

اُن پر غضب ہوا اور اُن میں سے بندر اور سُؤر بن گئے اور شیطان کی پوجا کی۔

اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾ وَاِذَا جَآءُوْكُمْ

اُن کا ٹھکانا بہت بُرا ہے اور یہ سیدھے راستے سے گمراہ ہوگئے ہیں۔(۶۰) اورجب وہ آپ کے پاس آتے ہیں

قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ کفر کی حالت میں آئے تھے اور اسی حالت میں چلے گئے اور جو وہ چھپاتے ہیں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ

اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (٦١) اور اُن میں سے اکثر کو دیکھو گے کہ وہ گناہ اور زیادتی

وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا

اور حرام کھانے میں سرعت سے کام لیتے ہیں۔ البتہ وہ بُرے عمل کرتے ہیں۔(٦٢) اُن کے

يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ

مشائخ اور عالم اُنہیں گناہ کرنے اور حرام کھانے سے کیوں نہیں

السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ

منع کرتے۔ کاش کہ وہ یہ عمل نہ کرتے۔ (٦٣) اور یہودیوں نے کہا خرچ کرنے میں اللہ کا

وقف لازم

مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ

ہاتھ بندھا ہوا ہے۔اُن کے ہاتھ بندھ جائیں اُن کے اس کہنے پر اُن پر لعنت کردی گئی ۔ بلکہ خرچ کرنے میں اُس کے ہاتھ کشادہ ہیں

يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

جس طرح چاہے خرچ کرتا ہے۔اے محبوب! جوتمہارے رب کی طرف سے آپ پرنازل ہوا ہے اس کی مخالفت

مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ

کے باعث اُن کی سرکشی اور کفر میں بہت زیادہ اضافہ ہوجائے گا اور ہم نے روز قیامت تک اُن میں عداوت اور بغض ڈال

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ

دیا۔ جب کبھی وہ لڑائی کی آگ کو بھڑکاتے ہیں تواللہ اُسے بجھا دیتا ہے۔

وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾

اور زمین میں فساد کے لیے سرگرم رہتے ہیں، اور اللہ فساد کرنے والوں پسند نہیں کرتا۔ (٦٤)

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم اُن سے بُرائیوں کودور کر

وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ

دیتے اور ہم اُنہیں نعمتوں والی جنت میں داخل کرتے۔ (٦٥) اور اگر وہ تورات

وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ

اور انجیل اور جو اُن کے رب کی طرف سے اُن پر نازل ہوا اُسے قائم رکھتے تو وہ اوپر اور

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَ كَثِيْرٌ

پاؤں کے نیچے سے فراغ ہو کر رزق کھاتے۔ اُن میں ایک گروہ میانہ روہے مگر زیادہ تر

مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ ع ۱۰ ۹ ۱۴

ایسے ہیں کہ اُن کے اعمال بُرے ہیں۔(۶۶) اے رسول! جو کچھ تم پر تمہارے رب کی طرف

مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ

سے اُترا ہے اس کی تبلیغ کردو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو رسالت کا فریضۂ تبلیغ ادا نہ ہوگا۔ تواللہ تمہیں لوگوں سے

مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ

بچائے رکھے گا۔ بیشک اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا ۔(۶۷) آپ فرمایئے! کہ اے

الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ

اہل کتاب! تم کچھ چیز بھی نہیں ہوجب تک کہ تم اُسے قائم نہ کرو جو تورات اورانجیل میں ہے

مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

جو کہ تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ اور آپ کی طرف نازل شدہ کی بنا پر اُن میں کثیر تعداد کا

مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ

کفر اور سرکشی زیادہ ہوگی۔ تو تم کافروں کی قوم پرافسوس نہ کرو۔(۶۸) بیشک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الصّٰبِـُٔوْنَ وَ النَّصٰرٰى مَنْ

جو مسلمان ہیں اور جو لوگ یہودی اور ستارہ پرست اور نصرانی ہیں

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ

اُن میں سے جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت کو مانے اور نیک عمل کرے تو اُن پرنہ خوف ہوگا اور

لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَ اَرْسَلْنَاۤ

نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۶۹) بیشک بنی اسرائیل سے ہم نے عہد لیا اور اُن کی طرف رسول

اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا

بھیجے۔ رسول جب کبھی کوئی ایسی بات لاتا جو اُن کے نفس کے مطابق نہ ہوتی تو وہ ایک

كَذَّبُوْا وَ فَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ ق وَ حَسِبُوْۤا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا

فریق کو جھٹلاتے اور ایک گروہ کو قتل کردیتے۔(۷۰) اور اُن کا خیال ہوتا کہ آفت نہ آئے گی تو اندھے اور

● غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
● مدّ ... تین الف کے برابر ـــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَ صَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ

بہرے ہوگئے پھر اللہ نے اُن پرتوبہ کا دروازہ کھولا، لیکن پھربھی اُن میں بہت سے اندھے اور بہرے ہوگئے۔

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

اور اللہ دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔(۷۱) تحقیق اُن لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے کہاکہ

الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا

اللہ مسیح ابن مریم ہے۔ حالانکہ مسیح یہ کہتے ہیں کہ اے بنی اسرائیل اللہ کی عبادت کرو

اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ

جو میرا اور تمھارا رب ہے ۔ بیشک جو اللہ کے ساتھ شرک کرے تو اللہ نے

عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾

اس پرجنت حرام کردی اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ (۷۲)

وقف لازم

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ

البتہ کفر کرنے والوں نے کہا کہ بیشک اللہ تینوں میں سے تیسرا ہے۔ اور کوئی معبود نہیں

اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَ اِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ

مگر معبود ایک ہے۔ اوراگر وہ اس بات سے نہ رُکے تو اُن میں جو کافر ہوگئے ہیں اُن

كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ

کے لیے دردناک عذاب ہے ۔ (۷۳)تو یہ اللہ کے حضور توبہ کیوں نہیں کرتے اور اُس سے بخشش مانگتے۔

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ

اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۷۴) مسیح ابن مریم، مگرایک رسول ہیں ۔ تحقیق اُن سے پہلے بہت

مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ

سے رسول ہو گزرے ہیں، اور اُن کی والدہ صدیقہ تھیں۔ دونوں کھاناکھاتے تھے۔ دیکھو ہم اُن

كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾ قُلْ

کے لیے اپنی آیتیں کس طرح بیان کرتے ہیں، پھر دیکھو وہ کیسے اُلٹے پھر رہے ہیں۔(۷۵) فرمایئے کہ

اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ

تم اللہ کے سوا کس کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے نفع اورنقصان کا مالک نہیں۔ اور اللہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مَدّ" - تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ

وہ ہے جو سننے والا جاننے والا ہے۔(۷۶) آپ فرمائیے کہ اے کتاب والو! اپنے دین میں ناحق حد

غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَ

سے نہ بڑھو اور اس قوم کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو جو پہلے سے گمراہ ہوچکی ہے اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کر چکے ہیں اور

اَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّ ضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾ ع لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

سیدھے راستے سے بھٹک چکے ہیں۔ (۷۷) جو لوگ بنی اسرائیل میں سے کافر

مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا

ہوئے اُن پر حضرت داؤد اور حضرت عیسٰی ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی ہے۔ یہ اِس وجہ

عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ

سے ہوا کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے بڑھتے تھے ۔(۷۸) جو وہ بُرے کام کرتے تھے اُن سے دوسروں کو منع نہیں کرتے تھے

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

جو وہ کرتے تھے بہت ہی بُرا تھا۔(۷۹) آپ اُن میں سے زیادہ تعداد کو دیکھیں گے کہ وہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔+

لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ فِي

جو اُنہوں نے اپنے نفس کے لیے آگے بھیجا ہے وہ بہت ہی بُرا ہے تو اللہ اُن سے ناراض

الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ

ہوگیا اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔(۸۰) اور اگر وہ اللہ اور نبی اور جو اُن پر

اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾

نازل کیا گیا ایمان لائے ہوتے اور اُن کو دوست نہ بناتے مگر اُن میں سے کثیر تعداد فاسقوں کی ہے۔(۸۱)

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ

آپ مومنوں سے سب سے زیادہ دشمنی رکھنے والوں میں سے یہودیوں اور مشرکوں کو

وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ

پائیں گے۔ اور آپ اہل ایمان کے قریب ہمدردی میں سب سے زیادہ نصاریٰ کو پاؤ گے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

یہ اس لیے ہے کہ اُن میں عالم اور درویش ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ (۸۲)

ع ۱۱ / ۱۴

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل شدہ قرآن مجید کو جب وہ سنتے ہیں تو آپ اُنہیں دیکھیں گے کہ اُن کی آنکھیں

مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا

آنسوؤں سے بھر جاتی ہیں اس لیے کہ اُنہوں نے حق کو پہچان لیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہیں تو

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ

ہمیں گواہوں میں شمار کرلے ۔(۸۳) ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر اور جو حق ہمارے پاس آیا اس پر ایمان نہ لائیں۔

الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٤﴾

اور آرزو کرتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالحین کی قوم میں داخل کردے ۔ (۸۴)

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

تو جو اُنہوں نے کہا تھا اس کے بدلے میں اللہ نے اُنہیں جنت عطا فرمائی جس میں نہریں بہتی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔اور نیکی کرنے والوں کا یہی صلہ ہے۔(۸۵)اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٨٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ٩ / ١١

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایاتو وہی لوگ جہنم میں جانے والے ہیں۔(۸۶) اے ایمان والو!

لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تم پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کرو جواللہ نےتمہارے لیے حلال کی ہیں اور حد سے نہ بڑھو۔ بیشک اللہ

لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ

زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۸۷) اور اللہ نے جو حلال،طیّب رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ۔

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ

اور تم اللہ سے ڈروجس پر ایمان لاتے ہو۔(۸۸) اللہ تمہاری لغو قسموں کا

بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ

مواخذہ نہیں کرے گا، مگر اُن قسموں کا مواخذہ کرے گا جو تم نے پختہ کھا رکھی ہیں۔

فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ

قسم کا کفارہ دس مسکینوں کا درمیانے درجے کا کھانا ہے جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

یا اُن مسکینوں کو کپڑے دینا ہے یا غلام آزاد کرنا ہے ۔ جو یہ نہ کرسکے تو وہ تین دن کے

ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا

روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ قسم کھا لو اور اپنی قسم کی

اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٨٩﴾

حفاظت کرو اسی طرح تمہارے لیے اللہ اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔(۸۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ

اے ایمان والو! بیشک شراب، جوا اور بت اور پانسے سب ناپاک

رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَا

شیطانی عمل ہیں پس تم اُن سے بچو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ (۹۰) بیشک

يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ

شیطان یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان عداوت

وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿٩١﴾

اور بغض ڈال دے اورتمہیں اللہ کے ذکر اور نماز سے روکے تو کیا تم اُن سے باز آنے والے ہو۔(۹۱)

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا

اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور احتیاط کرو۔ پھر اگر تم اس سے منہ موڑ لو

اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

تو جان لو کہ ہمارے رسول پر واضح تبلیغ کرنا ہے۔ (۹۲) ایمان والوں اور نیک عمل والوں پر

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا وَ

کچھ گناہ نہیں کہ جو اُنہوں نے پہلے کھا لیا ہے جب کہ وہ اللہ سے ڈرتے

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

تھے اور ایمان لے آئے تھے اورنیک عمل کرتے ، پھر وہ ڈرے اور ایمان لائے پھر ڈرے اور بھلائی کرے، بیشک اللہ

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَىْءٍ مِّنَ ع ۱۲ ۷ ۲

احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۹۳) اے ایمان والو! اللہ تمہیں کسی شئے کے شکار سے آزمائے گا جس

الصَّيْدِ تَنَالُهٗۤ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ

تک تمہارے ہاتھ اورتمہارے نیزے پہنچیں تا کہ اللہ اِس کوتمہارے علم میں لے آئے جوبن دیکھے اللہ سے ڈرتاہے۔

فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پھر جو کوئی حد سے بڑھے تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۹۴) اے ایمان والو!

لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا

احرام کی حالت میں شکار نہ کرو۔ اورجو تم میں سے عمداً شکار کرے تو اُس کا

فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ

بدلہ یہ ہے کہ اپنے مویشیوں میں سے ویسا جانور دے دے تم میں سے دو عادل آدمی اس کا

هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا

حکم کریں۔ یہ قربانی کعبہ پہنچنے والی ہو یا کفارے میں مسکینوں کوکھانا کھلائے یا اس کے برابر روزے رکھے

لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ

تا کہ اپنے کام کا وبال برداشت کرے ۔ اللہ نے معاف کردیا ہے جوگزر چکا ہے ۔ اور جو پھرگیاتو اللہ اُس سے انتقام

اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ

لے گا اوراللہ غالب ہے بدلہ لینے والا ہے۔(۹۵) دریا کا شکار اور اُسے کھاناتمہارے لیے حلال کردیا گیا ہے

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ

اس میں تمہارا اور مسافروں کا فائدہ ہے۔ اور جب تک تم حالت احرام میں ہو تو تم پر خشکی کا شکار حرام

حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ

ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔(۹۶) اللہ نے کعبہ کو لوگوں کے قیام

الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ

کے لیے عزت والا گھرقرار دیا ہے اورعزت کے مہینوں اور قربانی اور پٹہ ڈالے ہوئے جانوروں کو بھی قابل عزت قرار دیا ہے۔

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَاَنَّ

یہ اس لیے کہ تم کو معلوم ہوجائے کہ بیشک اللہ جانتا ہے جوکچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور بیشک

اللّٰهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ

اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (۹۷) جان لو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور بیشک

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اورتنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ ... تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٨﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ

اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۹۸)رسول کا فریضہ تبلیغ کرنا ہے۔ جوتم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو

وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٩٩﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ

اللہ اسے جانتا ہے۔ (۹۹)آپ فرمادیجئے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں خواہ ناپاک کی کثرت تمہیں اچھی لگے۔

الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٠﴾ يٰٓاَيُّهَا ع ١٣ ٧ ٣

پس اللہ سے ڈرو اے عقل والو! تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ (۱۰۰) اے ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَاۗءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ

والو! ایسی باتوں کے بارے میں سوال نہ کرو اگر وہ تم پر ظاہر ہوجائیں تو تمہیں بری لگیں۔ اوراگر

تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۭ وَاللّٰهُ

اس وقت پوچھو گے جبکہ قرآن کا نزول ہورہا ہے تووہ ظاہرہوجائیں گی۔ اللہ نے اُن سے درگزرفرمایا ہے اور اللہ بخشنے

غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا

والا حلم والا ہے۔(۱۰۱)تم سے پہلے ایک قوم نے ایسے سوال کیے تھے (پھر جب اُن پر باتیں ظاہر کردیں)تو وہ اُن

كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَاۗىِٕبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّ

سے ا نکار کر گئے۔(۱۰۲) اللہ نے نہ بحیرہ اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اورنہ حام مقرر کیاہے۔

لَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَاَكْثَرُهُمْ

لیکن جنھوں نے کفر کیا ہے وہ اللہ پرجھوٹی افترا ءباندھتے ہیں، اور اُن میں اکثر عقل والے

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٣﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ

نہیں ہیں۔ (۱۰۳) اورجب اُنہیں یہ کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل کیاہے اُس کی طرف آؤ اور اس کے رسول کی طرف

قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

آؤ تو وہ کہتے ہیں کہ جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہمارے لیے وہی کافی ہے۔ اگرچہ اُن کے باپ دادا نہ کچھ

شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ

جانتے ہوں اورنہ ہدایت یافتہ ہوں۔ (۱۰۴) اے ایمان والو! اپنی ذات کی فکر کرو، جب تم ہدایت پرہوگے

مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ

تو کوئی بھی تمہیں گمراہ نہیں کرسکے گا۔ تم سب نے اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے جو تم کرتے تھے اس

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ

سے تمہیں باخبر کردے گا۔(۱۰۵) اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے تو وصیت

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ

کے وقت تمہاری آپس کی گواہی اس طرح ہو کہ تم میں سے دوعادل مرد ہوں یا دوسرے دو غیروں میں سے ہوں

مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ

اگر تم زمین میں سفر کر رہے ہو اور تم پر موت کی مصیبت کا وقت آجائے۔

الْمَوْتِ ۭ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ

اگر اُن دونوں گواہوں پر شک ہو تو اُن کو نماز کے بعد روک لو۔تو وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم اس

ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ

کے عوض میں کوئی مال نہ لیں گے اگرچہ قریبی رشتہ دار ہوں۔اور ہم اللہ کی گواہی کو نہ چھپائیں گے

اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا

اگرہم ایسا کریں گے تو ہم گنہگار ہوں گے۔ (۱۰۶) پھر اگر پتہ چل جائے کہ وہ دونوں گواہ گناہ کے مرتکب

فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ

ہوئے ہیں تو دوسرے دو گواہ اُن کی جگہ پر کھڑے ہو جائیں اُن لوگوں میں سے جن کا حق پہلے گواہوں نے

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ

ضائع کیا تو وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ اُن کی گواہی سے ہماری گواہی درست ہے اور ہم نے

اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى

حد سے تجاوز نہیں کیا بیشک اگر ہم ایسا کریں تو ہم ظالم ہوں گے۔(۱۰۷) یہ طریقہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ گواہ اپنی گواہی دیں

وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

(جیسا کہ گواہی دینے کا حق ہے)یا ڈریں کہ اُن کی قسموں کے بعد دوسری قسموں سے اُن کی گواہی رد نہ ہوجائے اور اللہ سے ڈرو

وَاسْمَعُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾ ع يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ ع ١٤ ٨

اور سنو۔ کہ اللہ فاسق قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۱۰۸) جس روز اللہ تمام رسولوں کو

الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۭ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ

جمع کرکے کہے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تو وہ کہیں گے ہمیں کچھ علم نہیں۔ بیشک توسب

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَ

غیبوں کو جاننا ہے۔ (۱۰۹) جب اللہ کہے گا کہ اے عیسٰی ابن مریم میری نعمت کو یاد کروجو میں نے تجھے اور تیری

عَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۟ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي — وقف لازم

ماں کو دی۔ جب میں نے روح القدس سے تیری تائید کی۔ تو گہوارے میں بھی لوگوں سے

الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۚ وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ

باتیں کرتا تھا۔ اورجب میں نے تجھے کتاب، حکمت اور تورات اور انجیل

وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ

کی تعلیم دی اور جب تو مٹی سے میرے حکم سے پرندے کی شکل بناتا پھر اس میں میرے حکم

فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَ تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ

سے پھونک مارتا تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا اور تو مادرزاد اندھے اورکوڑھی کو میرے حکم سے شفا دیتا،

وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ

تو جب میرے حکم سے مُردوں کو زندہ کرتا۔ اورجب تو بنی اسرائیل کے پاس روشن نشانیاں لے کر آیا جب

جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا

کہ میں نے تجھے روکا تھا تو اُن میں سے کافروں نے کہا کہ یہ کھلا

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٠﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَ

جادو ہے۔ (۱۱۰) اور جب میں نے حواریوں کے دل میں ڈالا یہ کہ مجھ پر اور میرے

بِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿١١١﴾ اِذْ قَالَ

رسول پر ایمان لاؤ تو انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے اور گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔(۱۱۱) جب

الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ

حواریوں نے کہا کہ اے عیسٰی ابن مریم کیا آپ کا رب ایسا کرے گا کہ آسمان سے ہمارے لیے

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾

کھانے کا ایک خوان اُتارے ۔ حضرت عیسٰی نے کہا کہ اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ (۱۱۲)

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ

حواری بولے کہ ہم چاہتے ہیں کہ اُس سے کھائیں اورہمارے دلوں کو اطمینان ہو جائے اورہم

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الربع

صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

جان لیں کہ آپ نے سچ کہا تھا اور ہم اس پر گواہ ہو جائیں۔(۱۱۳) حضرت عیسیٰ ابن مریم نے کہا کہ اے اللہ !

اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا

ہم پرآسمان سے کھانے کا ایک خوان نازل فرما جو ہمارے لیے اورہم سے پہلے اور بعد میں آنے والوں کے لیے خوشی کا

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

موقع بن جائے جو تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے اورتوسب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔(۱۱۴)

قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ

اللہ نے کہا کہ میں اِسے تم پر اُتارنے والا ہوں مگر اس کے بعد جو تم میں سے کفر کرے گا تو بیشک میں اُسے عذاب دوں گا

عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ ع ١٥ ٧ ٥

کہ جو دنیا والوں میں سے کسی کو نہ ملا ہوگا۔ (۱۱۵) اور جب اللہ کہے گا اے عیسیٰ ابن

مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ

مریم کیا تو نے کہا تھا کہ اے لوگو! اللہ کے سوا مجھے اور میری ماں کو دو خدا بنا لو تو

اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ۭ اِنْ كُنْتُ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جواب میں حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کہیں گے کہ تو پاک ہے میں نہ تھا کہ یہ بات کہتا جسے کہنا میرے لیے حق نہ تھا۔ اگر میں نے

قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ

ایسی بات کہی ہوتی تو اس کا تجھے علم ہوتا۔ جو میرے دل میں ہے تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے علم میں ہے۔

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ

بیشک تو غیبوں کو جاننے والا ہے۔(۱۱۶) میں نے تو اُنہیں وہی کہا تھا جس کا تو نے مجھے حکم

اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ

دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے ۔ جب تک میں اُن میں رہا اُن پر گواہ تھا۔

فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ

پھر جب تو نے مجھے اُٹھا لیا تو تُو ہی اُن کا نگران تھا۔ اور تو ہر چیز پر

شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ

شاہد ہے۔(۱۱۷) اگر تو اُنہیں عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر تو اُنہیں معاف کر دے

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
إِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ

تو بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔(۱۱۸)اللہ فرمائے گا کہ یہ وہ دن ہے جب کہ صدیقین کو اُن کا سچ نفع دے گا۔

صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

اُن کے لیے ایسے باغ ہیں جن میں نہریں بہتی ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١٩﴾ لِلّٰهِ

اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اُس سے راضی ہوئے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے ۔(۱۱۹) آسمانوں

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾ ع ١٦ ۵ ٢

اور زمین اور جو کچھ اُن میں ہے اُن پر بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱۲۰)

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ (٦) مَكِّيَّةٌ (٥٥) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٦٥ — رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

سورۃ الانعام مکی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔اس میں ۱۶۵ آیات اور ۲۰ رکوع ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور جس نے تاریکی

وَالنُّوْرَ ۬ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

اور نور بنایا۔ پھر بھی کفر کرنے والے کسی اور کو اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔(۱) وہی ہے جس نے تمہیں مٹی

مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ

سے پیدا کیا پھر ایک معیاد مقرر کردی اور اس کے ہاں معیاد مقرر ہے پھر بھی تم شک

تَمْتَرُوْنَ ﴿٢﴾ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ

کر رہے ہو۔ (۲) آسمانوں اور زمین میں وہی اللہ ہے جو تمہارے راز

جَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿٣﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ

اور ظاہر باتیں جانتا ہے اور وہ جو عمل کرتے ہیں وہ جانتا ہے۔ (۳) اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی اُن کے

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ

پاس نہیں آتی مگر وہ مُنہ موڑ لیتے ہیں۔(۴) پس جب اُن کے پاس حق آیا تو اُسے بھی جھٹلا دیا

فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٥﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

عنقریب اس کے متعلق خبریں پہنچیں گیں جس کا وہ مذاق کرتے تھے۔ (۵) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ

کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو ہلاک کردیا ہے جنھیں ہم نے زمین میں اقتدار دیا تھا

لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ

جو تمھیں نہیں دیا اور ہم نے اُن پر آسمان سے خوب بارشیں کیں ۔ اور اُن کے نیچے نہریں بہا دیں

مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

پھر ہم نے اُنھیں اُن کے گناہوں کے باعث ہلاک کردیا اور اُن کے بعد دوسرے دور کی قومیں

اٰخَرِيْنَ ﴿٦﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ

اُبھار دیں۔(٦) اور اگر ہم آپ پر کاغذوں پرلکھی ہوئی کتاب بھی نازل کردیتے جسے وہ اپنے ہاتھوں سے چُھو بھی

لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ

لیتے تو بھی کافروں نے یہی کہنا تھا کہ یہ کھلم کھلا جادو ہے۔ (٧)اور کہتے ہیں کہ اُن پر فرشتہ

عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿٨﴾ وَ

کیوں نہ اُترا۔ اور اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو فیصلہ ہوگیا ہوتا پھر اُنھیں مہلت نہ دی جاتی۔ (٨)اور

لَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿٩﴾

اگر ہم کِسی فرشتے کو بھیجتے تووہ مرد ہی کی صورت میں ہوتا اور اس پر بھی وہ وہی شبہ کرتے جس شبے میں اب مبتلا ہیں۔ (٩)

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ

اور تحقیق اے محبوب! آپ سے پہلے بہت سے رسولوں کے ساتھ مذاق کیا گیا ہے اُن میں سے جو لوگ مذاق

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ ع قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا

کیا کرتے تھے تو اسی مذاق نے اُنھیں گھیر لیا۔ (١٠) فرما دیجئے کہ زمین میں سیر کرو پھر دیکھو کہ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔(١١) آپ فرما دیجئے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے یہ کس کا ہے۔

قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

کہہ دیجئے کہ اللہ ہی کا ہے۔اللہ نے اپنی ذات پر رحمت کرنا فرض کررکھا ہے۔وہ تم سب کوقیامت کے دن جس میں شک نہیں

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَهٗ

جمع کرے گا۔ وہ جنھوں نے خود کو خسارے میں کررکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔(١٢) اور رات دن

ع ١ / ٧

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ ،،۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ

میں جو کچھ مخلوق رہ رہی ہے اسی کی ہے۔ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔(۱۳) آپ فرمایئے کہ

اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ

میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بنالوں اُسی نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور وہ سب کو کھلاتا ہے اور خود نہیں کھاتا۔

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

آپ فرما دیجئے کہ مجھے تو حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں اور ہرگز مشرکین میں

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ

سے نہ ہوجانا۔ (۱۴) فرما دیجئے کہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بیشک میں بڑے دن کے عذاب سے

عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ

ڈرتا ہوں۔(۱۵) جس شخص سے اس دن عذاب ٹال دیاجائے گا تو بیشک اس پر رحم ہوا۔ اور یہ نمایاں

الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَ

کامیابی ہے۔ (۱۶) اور اگر تجھے اللہ کی طرف سے کوئی سختی پہنچے تو اُسے اس کے سوا کوئی دورکرنے والا نہیں ہے۔ اور

اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ

اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱۷) وہ اپنے بندوں پرمکمل فوقیت

فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ

رکھتا ہے۔ اور وہ حکمت والا خبر والا ہے۔(۱۸) آپ فرمایئے کہ سب سے بڑی گواہی کس کی ہے۔

قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۣ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ

کہیے اللہ وہ میرے اورتمہارے درمیان گواہ ہے۔ اورمجھ پر اس قرآن کی وحی کی گئی ہے کہ اس سے

بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ

تمہیں تنبیہ کردوں اورجس پر یہ پہنچے کیاتم لوگ اس کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہیں۔کہیے

لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿١٩﴾ وقف لازم باختلاف

کہ میں گواہی نہیں دیتا۔فرمایئے کہ بیشک وہ معبود واحد ہے اور بیشک میں اس سے بری الذمہ ہوں جوتم شرک کرتے ہو۔(۱۹)

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ وقف لازم

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اس نبی کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔جنھوں نے

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
● مَدّ ، ــ تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

٢ ع ١٠ ٨

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

خود کو خسارے میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔(۲۰)اوراس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ

جھوٹا بہتان لگائے یا اس کی نشانیوں کو جھٹلائے۔ بیشک ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔(۲۱) اور جس دن

نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ

ہم سب لوگوں کوجمع کریں گے پھر شرک کرنے والوں سے کہیں گے کہ آج تمہارے شریک کہاں ہیں جن کا تم

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا

دعویٰ کرتے تھے۔ (۲۲) پھر اس کے سوا کوئی فتنہ نہ ڈالیں گے مگر یہ کہیں گے کہ ہمیں اپنے رب اللہ کی قسم

مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ

کہ ہم مشرک نہ تھے۔ (۲۳) دیکھو اُنہوں نے اپنی جانوں پر کیسا جھوٹ بولا اورجووہ افتراء باندھا

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى

کرتے تھے وہ سب اُن سے جاتا رہا۔(۲۴) اور اُن میں کوئی ایسا بھی ہے جوتمہاری طرف کان لگاتا ہے اور ہم نے اُن کے دلوں پر پردے

قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ

ڈال دیئے ہیں تا کہ وہ نہ سمجھیں اور اُن کے کانوں میں گرانی ڈال دی۔ اور اگر وہ سب نشانیاں

اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

دیکھ بھی لیں تو اس پر ایمان نہ لائیں گے ۔یہاں تک کہ وہ آپ کے پاس آکر جھگڑیں تو اُن میں سے جنھوں نے

كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ

کفر کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔(۲۵)اور اس سے روکتے ہیں اور خودبھی دُور بھاگتے ہیں

يَنْــَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ

اور یہ کہ وہ اپنی جانوں کو ہلاک کرتے ہیں مگر اُنہیں شعور نہیں ہے۔ (۲۶) اور کاش تم

تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ

دیکھو جب وہ دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے تو کہیں گے کہ کاش کہ ہمیں دُنیا میں واپس بھیج دیا

رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ

جائے اور ہم اپنے رب کی آیتوں کو نہ جھٹلائیں اور ہم ایمان والوں میں سے ہوجائیں۔(۲۷) ہاں وہ اس سے پہلے جو چھپایا کرتے تھے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ ،، تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾

وہ اُن پر بے نقاب ہوگیا۔ اور اگر یہ دنیا میں لوٹائے بھی جائیں تو جن کاموں سے اُنہیں منع کیا گیا تھا پھر وہی کرنے لگ جائیں گے۔(۲۸)

وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ

بیشک وہ جھوٹے ہیں اور کہتے ہیں کہ دنیا کی زندگی بس زندگی ہے اور ہم زندہ نہ کیے جائیں گے۔(۲۹) اور پھر اگر

تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ

تو اُنہیں اس وقت دیکھے جبکہ یہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے اللہ کہے گا کہ دوبارہ زندہ ہونا حق نہیں ہے کہیں گے

رَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ ع ۳ ۱۰ ۹

کیوں نہیں ہمارے رب ،اللہ کہے گا کہ اس حقیقت کا انکار کرنے کے باعث عذاب کا مزہ چکھو۔(۳۰) جنھوں نے اللہ سے ملاقات کو

كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا

جھٹلایا تو وہ نقصان میں رہ گئے۔ حتیٰ کہ جب اُن پر اچانک قیامت آجائے گی تو کہیں گے ہائے افسوس کہ اس

عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا

معاملے میں ہم سے تقصیر ہوئی اور وہ اپنی پیٹھوں پر اپنے عملوں کا بوجھ اُٹھائے ہوئے ہیں۔ وہ بہت

سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ

بُرا بوجھ اُٹھائے ہوئے ہیں۔ (۳۱) اور دنیا کی زندگی کھیل تماشا ہے۔ اوراہل تقویٰ کے لیے

الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ

آخرت کا گھر بہتر ہے۔ تم عقل کیوں نہیں کرتے۔(۳۲) ہمیں معلوم ہے کہ آپ کو وہ بات رنج

الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

پہنچاتی ہے جو یہ کہہ دیتے ہیں لیکن یہ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم لوگ تو اللہ کی آیتوں کا انکار

يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا

کرتے ہیں۔(۳۳) اور البتہ تم سے پہلے بہت سے رسول جھٹلائے جاچکے ہیں مگر اُنہوں نے اس جھٹلانے اور

كُذِّبُوْا وَ اُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ

ایذا پانے پر صبر کیا حتیٰ کہ ہماری مدد آگئی۔ اور اللہ کے کلام کو بدلنے والا کوئی

وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ

نہیں ہے۔اورتمہارے پاس پہلے رسولوں کی خبریں آچکی ہیں۔(۳۴)اور اگر اُن کا منہ پھیرنا تمہیں صدمے والا لگا

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا • تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا • قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنّہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا • کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ـــ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا
ہے تو اگر تم سے ہوسکے تو زمین میں کوئی سرنگ نکال لو یا آسمان پر سیڑھی
فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى
لگالو اور پھر اُن کے لیے کوئی نشانی لاؤ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پرجمع کردیتا
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؔؕ
تو اے سننے والے! ہرگز نادان نہ بن جانا۔(۳۵) بیشک وہی قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں۔
وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ
اور اللہ اُن مُردہ دلوں کواُٹھائے گا پھر اسی کی طرف لوٹنا ہے۔(۳۶)اور یہ کہتے ہیں کہ ان پر اُن کے رب کی طرف
عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّ
سے کوئی نشانی کیوں نہ اُتری۔ آپ فرمادیں کہ اللہ قادر ہے جو نشانی چاہے اُتارے، لیکن ان میں
لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ
سے اکثر جانتے نہیں ہیں۔ (۳۷) اور زمین میں چلنے والا جانور اور اپنے پروں پر اُڑنے والا
يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ
پرندہ سب تمہاری طرح اُمتیں ہیں۔ ہم نے نوشتۂ تقدیر میں کوئی بات نہیں چھوڑی،
ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّ بُكْمٌ
پھر یہ سب اپنے رب کی طرف اُٹھائے جائیں گے۔(۳۸) اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا بہرے ،گونگے
فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ
اندھیروں میں ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے۔اور جسے چاہتا ہے صراط مستقیم
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ
پر لگا دیتا ہے۔ (۳۹) آپ کہیں ذرا غور کرکے بتاؤ کہ اگر تم پر اللہ کاعذاب آجائے یاتم پر قیامت آ جائے
اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٠﴾ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ
تو اللہ کے سوا کس کو پکاروگے۔ اگرتم سچے ہو۔ (۴۰) بلکہ اسی کو پکارو گے اگر وہ
فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿٤١﴾ وَلَقَدْ
چاہے تو تم سے مصیبت کو ہٹا دے جس کے لیے تم اُسے پکارتے ہو اور تم اپنے شریکوں کو بھول جاتے ہو۔(۴۱)اور بیشک

النصف وقف منزل
وقف غفران عند البعض علی یسمعون
ع ١١ ١٠

غُنَّه: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

ہم نے آپ سے پہلے بہت سی اُمتوں کی طرف رسول بھیجے، پھر ہم نے اُنہیں سختی اور تکلیف سے پکڑ لیا

يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٤٢﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ

تاکہ وہ عاجزی کریں۔(۴۲) تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب اُن پر مصائب آئے تو وہ گڑگڑاتے، لیکن اُن کے دل سخت ہوگئے

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ

جو کام وہ کرتے تھے شیطان نے ان میں ان کے لیے زینت پیدا کردی۔(۴۳) پھر جب وہ نصیحت کی گئی چیز کو بھول

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا

گئے تو ہم نے اُن کے لیے ہر چیز کے دروازے کھول دیئے۔ حتیٰ کہ اُنہیں جو کچھ دیا گیا تھا اس پر خوش

اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

رہنے لگے تو ہم نے اچانک پکڑ لیا وہ نا اُمید ہو کررہ گئے۔(۴۴) تو اس ظالم قوم کی ہم نے جڑ کاٹ دی

ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٥﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ

اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو جہانوں کارب ہے۔(۴۵) آپ فرمایئے کہ ذرا تم دیکھو کہ اگر اللہ تمہارے

سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ

کان اور آنکھیں لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون ایسا معبود ہے جو تمہیں

يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿٤٦﴾

یہ چیزیں لاکر دے۔ دیکھیے ہم کس انداز میں دلائل دیتے ہیں مگر پھربھی وہ منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ (۴۶)

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ

فرما دیجیے تم غور کرو اور اگر تم پر اچانک یاظاہر ہو کر اللہ کاعذاب آجائے تو ظالم

يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا

قوم کے علاوہ اور کون ہلاک ہوگا۔(۴۷) اور ہم ایسے رسولوں کو بھیجتے رہے ہیں جو

مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

بشارتیں دینے والے اورڈرانے والے ہیں۔پھر جو ایمان لائے اوراصلاح کرلے تو اُنہیں کچھ خوف نہ ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔(۴۸) اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اُنہیں عذاب ملے گا کیونکہ

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
"مَدّ" ،، ۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ

وہ فسق کرتے تھے ۔(۴۹) آپ فرمائیے کہ میں نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى

اور نہ یہ کہوں کہ خود غیب جان لیتاہوں اور نہ یہ کہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو اُسی کی اتباع کرتاہوں جو مجھے

اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ ع ۵ ۹ ۱۱

وحی آتی ہے۔ فرمائیے کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتے ہیں۔ کیا تم تفکر نہیں کرتے۔(۵۰) اور

اَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ

اُنہیں قرآن کے ذریعے ڈرائیں جن لوگوں کو یہ خوف ہوکہ اُنہیں اپنے رب کی طرف جمع کیا جائے گا

مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ

اُس کے سوا ان کے لئے نہ کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی ہوگا تاکہ وہ متقی ہو جائیں۔(۵۱) جواپنے رب کو صبح اور شام

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ

پکارتے ہیں اور اس کی رضا چاہتے ہیں تو اُنہیں اپنے پاس سے دُور نہ کریں۔ ان کے حساب

مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

سے آپ پر کچھ نہیں اور نہ آپ کے حساب سے ان پر کچھ ہے، پھر اگر اُنہیں

فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

دور کرو تو بات انصاف کے تقاضے کے بعید ہوگی۔ (۵۲) اور اسی طرح ہم نے ان میں سے بعض کو ایک

لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ

دوسرے کے لیے فتنہ بنا دیا امیر کافر غریب مسلمان کو دیکھ کر یہ کہیں کہ کیا یہ وہ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہے۔ کیا اللہ شکر کرنے والوں کو

بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ

نہیں جانتا۔(۵۳) اور جب آپ کی خدمت اقدس میں وہ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو اُن سے

عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ

کہہ دیں کہ تم پر سلام ہو تمہارے رب نے اپنی ذات پر تمہارے لیے رحم کرنا فرض کر لیا تم میں سے کوئی

سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾

نادانی سے بُرائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو بیشک وہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۵۴)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ ع ٦ ۵ ۱۲

اور ہم اسی طرح اپنی آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں تاکہ گناہ کرنے والوں کی راہ کا پتہ چل جائے۔(۵۵)

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ

آپ کہہ دیجئے کہ مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں اللہ کے سوا عبادت کے لیے کسی اور کو پکاروں جنہیں تم پکارتے ہو ۔ آپ

اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵٦﴾

فرمایئے کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کرتا ورنہ میں بہک جاؤں اور میں ہدایت پر نہ رہ سکوں۔(۵٦)

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا

آپ فرمایئے بیشک میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں جسے تم جھٹلاتے ہو۔ جس چیز یعنی عذاب کی تم

تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ

جلدی کررہے ہو۔ میرے پاس نہیں ایسا حکم اللہ کے پاس ہے ۔ وہ سچی بات بیان کرتاہے اور وہ بہتر فیصلہ

الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵٧﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ

کرنے والا ہے۔ (۵٧) آپ فرما دو کہ جس کی تم جلدی کررہے ہواگر وہ میرے پاس ہوتی تو میرے اورتمہارے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ

درمیان فیصلہ ہوجاتا۔ اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے ۔ (۵۸) اور اُسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں

لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ

اس کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔جوکچھ خشکی اور بحر میں ہے وہ جانتا ہے اور جو پتا گرتا ہے وہ اُسے بھی

اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ

جانتا ہے۔ اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ ایسا نہیں اور نہ کوئی تر اور خشک چیز مگر وہ روشن کتاب

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ

میں موجود ہے۔(۵۹) اور وہی ہے جورات کو تمہیں سُلادیتا ہے اور جو تم نے دن میں کمایا ہے وہ جانتا ہے

بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ

پھر تمہیں دن کے وقت بیدار کرتاہے تاکہ تمہاری مقرر عُمر پوری کردی جائے پھر تم اُسی کی طرف لوٹو گے

ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦۰﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَ ع ٧ ۵ ۱۳

پھر جو تم کرتے ہو، اس سے تمہیں باخبر کر دے گا۔(٦۰) اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ" ، تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ

پر حفاظت کرنے والے بھیجتا ہے۔یہاں تک کہ تم میں سے جب کسی کو موت آتی ہے ۔تو ہمارے فرشتے اس کی روح

رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۭ اَلَا

قبض کرلیتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔(٦١) پھراللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے جو اُن کا برحق والی ہے۔خبردار!

لَهُ الْحُكْمُ ۣ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ

حکم اسی کا ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔(٦٢) فرما دیجیے کہ تمہیں خشکی اور سمندر

ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَىِٕنْ اَنْجٰىنَا مِنْ

کے اندھیروں میں سے کون نجات دیتا ہے جسے تم گریہ زاری اور خفیہ طریقے سے پکارتے ہو۔ اور یہ کہتے ہو کہ اگر اللہ ہمیں اس تنگی

هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ

سے نجات دے تو ہم شکر کرنے والوں میں سے ہوجائیں گے۔(٦٣)فرمائیے کہ اللہ ہی تمہیں اس سے اور ہرمصیبت

كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓي اَنْ يَّبْعَثَ

سے نجات دیتا ہے اس کے باوجود تم شرک کرتے ہو۔(٦٤)فرمائیے کہ وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر اوپر سے

عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ

یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں گروہوں میں

شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ

منتشر کردے اور ایک دوسرے کو سختی کا مزا چکھائے۔ آپ دیکھیں کہ ہم کس طرح

الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ

اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سمجھ جائیں۔ (٦٥)اور اسے آپ کی قوم نے جھٹلایا اور یہی حق ہے ۔ فرما دیجیے

لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾ ۭ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾

کہ میں تم پر وکیل نہیں ہوں۔ (٦٦) ہر چیز کی خبر کا وقت مقرر ہے اور عنقریب تمہیں علم ہو جائے گا۔(٦٧)

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰي

اور اے سننے والے! جب ہماری آیتوں کا خود ساختہ مطلب نکالتے دیکھو تو ان سے منہ پھیر لو حتیٰ کہ وہ

يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ

کسی اور بات میں ملوث ہوجائیں۔ اور اے مخاطب! اگر شیطان کوئی بات تجھے بھلادے تو یاد

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَ مَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ

آنے کے بعد اس ظالم قوم کے پاس نہ بیٹھو۔(۶۸) اور تقویٰ اختیار کرنے والوں پر ان کے

مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّ لٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَ ذَرِ

حساب سے کچھ بوجھ نہیں ہے، البتہ ان پر نصیحت کرنا فرض ہے تاکہ وہ باز آجائیں۔(۶۹)اور جن

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ

لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا لیا ہے اُنہیں چھوڑ دیں اور دنیا کی زندگی نے اُنہیں

ذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖۗ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

دھوکے میں ڈال دیا ہے اور قرآن سے اُنہیں سمجھاؤ تاکہ کوئی شخص اپنے کیے کی وجہ سے ہلاک نہ ہوجائے اللہ کے علاوہ اُن کا

وَلِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ

کوئی ولی اور سفارشی نہیں ہے۔ اگروہ کوئی چیز معاوضے میں دینا چاہیں تو اسے قبول نہ کیا جائے گا۔ یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ

جو اپنے کیے ہوئے کی بنا پر ہلاکت میں ڈالے گئے،اُن کے پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی اور دُکھ دینے والا عذاب ہے

بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ ع ١٠ ١٤

اس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے۔(۷۰) فرمادیں کہ کیا ہم اللہ کے سوا اُن کو پوجیں جو ہمیں نہ نفع اور نہ

لَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ

نقصان پہنچا سکتے ہیں اور اللہ سے ہدایت ملنے کے بعدپھر ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں اُس کی طرح جسے

الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى

شیاطین نے زمین میں بھٹکا دیا ہو اور وہ حیران ہو۔اس کے ساتھی اسے بلا رہے ہوں کہ ہمارے

الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ

پاس ہدایت میں آجا۔ فرما دیجیے کہ ہدایت یافتہ تو وہی ہے جسے وہ دے دیتا ہے۔ اور ہم کو حکم ہے کہ ہم جہانوں

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ۙ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ

کے رب کے سامنے سر تسلیم خم کردیں۔(۷۱) اور یہ کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور وہی ذات ہے جس کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ

جمع کیے جائیں گے۔ (۷۲) اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور جس دن

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا کرنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بے ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

الثلثة

يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ

وہ کہے گا ہوجا تو وہ ہو جائے گا۔ اس کا قول حق ہے۔جس دن صور پھونکا جائے گا تو اسی کی حکومت ہوگی،

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿٧٣﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ

غیب اور ظاہر کو جاننے والاہے۔ اوروہی حکمت والا خبر والا ہے۔(۷۳) اورجب حضرت ابراہیمؑ نے

لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ

اپنے باپ آذر سے کہا کہ تم بتوں کو معبود بناتے ہو، بیشک میں تجھے اور تمہاری قوم کو صریح گمراہی میں

مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ

مبتلا دیکھتا ہوں۔(۷۴) اور اسی طرح ہم حضرت ابراہیمؑ کو زمین اور آسمانوں کی بادشاہت دکھانے لگے تا کہ ان کا یقین پختہ

مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ

ہو جائے۔(۷۵) پھر جب ان پر رات کی تاریکی چھائی توانہوں نے ایک ستارہ دیکھا تو کہا کہ اسے میرا رب

فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا

ٹھہراتے ہو پھر جب وہ غائب ہوگیا تو کہا کہ غائب ہونے والے کو میں نہیں چاہتا۔(۷۶) پھر جب چاند کو دیکھا تو کہا کہ اسے میرا رب بتاتے ہو۔

رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ

پھر جب وہ بھی غروب ہوگیا تو کہنے لگے کہ اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ دے تو میں ضرور گمراہ قوم

الضَّآلِّيْنَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ

سے ہوجاتا۔(۷۷) پھرجب چمکتے ہوئے سورج کو دیکھا تو کہا کہ کیا یہ میرارب ہے، یہ بہت بڑا ہے پھرجب وہ

اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٨﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ

بھی غروب ہوگیا تو کہا اے قوم میں اس شرک سے بری الذمہ ہوں جوتم کرتے ہو۔ (۷۸) بیشک میں نے اپنا رُخ یکسو ہو کر

لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَ

اس ذات کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کوبنایا ہے اور میں اہل شرک میں سے نہیں ہوں۔(۷۹) تو

حَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ

اُن کی قوم اُن سے جھگڑنے لگی ۔تو کہا کہ اللہ کے بارے میں مجھ سے جھگڑتے ہوحالانکہ وہ مجھے ہدایت دے چکاہے جن کے ساتھ

مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْئًا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ

تم شرک کرتے ہو مجھے اُن کا خوف نہیں مگر یہ کہ میرا رب کوئی چیز چاہے۔ میرے رب نے اپنے علم سے ہر چیز کو گھیرا ہوا ہے

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اورتنوین اورمیم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَاۤ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ

کیا تم اس سے نصیحت حاصل نہیں کرتے۔(۸۰)اور میں کیوں خوف کھاؤں جب کہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ

اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَیُّ الْفَرِيْقَيْنِ

اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو جبکہ اس نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ ان دونوں فریقین میں سے

اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْۤا وقف لازم

امن کا مستحق کون ہے۔ اگر تم جانتے ہو۔(۸۱) جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان میں

اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَتِلْكَ ع ٩ ١٢ ١٥

ظلم یعنی شرک کو نہیں ملایا وہی لوگ امن میں ہیں اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ (۸۲) اور یہ ہماری

حُجَّتُنَاۤ اٰتَيْنٰهَاۤ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ

دلیل ہے جو ہم نے حضرت ابراہیمؑ کو ان کی قوم پر دی ہم جس کے چاہیں درجات بلند کرتے ہیں۔ بیشک

رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ

تمہارا رب حکمت والا علم والا ہے۔ (۸۳)اور ہم نے اُنہیں حضرت اسحاقؑ اور حضرت یعقوب عطا فرمائے۔جن کو ہدایت دی

وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ

اور اُن سے پہلے حضرت نوحؑ کو ہدایت دی اور ان کی اولاد میں سے حضرت داؤد اور حضرت سلیمان اور حضرت ایوب اور حضرت یوسف

وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَزَكَرِيَّا

اور حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہم السلام کو بھی ہدایت دی اور ہم احسان کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ (۸۴)اور حضرت زکریا

وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ

اور حضرت یحییٰ اورحضرت عیسیٰ اور حضرت الیاس علیہم السلام تمام مقربین میں سے ہیں۔(۸۵)اورحضرت اسماعیل اور حضرت یسع

وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ

اور حضرت یونس اور حضرت لوط علیہم السلام کو ہم نے اُن کو اُن کے دور میں تمام جہانوں پر فضیلت دی۔(۸۶)اور اُن کے آباؤ اجداد

ذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾

اور اولاد اور بھائیوں میں ہم نے چن لیا اُن کو اور اُنہیں صراط مستقیم کی طرف ہدایت دی۔(۸۷)

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا

یہ اللہ کی ہدایت ہے اور وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔ اور اگر وہ شرک کرتے

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر، پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

تو جو وہ عمل کرتے تھے ضائع ہو جاتے ۔(۸۸) یہی وہ لوگ ہیں جنھیں ہم نے کتاب

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا

وحکمت اور نبوت عطا کی پھر اگر یہ کافر اِن باتوں سے انکار کریں تو ہم نے اِن پر ایسی قوم تیار کررکھی ہے جو

لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ

اس کا انکار نہ کریں گے۔ (۸۹) یہی وہ لوگ ہیں جنھیں اللہ نے ہدایت دی اُن کی ہدایت کی پیروی کرو۔

اقْتَدِهْ ۭ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾ ع ١٠ ٨ ١٢

فرما دو کہ میں اس پرتم سے کچھ صِلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو دنیا والوں کے لیے نصیحت ہے۔ (۹۰)

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ

اور اللہ کی قدر کرنے کا جس طرح حق تھا اس طرح قدر نہ کی جب اُنہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی بشر پر وحی نازل

شَيْءٍ ۭ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ

نہیں کی ۔ فرمایئے کہ جو کتاب حضرت موسیٰ(علیہ السلام) لے کر آئے تھے اُسے کِس نے نازل کیا تھا جو لوگوں کے لیے

هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ

نور اور ہدایت تھی جسے تم نے مختلف اوراق بنا رکھا ہے۔ تھوڑی ظاہر کرتے ہو اور زیادہ چھپالیتے ہو۔

وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَاۗؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ

اور تمھیں وہ سکھایا جو تم نہ جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا جانتے تھے۔ کہہ دو یہ اللہ کی طرف سے تھی،پھر

خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩١﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ

اُنہیں بیہودگی میں کھیلتا ہوا چھوڑ دو۔(۹۱)اور یہ کتاب برکت والی ہے جسے ہم نے اُتارا ہے ، جو اُن کے

بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

پاس موجود ہے اس کی تصدیق کرتی ہے تاکہ آپ اہلِ مکہ اور اس کے اردگرد بسنے والوں کوڈرائیں۔ اورجو آخرت پر ایمان لاتے ہیں

بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَمَنْ

وہی اِس پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔(۹۲) اور اس سے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ

بڑھ کر کون ظلم کرسکتا ہے جو اللہ پر جھوٹی افترا باندھے یا یہ کہے کہ میری طرف وحی کی گئی ہے حالانکہ اس کی

اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ

طرف وحی نہ کی گئی اور جو کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ نے نازل کی ہے میں بھی بنا سکتا ہوں۔ اور کاش تم اُن لوگوں کو

الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا

جنھوں نے ظلم کیا موت کی سختیوں کے وقت دیکھو، اور فرشتے ان کی طرف ہاتھ بڑھا رہے ہوں،اپنی جانیں

اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى

ہمارے حوالے کردو۔ آج تمھیں ذلت کاعذاب دیا جائے گا اِس کی وجہ یہ ہے کہ تم اللہ پر ناحق

اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

باتیں کہتے تھے اور تم اُس کی آیتوں سے تکبر کیا کرتے تھے۔(۹۳) اور تحقیق تم ہمارے پاس

فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ

اکیلے آئے جیسا کہ تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا گیا تھا اور جو ہم نے عطا کیا اُسے اپنے پیچھے چھوڑ آئے۔ اورہم

وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ

تمہارے ساتھ ان سفارشیوں کو نہیں دیکھتے جن کو تم اپنے شریک خیال کیا کرتے تھے۔

لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٩٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ ع ١١ ١٧

بیشک اُن سے تمہارے رشتے منقطع ہوگئے اور جن پر تمھیں بھروسہ تھا وہ سب جاتا رہا۔ (۹۴) بیشک اللہ دانے

الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ

اور گٹھلی کو پھاڑتا ہے اور زندہ سے مردہ کردیتا ہے اور مردہ سے زندہ نکالتا ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٩٥﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا

یہ ہے اللہ کی شان پس تم کہاں بھٹکتے پھر رہے ہو۔(۹۵)صبح نکالتا ہے اور رات کو آرام دیتا ہے

وَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ

اور سورج اور چاند حساب کے لیے بنا دیے ہیں۔ یہ مقرر شدہ انداز ہے غالب ہے علم والا ہے۔(۹۶)بیشک

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ

وہی ہے جس نے ستاروں کوتمھیں راہ دکھلانے کے لیے بنایا ہے۔ ان سے خشکی اور سمندر کی تاریکی میں راہ ملتا ہے۔

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ

جاننے والی قوم کے لیے ہم نے وضاحت سے آیتوں کو بیان کر دیا ہے۔(۹۷) اور وہی ہے جس نے تمھیں ایک واحد

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ ... تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
جان سے بنایا پھر یہاں قرار اور سپرد ہونے کی جگہ ہے۔ بلاشبہ سمجھنے والی قوم کے لیے ہم نے آیتوں کو کھول کر
يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ
بیان کر دیا ہے۔ (۹۸) اور وہی ہے جو آسمانوں سے پانی نازل کرتا ہے۔ پھر ہم اس سے ہر طرح کی نباتات
كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَ
نکالتے ہیں پھر ہم اس میں سے سبزہ اُگا دیتے ہیں۔جس سے ہم اُوپر نیچے چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں
مِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ
اور کھجور کے گابھوں سے لدے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون
وَّ الزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ
اور انار کے باغ بھی ایک دوسرے سے مشابہ اور غیر مشابہ ہوتے ہیں۔ درخت کے پھل جب وہ پھل لائے
اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾ وَجَعَلُوْا
اور اس کے پکنے کو دیکھو۔ بلاشبہ یہ ایمان لانے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۹۹) اور اُنہوں نے
لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ
جنوں کو اللہ کا شریک بنالیاحالانکہ اسی نے ان کو پیدا کیا، اور بغیر علم کے اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بنالیں۔
ع ١٢ ٦ ١٨ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى
وہ پاک ہے اور بلند ہے جیسا کہ اُنہوں نے سوچا ہے۔(۱۰۰) آسمانوں اورزمین کا بنانے والاہے۔ اس کے
يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ
ہاں اولاد کیسے ہوسکتی ہے جبکہ اس کی بیوی نہیں اور اسی نے ہرچیز کو پیدا کیا ہے اوروہی
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ
ہر چیز کوجاننے والا ہے۔ (۱۰۱) یہ ہے اللہ جوتمہارا رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ، ہرچیز کاخالق ہے
شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ
پس اسی کی عبادت کرو، اوروہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ (۱۰۲) نگاہیں اس کا ادراک نہیں
الْاَبْصَارُ ز وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ
کر سکتیں۔ اور وہ نگاہوں کا احاطہ کر سکتا ہے۔ اور وہ لطیف ہے خبر والا ہے۔ (۱۰۳) بیشک

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ عَمِیَ

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانیاں آئیں پس جس نے دیکھ لیا تو وہ اس کے لیے ہے اور جو اندھا رہا

فَعَلَيْهَا ۭ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿١٠٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَ

تو اس کا بُرا ہوا۔اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔(۱۰۴) اور ہم اسی طرح دُہرا کر اپنی آیتیں بیان

لِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ

کرتے ہیں تاکہ وہ کہیں کہ خوب آپ نے پڑھایا ہے تاکہ جاننے والی قوم پر واضح ہو جائے۔(۱۰۵) جو آپ کے رب کی طرف

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَ

سے وحی کی گئی ہے اس کی اتباع کرو، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور مشرکوں سے دُور رہو۔(۱۰۶) اور

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ

اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے تمہیں ان پر حفاظت کرنے والا نہیں کیا۔ اور نہ تم

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٧﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

اُن پر وکیل ہو۔ (۱۰۷) اور جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں اُنہیں بُرا نہ کہو تاکہ وہ

اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠

اللہ کی بے ادبی علم کے نہ ہونے اور زیادتی کی بنا پر نہ کریں۔اسی طرح ایک اُمّت کے عمل ہم نے ان کے سامنے مزین کر دیے۔

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ وَ

پھر اُنہوں نے اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے تو جو وہ کرتے تھے وہ اس سے باخبر کردے گا۔ (۱۰۸) اور

اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ

یہ اللہ کی بڑی سخت قسمیں کھاتے ہیں اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں۔

بِهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ

فرما دو کہ نشانیاں تو سب اللہ کے پاس ہیں اور تمہیں کیا معلوم ہے کہ ان کے پاس نشانیاں آ بھی جائیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٩﴾ وَ نُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَ اَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ

تو پھر بھی ایمان نہ لائیں گے۔ (۱۰۹) اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو پھیر دیں گے جیسا کہ یہ پہلی مرتبہ اس

يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١١٠﴾ ع ١٣ ١٠ ١٩

پر یعنی قرآن پر ایمان نہ لائے اور اُنہیں چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ اپنی سرکشی میں سرگرداں رہیں۔(۱۱۰)

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
● مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ لَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَاۤ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَ حَشَرْنَا

اور اگر ہم اُن پر فرشتے اُتارتے اور مُردے باتیں کرتے اور تمام چیزوں کو

عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ

اُن کی خدمت میں لا کر موجود کردیتے تو پھر بھی وہ ایمان نہ لانے والے تھے سوائے ان کے جنھیں اللہ چاہتا ہے

اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

ان کی اکثریت نادانوں کی ہے۔(١١١) اور اسی طرح شیطان صفت انسانوں اور جنوں کو نبی

شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ

کا دشمن بنا دیا ان میں سے بعض لوگ دھوکہ دینے کے لیے خفیہ باتیں دوسروں کو بتا دیتے تھے

الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا

اگر تمہارا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے اور وہ جو افتراء باندھتے ہیں اُسے چھوڑ

يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَ لِتَصْغٰۤى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

دیجیے۔(١١٢) وہ یہ اس لیے کرتے تھے کہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے

بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ اَفَغَيْرَ

اُن کے دل ان کی طرف متوجہ ہو جائیں اور وہ پسند کرنے لگ جائیں اور جو گناہ وہ کرتے تھے وہی کرنے لگیں۔(١١٣) کیا میں اللہ

اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ

کے سوا کسی اور کا حکم تلاش کروں اور وہی ہے جس نے تم پر تفصیل کے ساتھ کتاب نازل کی ہے

وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ

اور جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ تمہارے رب کی طرف سے یہ قرآن حق کے

بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا

ساتھ اُتارا گیا ہے تو(اے سننے والے)شک کرنے والوں میں سے نہ ہوجانا۔ (١١٤) اور آپ کے رب کا کلام سچائی

وَّ عَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾ وَ اِنْ

اور عدل میں مکمل ہے۔اس کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں، اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے ۔(١١٥) اور

تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ

(اے سننے والے) اگر تو اس زمین کے اکثرلوگوں کی اطاعت کرے گا تو وہ تمہیں اللہ کی راہ سے بہکا دیں گے۔ یہ کہ

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

وہ گمان کی پیروی کرتے ہیں اور یہ کہ وہ خیالی باتیں کرنے والے ہیں۔(۱۱۶) بیشک آپ کا رب خوب

اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَكُلُوْا

جانتا ہے کہ اس کی راہ سے کون بھٹکا ہوا ہے اور وہ اُنہیں بھی جانتا ہے جو ہدایت پر ہیں۔(۱۱۷) جس پر

مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا

اللہ کا نام لیا گیا ہو اس میں سے کھاؤ اگر تم اُس کی آیتوں پر ایمان لانے والے ہو۔ (۱۱۸) اور

لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ

تمہیں کیا ہوا کہ جس پر اللہ کا نام لیا گیاہے کہ تم اسے نہ کھاؤ اور جو کچھ تم پر حرام کیا گیا ہے وہ تفصیل

مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ

سے بیان ہو چکا ہے مگر جب تمہیں کچھ مجبوری ہو توضرورت کے مطابق استعمال کرسکتے ہو اور بیشک بہت سے لاعلمی کے باعث

بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

اپنی خواہشوں کی وجہ سے گمراہ کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا رب حد سے بڑھنے والوں کو جانتا ہے۔ (۱۱۹)

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ

ظاہری اور پوشیدہ گناہوں کو ترک کر دو۔ بیشک جو لوگ گناہ کماتے ہیں

سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ

عنقریب اُن کیے گئے گناہوں کی سزا پائیں گے۔(۱۲۰) اور ذبح کے وقت جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو

اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى

تو اسے مت کھاؤ اور بیشک یہ فسق ہے۔ اور بیشک شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں

اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع ۱۴ ۱۱ ۱

یہ بات ڈالتے ہیں کہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔ اور اگر تم اُن کی اطاعت کروگے توتم شرک کرنے والوں سے ہوجاؤگے۔(۱۲۱)

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِى

کیا جو پہلے مُردہ تھا توہم نے اسے زندہ کیاپھر اس کے لیے روشنی کردی جس کے ذریعے سے

النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ

وہ لوگوں میں چلتا ہے کیاوہ اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو ایسے اندھیروں میں پڑا ہو جہاں سے وہ نکل نہ سکے اسی طرح

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ ،، - تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ

کافروں کے لیے مزین کردیا جوعمل وہ کرتے تھے ۔(۱۲۲) اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے لوگوں کو

قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ

مجرم بنادیا تاکہ وہ اس میں مکر وفریب کرلیں۔ اور جو مکر وفریب کرتے ہیں اس کا نقصان انہی کو ہے

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى

اور اُنہیں شعور نہیں ہے۔(۱۲۳) اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم ہرگز

وقف لازم
وقف منزل

نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ

ایمان نہ لائیں گے جب تک ہمیں اسی طرح کا ملے جو اللہ کے رسولوں کو ملتا ہے۔اللہ بہتر جانتاہے جہاں وہ اپنی

رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ

رسالت عنایت کرتا ہے عنقریب جرم کرنے والوں کو اللہ کی طرف سے ذلت اور شدید عذاب ملے گا

شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ

اس لیے کہ وہ مکر و فریب کرتے تھے۔(۱۲۴) اور جسے اللہ ہدایت کی راہ دینا چاہتا ہے تو اس کا سینہ

صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا

اسلام کے لیے کھول دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ رہے تو اس کاسینہ گھٹا ہوا کردیتا ہے

حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ

گویا کہ وہ آسمان پر چڑھ رہا ہو۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر عذاب بھیجتا ہے

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ

جو ایمان نہیں لاتے۔(۱۲۵) اور یہ آپ کے رب کی طرف سے صراط مستقیم ہے۔ نصیحت

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ

قبول کرنے والی قوم کے لیے ہم نے تفصیلی دلیلیں بیان کردی ہیں۔(۱۲۶) اُن کے رب کی طرف سے اس کے ہاں

وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ

سلامتی کا گھر ہے اور وہی اُن کا دوست ہے، یہ سب کچھ اُن کے اعمال کی وجہ سے ہے۔ (۱۲۷) اورجس دن اُن سب کو جمع کرے گا

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ

کہے گا اے جنوں کے گروہ تم نے بہت سے انسانوں کو گمراہ کیاہے۔ تو انسانوں میں سے اُن کے دوست کہیں گے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بے ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مَدّ" ،، تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَاۤ اَجَلَنَا الَّذِیْۤ

کہ اے ہمارے رب ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اُٹھایا اور آخر اس معیاد کو پہنچ گئے ہیں

اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ

جو تو نے ہمارے لیے مقرر کی تھی۔ اللہ کہے گا کہ تمہارا ٹھکانا آگ ہے اس میں ہمیشہ رہو مگر جو اللہ چاہے۔

اِنَّ رَبَّكَ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّیْ بَعْضَ الظّٰلِمِیْنَ

بیشک آپ کا رب حکمت والا علم والاہے۔ (۱۲۸) اور یونہی ہم بعض ظالموں کو بعض لوگوں پر

بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَلَمْ ع ١٥ ٨ ٢

مسلط کردیتے ہیں یہ اِن کے کسب کا نتیجہ ہے۔ (۱۲۹) اے جنوں اور انسانوں کے گروہ

یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ وَ یُنْذِرُوْنَكُمْ

کیا تمہارے پاس ہمارے رسول نہ آئے تھے جوتم پر میری آیتیں پڑھتے تھے اور تمہیں اس دن کی ملاقات سے

لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰۤى اَنْفُسِنَا وَ غَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ

ڈراتے تھے۔ کہیں گے کہ ہاں ہماری جانیں اس پر گواہ ہیں اور اُنہیں دنیا کی زندگی

الدُّنْیَا وَ شَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ ذٰلِكَ

نے فریب میں مبتلا کررکھا تھا اور وہ اپنے اوپر گواہی دیں گے کہ بیشک وہ کافر تھے۔(۱۳۰) اس وجہ سے

اَنْ لَّمْ یَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾

ایسا نہیں ہے کہ تمہارا رب بستیوں کو ظلم کے باعث ہلاک کرڈالے جبکہ وہاں کے رہنے والے بے خبر ہوں۔ (۱۳۱)

وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

اور جوعمل کرتے ہیں اس کے لحاظ سے ہر ایک کے لیے درجے ہیں۔ اورجو کام وہ کرتے ہیں تمہارا رب اس بے خبر نہیں ہے۔(۱۳۲)

وَ رَبُّكَ الْغَنِیُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَ یَسْتَخْلِفْ مِنْۢ

اور تمہارا رب غنی ہے ، رحمت والا ہے اگر چاہے تو تمہیں لے جائے اورتمہارے بعد جن لوگوں کو

بَعْدِكُمْ مَّا یَشَآءُ كَمَاۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّیَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِیْنَ ﴿۱۳۳﴾ؕ اِنَّ مَا

چاہے تمہاری جگہ پر لے آئے جیسا کہ تمہیں بھی دوسری قوم کی اولاد سے آباد کیا ہے۔(۱۳۳) بیشک جو

تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا

وعدہ تم سے کیا گیا ہے وہ آنے والا ہے اور تم اسے عاجز نہیں کرسکتے۔(۱۳۴) فرما دیجیے اے میری قوم!

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ

تم اپنی جگہ پر عمل کیے جاؤ بیشک میں اپنا عمل کیے جاتا ہوں۔ عنقریب تمہیں علم ہوجائے گا کہ آخرت کا گھر کس کے لیے

عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ

اچھا ہے۔ بیشک ظالموں کے لیے فلاح نہیں ہے۔(۱۳۵) ان لوگوں نے فصلوں اور مویشیوں سے

مِنَ الْحَرْثِ وَ الْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَ

اللہ تعالیٰ کے لیے حصہ مقرر کررکھا ہے اپنے ناقص خیال کے مطابق کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے لیے اور

هٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَ

یہ ہمارے شرکاء کے لئے ہے۔ تو جو حصہ ان کے شرکاء کا ہے تو وہ اللہ کو نہیں پہنچتا اور

مَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾

جو اللہ کے لیے ہو تو وہ ان کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے، یہ کیسا برا فیصلہ ہے۔(۱۳۶)

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ

اور اسی طرح بہت سے مشرکین کے لیے ان کے شریکوں نے اپنی اولاد کو قتل کردینا دلکش بنا رکھا ہے

لِيُرْدُوْهُمْ وَ لِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا

تاکہ اُنہیں برباد کردیں اور ان کے دین کو ان پر مشتبہ بنا دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے

فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَ قَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّ

اور جو لوگ افتراء باندھتے ہیں اُنہیں چھوڑ دیجیے۔ (۱۳۷) اور وہ کہتے ہیں کہ یہ جانور اور

حَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ

لہلہاتی کھیتی ہے، اسے اس شخص کے سوا کوئی نہ کھائے جسے ہم چاہیں یہ اُن کا گمان ہے اور بعض مویشی ایسے ہیں

ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ

کہ ان پر سواری اور بوجھ لادنا منع کردیا ہے اور کچھ جانور ایسے ہیں جن پر ذبح کے وقت اللہ کا نام نہیں لیتے یہ سب اس پر افتراء ہے۔

سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَقَالُوْا مَا فِىْ بُطُوْنِ هٰذِهِ

عنقریب اُنہیں افتراء باندھنے کی سزا دی جائے گی۔(۱۳۸) اور یہ بھی کہتے ہیں کہ مویشیوں کے پیٹ میں جو بچہ ہے

الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ

وہ صرف ہمارے مردوں کے لیے ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے۔ اور اگر وہ بچہ مُردہ ہو

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ" - تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ

تو پھر وہ سب اس کے کھانے میں شریک ہو سکتے ہیں۔ عنقریب ان کے کہنے کی اُنہیں سزا دے گا۔ بیشک وہ حکمت والا

عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ

علم والاہے۔ (۱۳۹) جن لوگوں نے اپنی اولاد کوعلم کے بغیر بے وقوفی سے قتل کیا اور جو رزق اُنہیں

وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا

دیا تھا اللہ پر افترا ءباندھ کراسے اپنے اُوپر حرام ٹھہرا لیا۔ بیشک وہ گمراہ ہو گئے

مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ ع ١٦ ١١ ٣

اور ہدایت پانے والے نہ تھے۔(۱۴۰) اور وہی ہے جس نے چھپروں چڑھے ہوئے باغات اور کچھ بغیر چڑھے ہوئے پیدا کیے ہیں

وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا

اور کھجوریں اورکھیتیاں جو کھانے میں مختلف ہیں اور زیتون اور انار بعض باتوں میں آپس میں مشابہ ہیں

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ

اور غیر مشابہ بھی ہیں۔جب یہ پھل دیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن پھل توڑے جائیں تو

حَصَادِهٖ ڮ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٤١﴾ وَمِنَ الْاَنْعَامِ

ان کا حق ادا کرو۔اور ضائع نہ کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۱۴۱) مویشیوں میں سے کچھ

حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۭ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

بوجھ اُٹھانے والے ہیں اوربعض زمین پر لٹا کر ذبح کرنے والے ہیں۔اللہ نے جو رزق تمہیں دیا ہے اسے کھاؤ اور شیطان کے قدموں کی

الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٤٢﴾ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ

پیروی نہ کرو۔ بیشک وہ تمہارا کُھلا دُشمن ہے۔(۱۴۲) چوپائے آٹھ نر اور مادہ ہیں دو بھیڑوں میں سے

اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ

اور دو بکریوں میں سے آپ پُوچھیے کہ کیا دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں

اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ نَبِّـُٔـوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ

مادہ یاوہ بچے جو بھیڑوں اور بکریوں کے پیٹ میں ہیں۔ اگر تم سچے ہو تو مجھے علم کی

صٰدِقِيْنَ ﴿١٤٣﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ

بنا پر خبر دو۔ (۱۴۳) اور اسی طرح ایک جوڑا اُونٹوں سے اور ایک جوڑا گائے سے۔ ان سے پوچھو

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ءٰۤالذَّكَرَيۡنِ حَرَّمَ اَمِ الۡاُنۡثَيَيۡنِ اَمَّا اشۡتَمَلَتۡ عَلَيۡهِ اَرۡحَامُ

کہ کیا اللہ نے ان کے نر یا مادہ حرام کیے ہیں یا وہ بچے جو اونٹنیوں اور گائے کے پیٹ میں

الۡاُنۡثَيَيۡنِ ؕ اَمۡ كُنۡتُمۡ شُهَدَآءَ اِذۡ وَصّٰٮكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنۡ اَظۡلَمُ

ہیں۔ کیا تم اس وقت حاضر تھے جس وقت اللہ نے تمہیں اس بات کا حکم دیا تھا ۔ اس شخص سے زیادہ

مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے علم کے بغیر لوگوں کو گمراہ کرے۔ بیشک اللہ

لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝١٤٤ قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِىۡ مَاۤ اُوۡحِىَ اِلَىَّ ع

ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۱۴۴) آپ فرما دیجیے کہ جو میری طرف وحی کی گئی ہے

مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطۡعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ مَيۡتَةً اَوۡ دَمًا مَّسۡفُوۡحًا

میں اس میں یہ بات نہیں پاتا کہ کسی کھانے والے پر کوئی چیز حرام نہیں سوائے اس کے کہ جانور مردہ ہو یا خون جو بہہ رہا ہو

اَوۡ لَحۡمَ خِنۡزِيۡرٍ فَاِنَّهٗ رِجۡسٌ اَوۡ فِسۡقًا اُهِلَّ لِغَيۡرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ

یا سُور کا گوشت، یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی فسق ہو کہ اللہ کے نام کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا

اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝١٤٥ وَعَلَى

ہو پھر اگر کوئی مجبوری میں نافرمانی اور حد سے بڑھے بغیر کھالے تو تمہارا رب درگزر کرنے والا رحم والا ہے۔ (۱۴۵) اور

الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا كُلَّ ذِىۡ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الۡبَقَرِ وَالۡغَنَمِ

یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیئے اور ان پر گائے اور بکری کی چربی

حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ شُحُوۡمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتۡ ظُهُوۡرُهُمَاۤ اَوِ الۡحَوَايَاۤ

حرام کردی سوائے اس کے جو اُن کی پیٹھ پر لگی ہو یا آنتوں سے لگی ہو یا ہڈی سے

اَوۡ مَا اخۡتَلَطَ بِعَظۡمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيۡنٰهُمۡ بِبَغۡيِهِمۡ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ۝١٤٦

لگی رہ جائے۔ یہ ہم نے ان کی سرکشی کے باعث اُنہیں سزا دی اور بیشک ہم سچے ہیں۔(۱۴۶)

فَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقُلْ رَّبُّكُمۡ ذُوۡ رَحۡمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاۡسُهٗ

اب اگر وہ تمہیں جھٹلائیں تو فرما دیجیے کہ تمہارے رب کی رحمت بڑی وسیع ہے۔ اور مجرموں کی قوم سے اس کا عذاب

عَنِ الۡقَوۡمِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ۝١٤٧ سَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا لَوۡ شَآءَ اللّٰهُ

پھیرا نہیں جاسکتا۔(۱۴۷) عنقریب شرک کرنے والے کہیں گے اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَاۗؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ

اور نہ ہمارے آباؤاجداد شرک کرتے اور نہ کسی چیز کو حرام قرار دیتے۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰي ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۭ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ

اُنہوں نے جھٹلایا تھا حتیٰ کہ ان پر عذاب آگیا۔ آپ کہہ دیجیے کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے

عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

جو ہمارے سامنے نکال کرلے آؤ۔ تم تو صرف گمان کی پیروی کررہے ہو اور تم خیال آرائی

تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَاۗءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

کرنے والے ہو۔(۱۴۸) فرما دو کہ اللہ کی حجت غالب ہے۔ اگر وہ چاہتا تو سب کو ہدایت فرما دیتا۔ (۱۴۹)

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ

کہہ دیجیے کہ اپنے اِن گواہوں کو لاؤ جو گواہی دیں کہ اللہ ہی نے اِن چیزوں کو حرام کیا ہے پھر اگر وہ گواہی دیں

فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

تو اے سننے والے! اُن کے ساتھ گواہی نہ دینا (اے مخاطب) اور نہ ان کی خواہشوں کی پیروی کرنا جو ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ ع ۱۸/٦ ۵

جھٹلاتے ہیں اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور دوسروں کو اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔(۱۵۰)

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـــًٔـا وَّ

آپ فرمایئے کہ آؤ میں تمہیں وہ چیزیں سناتا ہوں جوتمہارے رب نے تم پرحرام کی ہیں یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنانا

بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ

اور والدین کے ساتھ احسان کرنا۔ اور غربت کے ڈر کے باعث اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا ہم

نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا

اُنہیں اور تمہیں رزق دیتے ہیں۔ اور بے حیائی کے ظاہراً اور پوشیدہ کاموں کے پاس نہ جانا۔

بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ

اور کسی شخص کو قتل نہ کرنا جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے بشرطیکہ اگر حق کے ساتھ ہو۔ یہ باتیں ہیں

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا

جن کی تمہیں وصیت کی گئی ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔(۱۵۱) اور یتیم کے مال کے قریب نہ جانا مگر ایسے طریقے

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

● مدّ: تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰی یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَ اَوْفُوا الْكَیْلَ وَ الْمِیْزَانَ

سے جو احسن ہو یہاں تک کہ وہ جوان ہو جائے اور ماپ تول میں پورا انصاف کرو ۔ ہم کسی کو

بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَ

اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ اور جب بات کہو تو انصاف سے کہو خواہ

لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰی ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

وہ تمہارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، اور جب اللہ سے وعدہ کرو تو پورا کرو۔ یہ تمہیں تاکید کر دی ہے تاکہ اس سے تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٢﴾ وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا

نصیحت قبول کرو۔(۱۵۲) اور بیشک یہ میرا راستہ سیدھا ہے پس اس کی اتباع کرو۔ اور دوسرے راستوں پر

السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

نہ چلو کہ تم اس کی راہ سے علیحدہ نہ ہو جاؤ۔ اس نے اُن کا تمہیں حکم دیا ہے تاکہ تم

تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَی الَّذِیْۤ اَحْسَنَ

متقی بن جاؤ۔ (۱۵۳) پھر ہم نے حضرت موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ نیکوں پر اپنا احسان مکمل کردیں اور اس میں

وَ تَفْصِیْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّ هُدًی وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ

ہر چیز کی تفصیل ہے اور ہدایت ہے اور رحمت ہے تاکہ لوگ اپنے رب کی ملاقات

یُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ ع ١٩ ٢ ٦

پر ایمان لائیں۔(۱۵۴) اور یہ برکت والی کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے پس اس کی اتباع کرو اور اللہ سے ڈرو

تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾ اَنْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰی طَآىِٕفَتَیْنِ مِنْ

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔(۱۵۵) یہ نہ کہو کہ بیشک کتاب تو ہم سے پہلے دو گروہوں کو دی گئی تھی۔

قَبْلِنَا ۠ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِیْنَ ﴿١٥٦﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّاۤ

اور ہم اس کے پڑھنے اور پڑھانے سے بے خبر تھے۔(۱۵۶) یا یہ کہو کہ اگر ہم پر کتاب

اُنْزِلَ عَلَیْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّاۤ اَهْدٰی مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَیِّنَةٌ

نازل کی گئی ہوتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت پانے والے ہوتے۔ تو تمہارے رب کی طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًی وَّ رَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِ

سےتمہارے پاس روشن دلیل اور ہدایت اور رحمت آئی ۔تو اُس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا

اور ان سے منہ موڑے عنقریب ہم سزا دیں گے جو لوگ ہماری آیتوں سے منہ موڑتے ہیں،

سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ

اس منہ موڑنے کی وجہ سے اُنہیں بُرا عذاب دیاجائےگا۔ (۱۵۷) وہ کس کے انتظار میں ہیں یہ کہ اُن

تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِىَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ

کے پاس فرشتے آئیں یا تمہارا رب خود آئے یا آپ کے رب کی طرف سے کوئی نشانی آئے۔ جس دن

يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ

تمہارے رب کی نشانی آجائے گی تو اس وقت کسی شخص کا ایمان لانا مفید نہ ہوگا

اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِىْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ

جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا تھا یا جس نے اپنے ایمان میں بھلائی نہ کمائی۔ آپ فرمادیں

انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ

تم انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔ (۱۵۸) بیشک جنھوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور

كَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِىْ شَىْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى

کئی گروہ بن گئے آپ کا اُن سے کوئی تعلق نہیں۔ اُن کا معاملہ اللہ

اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

کے حوالے ہے پھر جووہ کرتے تھے اس سے تمہیں باخبر کردے گا۔(۱۵۹) جو کوئی ایک نیکی لائے گا

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا

تو اس کے لیے اس کی مثل دس نیکیاں ہیں۔اور جو کوئی ایک برائی کرے گا تو اسے ایک برائی ہی

مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ اِنَّنِىْ هَدٰىنِىْ رَبِّىْٓ اِلٰى

کی سزا ملے گی اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (۱۶۰) فرما دیجیے کہ بیشک میرے رب نے مجھے

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَ

صراط مستقیم کی طرف ہدایت دے دی ہے ملت ابراہیمؑ کے مستحکم دین کی طرف جو حنیف تھے اور

مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ وَ

وہ مشرکین میں سے نہ تھے۔(۱۶۱) آپ فرمائیے کہ بیشک میری نماز اور میری قربانی اور

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● مَدّ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَ

میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے جوتمام جہانوں کا رب ہے۔ (۱۶۲) اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور

بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ

مجھے یہی حکم ہے کہ میں سب سے پہلے مسلمان ہوں۔(۱۶۳) فرما دیجیے کہ کیا

اَبْغِیْ رَبًّا وَّ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ ؕ وَ لَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ

میں اللہ کے سوا کسی اور رب کو تلاش کروں اور وہی ہر چیز کا رب ہے۔ اور ہر شخص جو کرے گا وہ

اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۚ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ

اسی کے لیے ہے۔ اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کابوجھ نہ اُٹھائے گا پھر تم نے اپنے رب کی

مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَ هُوَ

طرف لوٹ کرجانا ہے تو وہ بتا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ (۱۶۴) اور وہی ہے

الَّذِیْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

جس نے تمھیں زمین میں اپنا خلیفہ بنایا۔ اور بعض کو بعض لوگوں پر بلند کر کے درجات دیے

دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِیْ مَاۤ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖؗ

تاکہ جوکچھ اس نے دیا ہے اس میں آزمائش کرے۔ بیشک تمھارا رب جلد عذاب دینے والا ہے

ع النصف ۲۰ ۷

وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾ ع

اور بیشک وہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔(۱۶۵)

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ ۷ مَكِّيَّةٌ ۳۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ۲۰۶ رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

سورۃ الاعراف مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اس میں ۲۰۶ آیات اور ۲۴ رکوع ہیں۔

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾ ج كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِیْ صَدْرِكَ حَرَجٌ

الف، لام، میم، صاد۔(۱) اے محبوب! یہ کتاب آپ پر نازل کی گئی ہے۔ اس سے تمھارے دل

مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَ ذِكْرٰی لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ اِتَّبِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ

میں رکاوٹ نہ ہو، تاکہ آپ اس سے ڈرائیں اور ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے ۔(۲) لوگو!تمہارے رب کی طرف سے

اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا

جو تم پر نازل ہوا ہے اس پر چلو اور اس کے سوا دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو۔ تم کم ہی نصیحت

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا — تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ ،،۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تَذَكَّرُوْنَ ۝٣ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ

قبول کرتے ہو۔(۳) اور کتنی بستیاں تھیں جنھیں ہم نے ہلاک کردیا اُن پر ہمارا عذاب رات کو آیا یا دوپہر کو

هُمْ قَآئِلُوْنَ ۝٤ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ

جب کہ وہ سوتے تھے۔ (۴) جب اُن پر ہمارا عذاب آیا تو اس کے سوا اُن کی پکار اور کچھ نہ تھی کہ اُنھوں نے کہا

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٥ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ

کہ ہم ظالموں میں سے تھے۔ (۵) ہم ان سے ضرور پوچھیں گے جن کے پاس رسول بھیجے گئے

وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٦ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا

اور مرسلین سے بھی پوچھیں گے۔(۶) پھر ہم اپنے علم سے ان کے حالات بیان کردیں گے۔ اور ہم

غَآئِبِيْنَ ۝٧ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ۣالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ

اُن سے غائب نہ تھے۔(۷) اور اُس دن اعمال کا وزن ہونا برحق ہے پس جن کے اعمال کا وزن بھاری ہوگا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٨ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

تو وہ فلاح پانے والے ہوں گے۔(۸) اور جن کے وزن کے پلڑے ہلکے ہوں گے تو وہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝٩ وَ

جنھوں نے خود کو خسارے میں ڈالا کیونکہ وہ ہماری آیتوں کے ساتھ ظلم کرتے تھے۔(۹) اور

لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا

بیشک ہم نے تمھیں زمین میں آباد کردیا اور اس میں تمہارے لیے ذرائع معاش بنا دیے مگر تم میں سے کم ہی

مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝١٠ ع وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا ع ۱ ۸

شکر کرتے ہیں۔ (۱۰) اور بیشک ہم نے تمہاری تخلیق کی پھر تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ

فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تواُنھوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ کیونکہ وہ سجدہ کرنے والوں میں

السّٰجِدِيْنَ ۝١١ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ

سے نہ تھا۔ (۱۱) اسے کہا کہ سجدہ کرنے سے تمھیں کس چیز نے روکا جبکہ میں نے تمھیں حکم دیا تھا۔ تو اس نے کہا کہ میں

مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِىْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝١٢ قَالَ فَاهْبِطْ

اس سے بہتر ہوں کیونکہ میں آگ سے پیدا ہوا ہوں اور اس کو مٹی سے بنایا گیاہے۔ (۱۲) فرمایا تو یہاں سے

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ
اُتر جا تیرے لیے یہ نہ تھا کہ تو یہاں تکبر کرے پس نکل جا بیشک تو ذلیلوں
الصّٰغِرِيْنَ ﴿١٣﴾ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالَ اِنَّكَ
میں سے ہے۔(۱۳) بولا کہ مجھے لوگوں کے دوبارہ اُٹھائے جانے تک مہلت دے۔(۱۴) اللہ نے کہا بیشک تجھے
مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿١٥﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ
مہلت دے دی گئی۔(۱۵) شیطان نے کہا کہ جس طرح تونے مجھے بے راہ کیا ہے اسی طرح میں تیرے سیدھے
الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ
راستے پر اُنہیں گمراہ کرنے کے لیے بیٹھوں گا۔ (۱۶) میں اُنہیں بہکانے کے لئے اُن کے آگے اوراُن کے
وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿١٧﴾
پیچھے اور اُن کے دائیں اور اُن کے بائیں سے آؤں گا۔ اور تو اُن میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔(۱۷)
قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ
اللہ نے کہا کہ اے رد کیے گئے اور راندھے ہوئے یہاں سے نکل جا۔جو اُن میں سے تیری پیروی کریں گے تجھ سمیت
جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٨﴾ وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
ان سے جہنم کو بھردوں گا۔ (۱۸) اے آدم! تو اور تیری بیوی دونوں جنت میں رہو
فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا
جہاں سے چاہو کھاؤ اور اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم حد سے بڑھنے والوں
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا
سے ہوجاؤ گے۔(۱۹) تو شیطان نے اُن کے دلوں میں وسوسہ ڈالا تاکہ اُن کی شرم گاہیں
وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ
جو اُن سے چھپی ہوئی تھیں اُن کے سامنے کھول دے اور کہنے لگا کہ تمہارے رب نے تمہیں اس درخت سے
الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَ
منع کیا ہے کہ کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جینے والے نہ ہوجاؤ۔(۲۰) اور
قَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢١﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا
ان دونوں سے قسم کھا کرکہا کہ بیشک میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔(۲۱) تو اس طرح اُن کو فریب میں پھنسا لیا۔تو پھر

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: ۔۔ تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا

جب اُنہوں نے وہ درخت چکھ لیا تو اُن کی شرمگاہیں کھل گئیں تو وہ اُن پر جنت کے پتے

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا

چپٹانے لگ گئے۔ تو ان کے رب نے اُنہیں کہا کہ کیا میں نے تمہیں اس درخت سے

الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَاۤ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا

منع نہ کیا تھا اور کہا نہ تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دُشمن ہے۔(۲۲) دونوں نے کہا

رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا ٚ سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ۔ اور اگر تو ہماری بخشش نہ کرے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم نقصان

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى

اُٹھانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔(۲۳) اللہ نے فرمایا اُتر جاؤ کیونکہ تم ایک دوسرے کے دُشمن ہوگئے ہو۔ اورتمہارے لیے زمین

الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ

مقررہ مدت تک قرار اور سامان زندگی ہے۔(۲۴) فرمایا کہ وہیں تمہیں زندہ رہنا ہے اور

فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع يٰبَنِىْۤ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ ع ۲ ۱۵ ۹

وہیں مرنا ہے اوراسی سے اُٹھائے جاؤ گے۔ (۲۵) اے آدم کی اولاد ہم نے تم پر لباس نازل کیا ہے

لِبَاسًا يُّوَارِىْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ

جس سے شرمگاہیں ڈھانپ سکتے ہو اور اس میں آرائش بھی ہے اور تقویٰ کا لباس سب سے بہتر ہے۔

ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰبَنِىْۤ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ

یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں ہے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔(۲۶) اے آدم کی اولاد! شیطان کہیں

الشَّيْطٰنُ كَمَاۤ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا

تمہیں فتنے میں مبتلا نہ کر دے جیسا کہ تمہارے ماں باپ کوجنت سے نکلوا دیا اور اُن سے اُن کا لباس اُتروا دیا تاکہ

لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ

شرم کی جگہیں نظر آئیں۔ بیشک وہ اور اُس کا کنبہ تمہیں اس جگہ سے دیکھتا ہے جہاں سے تم اُنہیں نہیں

اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۤءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا

دیکھ سکتے۔ بیشک ہم نے شیطانوں کو اُن کا دوست بنا دیا جو ایمان نہیں لاتے۔(۲۷) اورجب کوئی

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ

بے حیائی کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو ایسا ہی کرتے پایا ہے اوراللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے۔تو آپ فرمادیں

اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

کہ اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔ کیا تم اللہ کے بارے میں وہ بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ہے۔(۲۸)

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۫ وَ اَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

آپ کہہ دیں کہ اللہ نے مجھے انصاف کا حکم دیا ہے ۔ اور ہر نماز کے وقت اپنے چہرے کو قبلہ کی طرف سیدھا رکھا کرو

وَّ ادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۬ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ؕ

اپنے دین میں اخلاص کے ساتھ اسی کو پکارو جس طرح اس نے پیدا کیا ہے اسی طرح تم لوٹو گے۔(۲۹)

فَرِيْقًا هَدٰى وَ فَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا

ایک فریق نے ہدایت پائی اور ایک فریق پرگمراہی ثابت ہوئی کیونکہ اُنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر

الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

شیطانوں کو اپنا دوست بنا لیا تھا اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔(۳۰)

يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا

اے آدم کی اولاد ہر نماز کے لیے خود کو سنوار لیا کرو۔ اور کھاؤ اور پیو

وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ع قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ ع ۳ ۲۶ ۱۰

اور اِسراف نہ کرو۔ بیشک وہ اِسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۳۱) فرما دیجیے کہ اپنے بندوں کے لیے جوزینت

الَّتِيْۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ

اس نے بنائی ہے اور رزق میں سے پاکیزہ چیزیں کس نے حرام کی ہیں۔ آپ فرمائیے کہ یہ چیزیں

اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

دنیا کی زندگی میں بھی ایمان والوں کے لیے ہیں قیامت کے دن تو خاص کرانہی کا حصہ ہے۔ہم اسی طرح علم رکھنے والی

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا

قوم کے لیے تفصیل سے اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔(۳۲) آپ فرمائیے کہ بیشک میرے رب نے بے حیائی کی ظاہری

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ اَنْ تُشْرِكُوْا

اور پوشیدہ باتوں کو اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کر دیا ہے اور اس کو بھی یہ کہ تم اللہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مَدّ" ۔ تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا

کے ساتھ شرک کرو جس کے لیے کوئی دلیل نازل نہیں ہوئی،اور یہ کہ اللہ پروہ بات کہو جو تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ

نہیں جانتے۔ (۳۳) اور ہر اُمت کے لیے ایک وقت مقرر ہے پس جب مقررہ وقت آجائے تو ایک لمحہ نہ

سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

وہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ (۳۴) اے اولاد آدم! اگر تم میں سےتمہارے پاس میرے رسول آئیں

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

جو تم پر میری آیتیں بیان کریں تو اُنہیں مانو تو جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اصلاح کرلی تو اُن پر

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ

کوئی خوف نہیں اورنہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۳۵) اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے تکبر کیا تو وہی لوگ

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

آگ والے ہیں۔ وہ اِس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۳۶) کون زیادہ ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹی

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ

افتراء باندھی یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ اُنہیں اُن کا حصہ جو لکھا جاچکا ہے مِل جائے گا۔

الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ

جب ان کی جان نکالنے کے لیے ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس آئیں گے تو کہیں گے کہ اللہ کے سوا

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى

جنھیں تم پکارتے تھے کہاں ہیں۔ وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے دُور ہو گئے ہیں

اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ

اور اپنی جانوں پر خود ہی گواہی دیں گے کہ بیشک وہ کافر تھے۔ (۳۷) اللہ اُن سے کہے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو اُمتیں پہلے

مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ

ہو چکی ہیں تم بھی ان کے ساتھ آگ میں داخل ہو جاؤ تو جو گروہ پہلے داخل ہوگا وہ دوسرے پرلعنت کرے گا۔

اُخْتَهَا ۭ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا

یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو بعد میں آنے والے پہلے آنے والوں کے بارے میں کہیں گے کہ اے ہمارے رب

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ قَالَ لِكُلٍّ
انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا تو اُن کو آگ سے دُگنا عذاب دے، اللہ کہے گا کہ ہر ایک
ضِعْفٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ
کے لیے دُگنا عذاب ہے لیکن تم نہیں جانتے۔ (۳۸) پہلی اُمتیں بعد والی اُمتوں سے کہیں گی کہ تم کو ہم پر کوئی
لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٣٩﴾ ۴ ع ۸ ۱۱
فضلیت نہیں ہے پس جو کچھ کسب کیا کرتے تھے اس وجہ سے عذاب کا مزہ چکھو۔(۳۹)
اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ
بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرکشی کی ان کے لئے آسمان کے دروازے نہ کھولے
السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ
جائیں گے اوروہ اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہوں گے جب تک اُونٹ سُوئی کے ناکے میں داخل نہ ہو۔
وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ
اور ہم مجرموں کو اس طرح کا بدلہ دیتے ہیں۔(۴۰) ان کے لیے جہنم کا بچھونا اور ان کے لیے
فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اسی کا اوڑھنا ہوگا۔ اور یہ ظالموں کی جزا ہے۔ (۴۱) اور جولوگ ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
اور اُنہوں نے نیک عمل کیے ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے ۔ وہ لوگ
الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ
جنتی ہیں۔ وہ اِس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۴۲) اور ہم اُن کے سینوں سے کدورت کو نِکال دیں گے۔
غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
اُن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اوروہ کہیں گے ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے
هَدٰىنَا لِهٰذَا ۗ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ
ہمیں اس کی راہ دکھلائی۔ اگر وہ ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم ہدایت نہ پا سکتے تھے۔ بیشک ہمارے ربّ
رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا
کے رسُول حق کے ساتھ آئے۔ اور منادی کردی جائے گی یہی وہ جنت ہے جس کا تمہیں وارث بنا دیا گیا۔

الثلثة

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ

اس وجہ سے کہ تم نیک عمل کرتے تھے۔(۴۳) اور جنت والے دوزخ والوں کو آوازیں دیں گے کہ جو وعدہ ہمارے

وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ

رب نے ہم سے کیا تھا ہم نے اسے سچ پایا ہے جو وعدہ تمہارے رب نے تمہارے ساتھ کیا تھا

حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى

کیا تم نے بھی اسے سچ پایا، وہ کہیں گے ہاں، تو پھر ایک اعلان کرنے والا اُن کے درمیان اعلان کرے گا یہ کہ

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ ۙ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ

ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔(۴۴) جو لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں عیب تلاش کرتے

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ ۘ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ وقف لازم باختلاف

اور وہی آخرت کا انکار کرتے تھے۔(۴۵) اور دونوں کے درمیان حجاب ہے جسے اعراف کہتے ہیں

رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ

اِس اعراف پر کچھ مرد ہوں گے جوسب کو اُن کی علامتوں سے جانتے ہوں گے۔ اور وہ جنت والوں کو آواز دیں گے کہ

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۟ قف لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ

تم پرسلامتی ہو۔ وہ ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے اور وہ اُمید رکھتے ہوں گے۔(۴۶)اور جب اُن کی نظریں

اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ

اہل دوزخ کی طرف اُٹھیں گی تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ ع وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ ع ۵ ۸ ۱۲

شامل نہ کر۔ (۴۷) اور اعراف والے اُن لوگوں کو پکاریں گے جنھیں وہ علامتوں سے پہچانتے ہوں گے

قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ اَهٰۤؤُلَآءِ

اور کہیں گے کہ تمہارے گروہ نے تمہیں نہ فائدہ پہنچایا او رنہ تمہارا تکبر کام آیا۔ (۴۸) کیا یہ وہی مومن ہیں

الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ

کہ جن کے بارے میں تم قسمیں اُٹھایا کرتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت سے اُنہیں کچھ نہیں دے گا۔ مومنو! جنت میں داخل

عَلَيْكُمْ وَلَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ

ہو جاؤ تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمزدہ ہوگے۔ (۴۹) اور دوزخ والے اصحاب جنت کو

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

● "مَدّ" ۔۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا

آوازیں دیں گے کہ ہم پر کچھ پانی اورجو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے پھینکو تو وہ کہیں گے

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۵۰﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا

کہ بیشک اللہ نے یہ دونوں چیزیں کافروں پر حرام کردی ہیں۔ (۵۰) جنھوں نے اپنے دین کو لہوولعب

وَّ لَعِبًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ

بنا لیا تھا اور دنیا کی زندگی میں وہ فریب میں مبتلا ہوگئے تھے توجس طرح اُنہوں نے اُس دن کی ملاقات کوبھلا دیا تھا

يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ

اسی طرح آج ہم اُنہیں بھولے ہیں اور جس طرح یہ لوگ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔(۵۱) اور بیشک ہم اُن کے پاس

بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

ایک کتاب لے آئے جس میں ایمان والی قوم کے لیے علم ہدایت اور رحمت کو تفصیل سے بیان کردیا گیا ہے۔(۵۲)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

کاہے کاانتظار ہے کہ اس کتاب کابیان کردہ انجام سامنے آئے جس دن انجام سامنے آئے گا تو کہہ اُٹھیں گے

نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ

کہ ہم اسے پہلے بھلا بیٹھے تھے کہ بیشک ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے۔ کیا ہماری شفاعت کرنے والے

شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ

سفارشی ہیں یا ہمیں واپس بھیج دیاجائے تاکہ پہلے عملوں کی جگہ پر اچھے عمل کرکے

قَدْ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ ع ٦ ١٤

آئیں۔ یقیناً اُنہوں نے اپنی جانوں کا نقصان کیا اور وہ ان سے جاتا رہا جو وہ افتراء باندھتے تھے۔(۵۳) بیشک

رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ

عرش پر جلوہ گر ہوگیا۔ رات کو دن سے بدلتا ہے اور پھر دن کو رات کے پیچھے دوڑاتا ہے۔

وَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ

سورج اور چاند اور تاروں کو پیدا کیا جو اس کے حکم کے تابع ہیں۔ سب مخلوق اور حکم اُسی کا ہے۔

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غُنّہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ ۔۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ

اللہ بڑی برکت والا سارے جہانوں کا رب ہے۔ (۵۴) عاجزی گریہ زاری اور پوشیدگی سے

خُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ

اپنے رب سے دُعا کرو۔ بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۔(۵۵)زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ ڈالو

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ

خوف اور اُمید سے دعا کرو۔ بیشک اللہ کی رحمت

قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا

نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔(۵۶) اور وہی ہے کہ جو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ

خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔یہاں تک کہ وہ ہوائیں بھاری بادل اُٹھا لاتی ہیں تا کہ وہ مُردہ

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ

زمین کو بادل سے سیراب کرے۔پس ہم نے اُن بادلوں سے پانی اُتارا تو اس سے ہر قسم کے پھل پیدا کیے۔

كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ

پس اسی طرح ہم مُردوں کو بھی نکالیں گے تاکہ تم اس سے نصیحت حاصل کرو۔(۵۷) اورجو زمین اچھی ہوتی ہے تو وہ اپنے رب

نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ

کے حکم سے خوب پیداوار کرتی ہے اور جو زمین خراب ہوتی ہے اس سے ناقص پیداوار ہوتی ہے۔ اسی طرح ہم

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ ع ۵ ۱۴

شکر کرنے والی قوم کے لیے اپنی آیتوں کو کھول کر بیان کرتے ہیں۔(۵۸) بیشک ہم نے حضرت نوح (علیہ السلام) کو اپنی قوم کی طرف بھیجا

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ

تو اُنہوں نے کہا کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں۔ بیشک میں تم کو

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ

بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔(۵۹) تو اس قوم کے سردارنے کہا کہ بیشک ہم تمہیں

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ

کھلی گمراہی میں دیکھ رہے ہیں۔ (۶۰) تو حضرت نوح ؑ نے کہا کہ اے میری قوم! مجھ میں گمراہی نہیں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● مَدّ ،، ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنْصَحُ لَكُمْ وَ

مگر میں رب العالمین کا رسُول ہوں۔(٦١) تمہیں اپنے رب کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری بھلائی چاہتا ہوں اور

اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ

میں اللہ کی طرف سے وہ علم رکھتا ہوں جوتم نہیں جانتے۔(٦٢) کیا تمہیں یہ عجب لگا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ذریعے

رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٣﴾

تمہارے رب کی طرف سےتمہارے پاس نصیحت آئی ہے تاکہ تمہیں ڈرائے اور تم ڈرو اور تم پر رحم کیا جائے۔(٦٣)

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ

تو اُنہوں نے اُسے جھٹلایا، تو ہم نے اُنہیں اور ان کے ساتھ والوں کو بذریعہ کشتی نجات دی اور جنھوں نے ہماری

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ ع ٨ ٦ ١٥

آیتوں کو جھٹلایا تھا ہم نے اُنہیں غرق کردیا، بیشک وہ اندھوں کی قوم تھی۔(٦٤) اور قوم عاد کی طرف اُن کے بھائی

هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

حضرت ہود کو بھیجا۔ اُنہوں نے کہا کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سواتمہارا کوئی معبود نہیں۔

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ

کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔(٦٥) اُن کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا بیشک ہماری نظروں میں تم نادان ہو،

فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ

اور بیشک ہمیں گمان ہے کہ تم جھوٹوں میں سے ہو۔(٦٦) حضرت ہود نے کہا اے میری قوم مجھ میں

بِيْ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾ اُبَلِّغُكُمْ

نادانی نہیں بلکہ میں تو رب العالمین کی طرف سے رسول ہوں۔(٦٧) میں تمہیں اپنے رب کے

رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ

پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا بااعتماد خیر خواہ ہوں۔(٦٨) کیا تمہیں یہ عجب لگا ہے کہ تم میں سے ایک مرد

ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَ اذْكُرُوْۤا

تمہارے رب کی طرف سے نصیحت لے کر آیا ہے تاکہ تمہیں ڈرائے۔ اور یاد کرو جب

اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ

اس نے تمہیں قوم نوح کے بعد اُن کا جانشین بنایا اورتمہیں جسامت میں فربہ کیا۔

● غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

● مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوْٓا

پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ (۶۹) وہ کہنے لگے

اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ

کہ تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہوکہ ہم ایک اللہ کی عبادت کرنے لگیں اور جن کی عبادت ہمارے آباؤ اجداد

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ

کیا کرتے تھے اسے چھوڑ دیں۔پس ہمارے پاس وہ عذاب لاؤ جس کا وعدہ کرتے ہو اگر تم سچے ہو۔(۷۰) حضرت ہود نے کہا کہ تمہارے رب کی

عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ

طرف سے یقیناً عذاب اور غضب کا آنا مقرر ہوچکا ہے۔کیا تم مجھ سے اُن ناموں کے بارے میں

سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ

جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے آباؤاجداد نے رکھ لیے ہیں اللہ نے اِس کے متعلق کوئی دلیل نہیں اُتاری۔

فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ

پس انتظار کرو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں سے ہوں۔ (۷۱) پس ہم نے حضرت ہود اور ان کے ساتھیوں

مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا

کو اپنی رحمت کے ساتھ اِن میں سے نجات دی اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھاان کی جڑ کاٹ دی اور وہ

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾ع وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ ع ۹ ۸ ۱۶ وقف لازم

ایمان لانے والے نہ تھے۔(۷۲) اور قوم ثمود کی طرف اُن کے بھائی حضرت صالح کو بھیجا۔اُنہوں نے کہا کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو۔

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔تمہارے رب کی طرف سے معجزہ آگیا ہے۔ یہ اللہ کی

نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا

اونٹنی ہے جوتمہارے لیے نشانی ہے تو اسے اللہ کی زمین پر چھوڑ دو تاکہ یہ کھاتی پھرے اور اسے تکلیف دینے کے لیے نہ چھوڑو

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ

ورنہ دردناک عذاب تمہیں پکڑلے گا۔ (۷۳) اور یاد کرو اللہ نے تمہیں قوم عاد کے بعد اُن کا

مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا

جانشین بنایا اور تمہیں زمین میں آباد کیا نرم زمین کی مٹی سے تم محل تعمیر کرلیتے ہو

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
"مدّ"۔تین الف کے برابر۔پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

قُصُوْرًا وَّ تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا

اور پہاڑوں کو تراش کر اپنے گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں

فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ

فسادی بن کر نہ رہو۔ (۷۴) تو اس قوم کے متکبر سرداروں نے غریب لوگوں کو

قَوْمِهٖ لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ

جو ایمان لے آئے تھے کہا کیا تمہیں معلوم ہوگیا ہے کہ صالح اللہ کی

اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾

طرف سے رسول ہیں۔ تو انہوں نے کہا کہ وہ جوکچھ لے کر آئے ہیں ہم اس پر ایمان لاتے ہیں۔(۷۵)

قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِیْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾

تکبر کرنے والوں نے کہا کہ جس پر تم ایمان لائے ہو ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔ (۷۶)

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَ قَالُوْا یٰصٰلِحُ ائْتِنَا

پھر اُنہوں نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور اپنے رب کے حکم کی سرکشی کی اور کہنے لگے اے صالح ہم پر

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

وہ عذاب لے آؤ جس کا تم وعدہ دیتے ہواگر تم رسولوں میں سے ہو۔(۷۷) تو اُنہیں زلزلے کے عذاب نے پکڑ لیا

فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰی عَنْهُمْ وَ قَالَ یٰقَوْمِ

پس وہ صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔(۷۸) تو حضرت صالح (علیہ السلام) نے ان سے منہ پھیر لیا

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّیْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ

اورکہا کہ اے قوم بیشک میں نے اپنے رب کا پیغام تمہیں پہنچادیا اور تمہیں نصیحت کردی مگر تم نصیحت کرنے والوں کو

النّٰصِحِیْنَ ﴿۷۹﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ

پسند نہیں کرتے۔ (۷۹) اور حضرت لوطؑ نے جب اپنی قوم سے کہا کیا تم اس طرح کی فحاشی کرتے ہوجوتم سے پہلے

بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً

دنیا میں کسی نے نہیں کی۔ (۸۰) بیشک تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس نفسانی

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ

شہوت کے ساتھ آتے ہو بلکہ تم حد سے نکل جانے والی قوم ہو۔ (۸۱) اور اُس قوم کا اس کے سوا

قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ

اور کوئی جواب نہ تھا مگر وہ کہنے لگے کہ اُنہیں بستی سے نکال دو۔ بیشک یہ لوگ تو بڑے پاکباز بنتے ہیں۔(۸۲)

يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٨٣﴾

توہم نے اُنہیں اور ان کے اہل وعیال کوسوائے اس کی بیوی کے نجات دے دی مگر ان کی بیوی پیچھے رہنے والوں میں سے تھی ۔(۸۳)

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۗ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ ع ١٢ / ١٧

اور ہم نے اُن پر پتھروں کی بارش برسائی۔پس آپ دیکھیں کہ مجرموں کا کیا انجام ہوا۔(۸۴)

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

اور مدین کی طرف اُن کے بھائی حضرت شعیب کو بھیجا۔ اُنہوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اُس کے سوا

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ

تمہارا کوئی معبود نہیں ہے بیشک تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس روشن دلیل آگئی ہے

وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ

اپنا ماپ تول درست رکھو اور لوگوں کو گھٹا کر چیزیں نہ دو اور اصلاح کے بعد زمین میں

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۗ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَ

فساد نہ ڈالو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے بشرطیکہ تم واقعی مومنوں میں سے ہو۔(۸۵) اور

لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

ہر راستے پر اس لیے نہ بیٹھا کروکہ اللہ پر ایمان لانے والوں کو ڈراؤ اور اُنہیں اللہ کی راہ سے

اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا

روکو اور ان میں نقص تلاش کرو۔ اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے تو

فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاِنْ

اللہ نے تمہیں زیادہ کردیا اور دیکھو کہ فساد کرنے والوں کا کیا انجام ہوا۔(۸۶) اور اللہ کے رسول

كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

شعیب(علیہ السلام) نے کہا اگر تم میں سے ایک گروہ اس پر ایمان لایا جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں اور ایک گرو ایمان نہیں لایا،

فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾

پس صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کردے اور وہ سب حاکموں سے بہتر ہے۔ (۸۷)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ ،،-تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ

اُس قوم کے متکبر سرداروں نے کہا کہ اے شعیبؑ ہم تجھے اور تیرے ساتھ ایمان

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ

لانے والوں کو اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم ہماری مِلت میں واپس آ جاؤ۔ اُنہوں نے

اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۝٨٨ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ

کہا کہ خواہ ہم تم سے بیزار کیوں نہ ہوں۔(٨٨) اس کے بعد کہ اللہ ہمیں نجات دے چکا ہے ہم تمہارے دین

مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّعُوْدَ

میں واپس آ جائیں تو گویا ہم اللہ پر جھوٹ باندھیں گے۔ یہ کسی طرح بھی ممکن نہیں ہے کہ ہم لوٹ آئیں

فِيْهَاۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ

سوائے اس کے کہ اللہ چاہے جو ہمارا پروردگار ہے۔ ہمارے رب کاعلم ہر چیز پرحاوی ہے۔

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ

ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے رب ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے

اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝٨٩ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ

ساتھ فیصلہ کردے اور تو سب سے بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ (٨٩) اور اس قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ اگر تم نے

اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝٩٠ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

شعیبؑ کی اتباع قبول کرلی تو بیشک تم خسارے میں چلے جاؤ گے۔(٩٠) تو اُنہیں زلزلے نے پکڑ لیا

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝٩١ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ

تو صبح اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے تھے۔ (٩١) حضرت شعیب(علیہ السلام) کو جھٹلانے والے گویا

مع لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ۝٩٢

اُن گھروں میں کبھی آباد ہی نہ تھے جنھوں نے حضرت شعیبؑ کو جھٹلایا پس وہی خسارے والے ہوگئے۔ (٩٢)

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ

تو حضرت شعیبؑ نے اُن سے منہ موڑ لیا اور کہا اے میری قوم میں نے تمہارے رب کے پیغامات تمہیں پہنچا دیے

ع ١١ / ٩ / ١ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝٩٣ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ

جوتمہارے لیے نصیحت ہے تو پھر میں اس کافروں کی قوم پرافسوس کیوں کرکروں ۔(٩٣) اور ہم نے جس بستی میں کسی نبی

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

مِّنۡ نَّبِيٍّ اِلَّاۤ اَخَذۡنَاۤ اَهۡلَهَا بِالۡبَاۡسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمۡ

کو بھیجا مگر یہ کہ ہم نے اُس بستی کے لوگوں کو تنگی اور سختی میں مبتلا کردیا تاکہ وہ گریہ

يَضَّرَّعُوۡنَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلۡنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الۡحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّ قَالُوۡا

زاری کریں۔ (۹۴) پھر ہم نے بُرائی کو اچھائی سے بدل دیا حتیٰ کہ اُنہوں نے معافی مانگ لی اور بولے

قَدۡ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَ السَّرَّآءُ فَاَخَذۡنٰهُمۡ بَغۡتَةً وَّ هُمۡ

کہ بیشک ہمارے آباؤاجداد کو رنج وراحت پہنچا تو ہم نے اُنہیں اچانک پکڑ لیا اور وہ شعور سے

لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿٩٥﴾ وَلَوۡ اَنَّ اَهۡلَ الۡقُرٰٓى اٰمَنُوۡا وَاتَّقَوۡا لَفَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ

کام نہ لیتے تھے ۔(۹۵) اور اگر یہ بستیوں والے ایمان لاتے اور ڈرتے تو ہم اِن پر آسمانوں اور زمین سے

بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ وَلٰكِنۡ كَذَّبُوۡا فَاَخَذۡنٰهُمۡ بِمَا كَانُوۡا

برکتوں کے دروازے کھول دیتے مگر اُنہوں نے جھٹلایا تھا تو ہم نے اُن کے کیے پر

يَكۡسِبُوۡنَ ﴿٩٦﴾ اَفَاَمِنَ اَهۡلُ الۡقُرٰٓى اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا بَيَاتًا وَّ هُمۡ

پکڑلیا۔(۹۶) کیا بستیوں والے بے خوف ہوگئے ہیں یہ کہ اُن پر ہمارا عذاب رات کو نہ آجائے جب کہ

نَآئِمُوۡنَ ﴿٩٧﴾ؕ اَوَ اَمِنَ اَهۡلُ الۡقُرٰٓى اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا ضُحًى وَّ هُمۡ

وہ سوتے ہوں۔ (۹۷) کیا بستیوں والے اس بات سے نہیں ڈرتے یہ کہ اُن پر ہمارا عذاب دن چڑھے آ جائے جبکہ

يَلۡعَبُوۡنَ ﴿٩٨﴾ اَفَاَمِنُوۡا مَكۡرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاۡمَنُ مَكۡرَ اللّٰهِ اِلَّا الۡقَوۡمُ

وہ کھیل رہے ہوں۔ (۹۸) کیا وہ اللہ کی تدبیر سے بے خبر ہیں۔ تو اللہ کی تدبیر سے وہی لوگ بے خبر ہوتے ہیں جو تباہ ہونے

الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿٩٩﴾ؒ اَوَلَمۡ يَهۡدِ لِلَّذِيۡنَ يَرِثُوۡنَ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ ع ١٢ ٦ ٢

والے ہوتے ہیں۔(۹۹) کیا اُن لوگوں کو ہدایت نہ ملی جوزمین کے مالکوں کے بعد وارث ہوئے اگر ہم

اَهۡلِهَاۤ اَنۡ لَّوۡ نَشَآءُ اَصَبۡنٰهُمۡ بِذُنُوۡبِهِمۡ ۚ وَ نَطۡبَعُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ

چاہیں تو اُن کے گناہوں کے باعث اُن پر مصیبت ڈال دیں۔ اور ہم نے ان کے دلوں پر مہر لگا

فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿١٠٠﴾ تِلۡكَ الۡقُرٰى نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآئِهَا ۚ

دی تاکہ وہ کچھ سُن نہ سکیں۔(۱۰۰) یہ بستیاں ہیں جن کے واقعات ہم آپ پر بیان کرتے ہیں

وَلَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا بِمَا كَذَّبُوۡا

اور بیشک ان کے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے۔ مگروہ ایسے نہ تھے کہ جسے وہ پہلے جھٹلا

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — تَفۡخِيۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مَدّ: ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾ وَمَا وَجَدْنَا

چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔ اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔(۱۰۱) اورہم نے ان میں سے

لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ

اکثر کو وعدہ پورا کرنے والا نہ پایا۔ اور یقیناً ہم نے اُن کی اکثریت کو فاسق پایا۔ (۱۰۲) پھر

بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا

اس کے بعد ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف مبعوث فرمایا تو اُنہوں نے

بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ

اُن پر زیادتی کی۔ پس دیکھو اُن فسادیوں کا انجام کیسا ہوا۔(۱۰۳) اورحضرت موسیٰ(علیہ السلام) نے کہا اے فرعون

اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ لا حَقِيْقٌ عَلٰۤى اَنْ لَّاۤ اَقُوْلَ عَلَى

بیشک میں رب العالمین کی طرف سے رسول ہوں۔ (۱۰۴) یہ حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں جوکچھ کہتا ہوں

اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ

حق کہتا ہوں۔ بیشک میں تمہارے رب کی طرف سے نشانیاں لے کر آیا ہوں پس بنی اسرائیل کو

بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٠٥﴾ ط قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَاۤ اِنْ

میرے ساتھ بھیج دے۔(۱۰۵) تو اس نے کہا کہ اگر تم نشانیاں لے کر آئے ہو تو اُسے ہمارے سامنے لاؤ اگر تم

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ ج

سچے ہو۔(۱۰۶) تو حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا ڈال دیا تو وہ فوراً واضح اژدھا بن گیا۔ (۱۰۷)

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ ع قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ ع ۱۳ ۹ ۳

اور جب اپنا ہاتھ باہر نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے سامنے سفید چمکدار تھا۔(۱۰۸) قوم فرعون کے سرداروں نے کہا

فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٩﴾ لا يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ

کہ یہ جادو جاننے والا ہے۔(۱۰۹) تمہیں تمہاری زمین سے نکالنا چاہتا ہے۔

اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿١١٠﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِى

اب تم کیا کہتے ہو۔(۱۱۰)وہ بولے کہ اے فرعون انہیں اور ان کے بھائی کو یہاں ٹھہراؤ

الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿١١١﴾ لا يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿١١٢﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ

اور شہروں میں اعلان کرنے والے بھیجو۔(۱۱۱) تاکہ وہ تمہارے پاس ماہر جادوگرلے آئیں۔(۱۱۲) اور جب جادوگر

فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ

فرعون کے پاس آئے تو کہنے لگے کہ اگر ہم موسیٰ پر غالب آگئے تو ہمیں کیا انعام ملے گا۔(۱۱۳) تو فرعون نے کہا ہاں

وَ اِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّآ

اور تم میرے خاص مقربین سے ہوجاؤ گے۔(۱۱۴) جادوگروں نے کہا اے موسیٰ کیا آپ پہلے ڈالیں

اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ

گے یاہم پہلے ڈالنے والے ہوں۔(۱۱۵) تو حضرت موسیٰ نے کہا کہ تم ڈالو۔ پس جب اُنہوں نے ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں

النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى

پر جادو کردیا اور اُنہیں ڈرایا اور اُنہوں نے بہت بڑا جادو دکھایا۔(۱۱۶) اور ہم نے حضرت موسیٰ کی طرف

مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ

وحی کی کہ اپنے عصا کو ڈال دے۔ توجوکچھ اُنہوں نے جادو کیا تھا اسے نگلنے لگا۔(۱۱۷) حق ثابت

الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا

ہوگیا اور جو اُنہوں نے کیا تھا باطل ہوگیا۔(۱۱۸) تو اس طرح وہ مغلوب ہو کر رہ گئے اور ذلیل

صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

ہوکرواپس لوٹے۔(۱۱۹) اور وہ جادوگر سجدے میں گر گئے۔ (۱۲۰) کہنے لگے ہم جہانوں کے رب پرایمان لائے ۔ (۱۲۱)

رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ

جو حضرت موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ کا رب ہے۔(۱۲۲) فرعون نے کہا تم تو میری اجازت سے قبل ہی اس پر ایمان

اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ

لے آئے بیشک یہ ایک فریب ہے جو تم نے مل کر اس شہر میں کیا ہے تاکہ یہاں کے رہنے والوں

اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ

کو نکال دو تو عنقریب تمہیں پتہ چل جائے گا۔ (۱۲۳) میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں کو مخالف سمتوں

مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا

سے کٹوا دوں گا پھر سب کو سُولی پر لٹکا دوں گا۔(۱۲۴) وہ بولے بیشک ہم اپنے رب کی طرف

مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ

لوٹنے والے ہیں۔(۱۲۵) اورتو جوہم سے انتقام لینا چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پرایمان لے آئے جب وہ ہمارے پاس آئیں۔

غُنَّہ: نُون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نُون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ ، ، ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ١٤ ١٨ ٤ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿١٢٦﴾ ع وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ

اے ہمارے رب !ہمارے صبر میں اضافہ کردے اور ہمیں اس حال میں موت دے کہ ہم مسلمان ہوں۔(١٢٦) اور قوم فرعون

قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَ قَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ

کے سردار بولے کہ کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑے رکھے گا تاکہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں

وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْىٖ نِسَآءَهُمْ ۚ

اورموسیٰ تجھے اور تیرے معبودوں کوچھوڑے رہیں۔فرعون بولا کہ اب ہم اُن کے بیٹوں کوقتل کریں گے اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رکھیں گے

وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَ

اور بیشک ہم اُن پر زبردست ہیں۔(١٢٧) حضرت موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد طلب کرو اور

اصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۬ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ

صبر کرو۔ بیشک زمین اللہ کی ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اس کو وارث بنا دیتا ہے۔ اور

الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٨﴾ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ

عاقبت اہل تقویٰ کے لیے ہے۔(١٢٨) قوم موسیٰ نے کہا کہ ہمیں تو آپ کے آنے سے پہلے بھی اور آپ کے آنے کے

بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ

بعد بھی بہت اذیّت دی گئی ہے۔ آپ نے فرمایا عنقریب تمہارا رب تمہارے دشمنوں کو ہلاک کردے گا

ع ١٥ ٣ ٥ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٩﴾ ع وَ لَقَدْ

اور اُن کی جگہ پر تمہیں زمین کا مالک بنا دے گا پھر دیکھے گا کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔(١٢٩) اور البتہ

اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَ نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ

ہم نے آل فرعون کو قحط سالی اور پھلوں کی پیداوار کی کمی سے پکڑ لیا تاکہ وہ نصیحت قبول

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ

کرلیں۔(١٣٠) جب اُن پر اچھا وقت آتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ ہمارے لیے ہے۔ اورجب ان پر

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ

تکلیف کا وقت آتا ہے تو حضرت موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کی طرف منسوب کردیتے ہیں۔خبردار بیشک اُن کی بدقسمتی اللہ کی

عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا

طرف سے ہے لیکن اکثر ان میں سے علم نہیں رکھتے۔ (١٣١) اور کہنے لگے کہ تم کیسی ہی نشانی ہم پر لے آؤ

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ ،، - تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾

جس سے ہم پر جادو ہوجائے۔ تو پھر بھی ہم ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ (۱۳۲)

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَ الْجَرَادَ وَ الْقُمَّلَ وَ الضَّفَادِعَ

تو ہم نے اُن پر طوفان بھیجا اور ٹڈی دل آیا اور جوئیں آئیں اور مینڈک آگئے

وَ الدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

اور خون آ گیا یہ سب واضح نشانیاں تھیں۔ پھر بھی اُنہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرموں کی قوم سے تھے۔(۱۳۳)

وَ لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا

اور جب اُن پر کوئی عذاب آتا تھا تو کہتے کہ اے موسیٰ عہد کے باعث جو اللہ نے کررکھا ہے

عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَ لَنُرْسِلَنَّ

ہمارے لیے اپنے رب کے حضور دُعا کرنا کہ وہ ہم سے عذاب دُور کردے، پھر ہم ضرور تم پر ایمان لے آئیں گے اور آپ کے ساتھ

مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ ج فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى

بنی اسرائیل کو روانہ کردیں گے۔ (۱۳۴) پھر جب ہم نے عذاب کو ایک مقررہ مدت

اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ

کے لیےاُٹھالیا جس کو وہ پہنچنے والے تھے تو وہ اس سے پھر گئے۔(۱۳۵) تو ہم نے اُن سے بدلہ لیا اور اُنہیں سمندر میں

فِی الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

غرق کردیا کیونکہ اُنہوں نے ہماری نشانیوں کوجھٹلایا تھا اور وہ غفلت کرتے تھے۔(۱۳۶)

وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ

اور ہم نے ایک ناتواں قوم کوزمین کے شرق و غرب کا وارث بنا دیا جس میں

وَ مَغَارِبَهَا الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى

ہم نے برکت رکھ دی تھی۔ اور تمہارے رب کا بنی اسرائیل پر حسنِ عمل پورا ہوگیا۔

عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَ دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ

کیونکہ اُنہوں نے صبر کیا تھا۔ فرعون اور اس کی قوم نے جو بنایا تھا

فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهٗ وَ مَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ربع

ہم نے اسے برباد کردیا اور ان کے بلند محل بھی بربادکردیے۔ (۱۳۷) اورہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اُتارا

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر – پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا

تو وہ ایسی قوم کے پاس سے گزرے کہ جو اپنے بتوں کے سامنے بیٹھی ہوئی تھی۔ بنی اسرائیل نے کہا

يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰـهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِـهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

کہ اے موسیٰ ہمارے لیے بھی ایک معبود بنا دو جیسا کہ اِن کا معبود ہے۔ تو حضرت موسیٰ نے کہا کہ بیشک تم جاہل

تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾

قوم ہو۔(۱۳۸) یہ لوگ جس طریقے میں لگے ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کچھ وہ کررہے ہیں وہ سب باطل ہے۔ (۱۳۹)

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰـهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

حضرت موسیٰ نے کہا کہ کیا اللہ کے سوا تمہارے لیے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اُس نے تمہیں تمام دنیا میں فضلیت دی ہے۔(۱۴۰)

وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ

اور یاد کرو جب ہم نے تمہیں آل فرعون سے نجات دی جو تمہیں بڑی تکلیف دیتے تھے۔

يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ

جو تمہارے بیٹوں کو قتل کر دیتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کوزندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے رب

رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ ع وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا ۱۶ ع ۱۲ ۶

کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔(۱۴۱) اور ہم نے حضرت موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ لیا اورپھر اس میں

بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ

دس راتوں کا اضافہ کردیا تو اس طرح اس کے رب کی مقرر کردہ مدت چالیس راتیں ہوگئیں،اور حضرت موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا

هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

کہ میرے بعد میری قوم میں تم خلیفہ ہو اور اصلاح کرنا اور فساد کرنے والوں کے پیچھے نہ چلنا۔(۱۴۲)

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ

اور جب حضرت موسیٰ مقرر شدہ وعدے کے مطابق کوہ طور پر پہنچے تو اُن کے رب نے اُن سے کلام کیا۔ حضرت موسیٰ نے عرض کی اے میرے رب مجھے

اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ

اپنا آپ دکھا تاکہ میں تجھے دیکھوں،تو فرمایا تو ہرگز نہیں دیکھ سکے گا۔البتہ اس پہاڑ کی طرف دیکھو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو

مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا

تُو مجھے دیکھ سکے گا۔ پھر جب اُس کے رب نے پہاڑ پر اپنی تجلی ڈالی تو وہ ریزہ ریزہ ہوگیا

وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ

اور حضرت موسیٰ بے ہوش ہوکر گر پڑے۔ پھر جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تو پاک ہے میں تیری بارگاہ میں

وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنِّىْ اصْطَفَيْتُكَ عَلَى

توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔(۱۴۳) اللہ نے کہا اے موسیٰ بیشک میں نے تجھے لوگوں پر اپنے پیغام پہنچانے

النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَ بِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ مَاۤ اٰتَيْتُكَ وَ كُنْ مِّنَ

اور اپنے سے کلام کرنے میں منتخب کیا ہے۔ جو میں نے تجھے دیا ہے اسے تھام لو اور شکر کرنے والوں

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَ كَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً

سے ہوجاؤ۔(۱۴۴) اور ہم نے ان کے لیے تختیوں پر ہر چیز کی نصیحت لکھ دی اور ہر چیز کو تورات میں تفصیلاً

وَّ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّ اْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا

بیان کردیا پھر کہا کہ اسے قوت سے پکڑ لو اور اپنی قوم کو اس کی اچھی باتیں اختیار کرنے کا

بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ

حکم دو۔ عنقریب تمہیں فاسقوں کا گھر دکھا دیاجائے گا۔(۱۴۵) میں ان لوگوں کواپنی آیتوں سے پھیردوں گا

الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ

جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں۔ اور اگر یہ سب نشانیاں دیکھ بھی لیں تو

اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ

پھر بھی اس پر ایمان نہ لائیں گے، اور اگر ہدایت کی راہ دیکھ لی تو اسے اپنا راستہ نہ بنائیں گے۔

سَبِيْلًا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَىِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ

اور اگر گمراہی کی راہ دیکھ لی تو اسے اپنی راہ بنا لیں گے۔ یہ اس لیے ہے کہ

بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَ الَّذِيْنَ

اُنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اوروہ اُن سے غافل تھے۔(۱۴۶) اور جنھوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ

ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اُن کے اعمال ضائع ہوگئے۔ جووہ کرتے تھے

اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ ع

اُسی طرح کی اُنہیں جزا دی جائے گی۔(۱۴۷) اور حضرت موسیٰ(علیہ السلام) کے طور پر جانے کے بعد

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ

ان کی قوم نے اپنے زیورات سے ایک بچھڑا بنالیا جو ایک جسم تھا جس سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی کیا اُنہیں نظر نہ آتا تھا کہ

وَ لَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَ لَمَّا وقف لازم

وہ ان سے نہ بات کرسکتا ہے اور نہ اُنہیں ہدایت کا راستہ دے سکتا ہے اس کے باوجود اسے شریک بنالیا کیونکہ وہ بڑے ظالم تھے۔(۱۴۸)اور جب

سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ وَ رَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ

اُنہیں حقیقت کا علم ہوگیا کہ وہ راستے سے گمراہ ہوگئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہ کرے

يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ

اور ہمیں نہ بخشے تو ہم ضرور نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔(۱۴۹)اور جب حضرت موسیٰ (علیہ السلام) اپنی قوم میں آئے

مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ

تو غضبناک اور غمزدہ ہو کر کہا اے قوم تم نے میرے بعد میری جانشینی کی ہے۔

مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَ اَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَ اَخَذَ

کیا تم نے اپنے رب کا حکم آنے سے پہلے جلد بازی کرلی اور تورات کی تختیوں کو

بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ

نیچے رکھا اور اپنے بھائی ہارون کو سر سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا کہا اے میری ماں جائے بیشک اس قوم نے مجھے ناتواں سمجھا

وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖؗ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ

اور قریب تھا کہ مجھے قتل کر دیتے۔ مجھ پر دشمنوں کو ہنسنے کا موقع نہ دو اور مجھے اس ظالم قوم کے

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ

ساتھ شامل نہ کرو۔ (۱۵۰) حضرت موسیٰ نے کہا اے میرے رب مجھے اور میرے بھائی کو معاف کردے

رَحْمَتِكَ ۖؗ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ ع ۱۸ ۸

اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر کیونکہ تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم والا ہے۔(۱۵۱) بیشک جنھوں نے بچھڑے کو معبود بنایا تھا

سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ كَذٰلِكَ

تو عنقریب اُنہیں ان کے رب کی طرف سے غضب اوردنیا کی زندگی میں ذلت پہنچے گی۔ بہتان باندھنے والوں کو

نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ

ہم ایسے ہی سزا دیتے ہیں۔(۱۵۲) اور جنھوں نے بُرے عمل کیے پھر اس کے بعد توبہ کرلی

بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا

اور ایمان لے آئے۔ بیشک تمہارا رب اس کے بعد بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۵۳) اور جب

سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا

حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا تو تختیوں کو اُٹھا لیا۔ ان تختیوں کی تحریر میں

هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى

اُن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت تھی جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔(۱۵۴) اور حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم میں سے

قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ

ستر مرد ہماری ملاقات کے لیے منتخب کیے پھر جب اُنہیں زلزلے نے پکڑ لیا تو کہا اے میرے رب!

رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

اگر تو چاہتا اُنہیں اور مجھے اس سے پہلے ہی ہلاک کردیتا۔ کیا تو ہمیں ان کاموں کی وجہ سے جو بے عقلوں نے کیے

السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَ

ہلاک کرتاہے۔ نہیں یہ تو ایک آزمائش ہے،توجسے چاہتاہے گمراہ کرتاہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

تو ہی ہمارا مولاہے پس ہماری بخشش کر اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے

الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

والاہے۔(۱۵۵) اور ہمارے لیے اس دنیا میں اچھائی لکھ دے اور آخرت میں بھی اچھائی کردے بیشک ہم نے تیری

اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ

راہ اختیار کی۔ اللہ نے کہا یہ میرا عذاب ہے جسے چاہتا ہوں اُسے پہنچاتا ہوں، اور ہر چیز پرمیری

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

رحمت چھائی ہوئی ہے۔عنقریب میں تقویٰ اختیار کرنے والوں اورزکوۃ دینے والوں اور ہماری نشانیوں پر ایمان لانے

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ ج اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ

والوں کے لیے اپنی رحمت لکھ دوں گا۔ (۱۵۶) جو لوگ ہمارے اس رسول کی اتباع کریں گے

النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

جو اُمّی نبی ہیں۔ جن کے بارے میں وہ اپنے پاس تورات

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ـــ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَ الْاِنْجِيْلِ ۬ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

اور انجیل میں لکھا پاتے ہیں۔ وہ اُنہیں نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بُری باتوں سے روکتے ہیں اور

يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَ يَضَعُ عَنْهُمْ

پاک چیزوں کو اُن کے لیے حلال قرار دیتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو اُن پر حرام قرار دیتے ہیں

اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ

اور اُن سے وہ بوجھ جو اُن کے سر پر تھا اور اُن سے وہ طوق جو اُن کے گلے میں تھا اُتارتے ہیں۔ پس جو ان پر ایمان لائیں اور ان کی عزت کریں

وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ع (١٥٧) ١٩ ع ٢ ٩

اور ان کی مدد کریں اور اُس نور کی پیروی کریں جو اُن کے ساتھ نازل ہوا ہے پس وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (۱۵۷)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ِۨ الَّذِيْ لَهٗ

آپ فرما دیجئے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں کہ آسمانوں اور زمین کا

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا

بادشاہ وہی ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے پس

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ

اللہ اور اس کے رسول جو اُمّی نبی ہیں پر ایمان لاؤ جو اللہ اور اس کے کلام پر ایمان رکھتا ہے

وَ اتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ (١٥٨) وَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ

اُسی کی اتباع کرو تاکہ تم ہدایت پر قائم رہو۔ (۱۵۸) اور قوم موسیٰ سے ایک گروہ ایسا ہے جو حق کی طرف

بِالْحَقِّ وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ (١٥٩) وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَ

ہدایت دیتا ہے اور اسی سے انصاف کرتا ہے۔(۱۵۹) اور ہم نے بنی اسرائیل کو بارہ قبیلوں میں تقسیم کردیا جو گروہ درگروہ تھے۔ اور

اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ

ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی جب کہ اُن کی قوم نے ان سے پانی مانگا، یہ کہ موسیٰ اس پتھر پر

الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

اپنا عصا مارو۔ تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے ہر گروہ نے اپنے پانی لینے کی جگہ

مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ

مقرر کرلی۔ اور ہم نے ان کے اوپر بادل کا سایہ کیے رکھا اور ان پر من اور سلویٰ نازل کیا۔ جو

السَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اُس میں سے پاک چیزیں کھاؤ ۔ اور اُنہوں نے ہم پر کچھ زیادتی نہ کی بلکہ وہ اپنی

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا

جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔(۱۶۰) اور جب ان سے کہا گیا کہ اس بستی میں سکونت اختیار کرلو اور جہاں سے چاہو

مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ

اس میں سے کھاؤ اور کہو ہمیں بخش دے اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ ہم تمہاری خطائیں معاف کردیں گے۔

لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ

ہم احسان کرنے والوں کو زیادہ اجر دیں گے۔(۱۶۱) ظالموں کو جس بات کے متعلق کہا گیا اُنہوں نے اسے

قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ

کسی اور بات سے تبدیل کردیا تو آسمانوں میں سے ہم نے اُن پر عذاب نازل کردیا

بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٢﴾ ع وَسْــَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ ع ۲۰ ۵ ۱۰

کیونکہ وہ ظلم کرتے تھے۔(۱۶۲) اور اُن سے اُس بستی کے حالات دریافت کرو جو ساحل سمندر پر آباد تھی۔

الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ وقف لازم

اُس بستی کے لوگ ہفتہ کے دن اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے تھے یہ کہ مچھلیاں ہفتہ کے دن

شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا معانقۃ

پانی کے اُوپر ان کے سامنے آتی تھیں اور ہفتہ کے باقی دنوں میں نہ آتی تھیں یہ اس لیے ہوتا کہ ہم نے اُنہیں اُن کی نافرمانیوں کے

يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٣﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ اللّٰهُ النصف

باعث آزمائش میں ڈال رکھا تھا۔(۱۶۳)اورجب اُن میں سے ایک گروہ نے کہا کہ تم اس قوم کو کیوں نصیحت کرتے ہو

مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ

جسے اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا اُنہیں شدید عذاب دینے والا ہے اُنہوں نے کہا کہ ہم یہ تمہارے رب کی بارگاہ میں

وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ

معذرت پیش کرنے کے لئے کرتے ہیں تاکہ وہ تقویٰ اختیار کرلیں۔(۱۶۴) جب اُنہوں نے نصیحت کی گئی باتوں کو بھلا دیا تو ہم نے بُرائی سے

عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍ بَـِٔيْسٍ بِمَا كَانُوْا

روکنے والوں کو نجات دے دی اور جو ظالم تھے اُنہیں اُن کی نافرمانیوں کے باعث بُرے عذاب نے

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: ۔۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً

پکڑ لیا۔(۱۶۵) پھر جب اُنہوں نے سرکشی کی جس سے اُنہیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے اُنہیں حکم دیا کہ ذلیل وخوار بندر

خٰسِـِٕيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

ہوجاؤ۔ (۱۶۶) اور جب آپ کے ربّ نے حکم دیا کہ قیامت تک یہود پر ایسے لوگ بھیجوں گا جو اُنہیں تکلیف دہ

مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚۖ وَ

عذاب میں مبتلا رکھیں گے۔ بیشک آپ کارب جلدی عذاب دینے والا ہے

اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٧﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ

اور بیشک وہ مغفرت کرنے والا رحم والا ہے۔(۱۶۷) اور ہم نے اُنہیں ٹکڑے ٹکڑے کرکے قوموں کی صورت میں زمین پر آباد کردیا

الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ

اُن میں کچھ صالح تھے اورکچھ اور طرح کے تھے اور ہم نے اُنہیں نعمتوں اور تکلیفوں کے ذریعے آزمایا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ

تا کہ وہ اللہ کی طرف رجوع کرلیں۔ (۱۶۸) پھر اُن کے بعد ان کی جگہ پر نا خلف جانشین کتاب کے وارث ہوئے

يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَ يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَ اِنْ

جو اس دنیا کی ادنیٰ دولت لیتے ہیں اورکہتے ہیں کہ ہم ضرور بخش دیے جائیں گے اور اگر ان کے

يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ

پاس اِس جیسا اور مال آ جائے تواسے بھی لے لیں گے۔کیا اُن سے کتاب کے بارے میں پختہ عہد نہیں

الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَ

لیا گیاتھاکہ اللہ کی طرف سوائے حق کے اور کسی بات کو منسوب نہ کریں اوراُنہوں نے جوکچھ اس میں ہے اُسے پڑھ لیا ہے۔

الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِيْنَ

اہلِ تقویٰ کے لیے بہتر ہے تو کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔(۱۶۹) اور جو لوگ کتاب

يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ

کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ بیشک ہم اصلاح کرنے والوں کا

الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوْٓا

اجر ضائع نہیں کرتے ۔(۱۷۰)اور جب ہم نے ان کے اُوپر پہاڑ اُٹھا کر کھڑا کیا گویا کہ وہ سائبان تھا اور وہ خیال کرتے تھے

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اورتنوین اورمیم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ" تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ

کہ اُن پر گرے گا۔ جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے قوت سے پکڑ لو اور جو کچھ اِس میں ہے اس کا ذکر کرو

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْۤ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ ع ۲۱ / ۹

تاکہ تم متقی بن جاؤ۔ (۱۷۱) اور جب آپ کے رب نے اولاد آدم کی پیٹھوں سے ان کی نسل نکالی

وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ معانقۃ ۷

اور ان کے نفسوں پر خود اُن کو گواہ بنا دیا، پھر پوچھا کیا میں تمہارا رب ہوں؟تو سب نے کہا ہاں، ہم اس پر گواہ ہیں۔

اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ لا

یہ اس لیے کہ قیامت کے دن تم یہ کہہ دو گے کہ بیشک ہم تو اس سے بے خبر تھے۔(۱۷۲)

اَوْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ

یا تم یہ کہہ ڈالو کہ بیشک پہلے ہمارے آباؤاجداد ہی نے شرک کیا تھا اورہم تو اُن کے بعد کی اولاد

بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

ہی ہیں۔کیا تو ہمیں اس شرک کی وجہ سے ہلاک کردے گا جو باطل پرستوں نے کیا تھا۔(۱۷۳)اور اسی طرح ہم اپنی آیتوں کوتفصیل سے

الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْۤ اٰتَيْنٰهُ

بیان کرتے ہیں تاکہ تم حق کی طرف آ جاؤ۔(۱۷۴) اُن میں اس شخص کی خبر بیان کردیں جسے ہم نے اپنی آیتیں

اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

عطا کیں پھر وہ ان سے نکل گیا تو شیطان نے اس کا پیچھا کیا تو وہ گمراہوں سے ہوگیا۔(۱۷۵)

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ

اور اگرہم چاہتے تو اسے اِن آیتوں کی بنا پر بلند کردیتے مگر وہ پستی کی طرف جھک گیا اور ہوائے نفس کی پیروی کرنے لگا

هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ

تو اُس کی مثال کتے کی مانند ہے اگر اس پر حملہ کیاجائے تووہ ہونکتا ہے اور اگر اسے چھوڑ دیاجائے توپھر بھی وہ

تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

ہونکتا ہے یا اُس قوم کی مانند ہے جس نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلًا ۨالْقَوْمُ

تو آپ اُنہیں یہ قصہ سنائیں تاکہ وہ تفکر کرنے لگیں۔(۱۷۶) اُس قوم کی مثال کتنی بُری ہے

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ

جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔ (۱۷۷) جس کو اللہ نے

اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾

ہدایت عطا فرمائی تو وہی ہدایت یافتہ ہے، اور جسے وہ راہ سے دور کردے تو وہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔(۱۷۸)

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ

اور بیشک ہم نے جنوں اور انسانوں کی کثیر تعداد کو جہنم کے لیے پیدا کیا ہے ۔ ان میں دل تو ہیں

لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ

لیکن وہ اس سے سمجھتے نہیں ہیں۔ اوران کے لیے آنکھیں تو ہیں لیکن ان سے دیکھتے نہیں ہیں اور ان کے کان تو ہیں

لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

لیکن وہ ان سے سنتے نہیں ہیں۔وہ چوپایوں کی مانند ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر ہیں۔ وہی لوگ ہیں

الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا

جو غافل ہیں۔ (۱۷۹) اور اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں پس ان ناموں سے پکارو اور جو اس کے ناموں میں

الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

بے اعتنائی کرتے ہیں، اُنہیں چھوڑ دو جو کچھ وہ کرتے ہیں اس کابدلہ پالیں گے۔(۱۸۰)

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع وَالَّذِيْنَ ۲۲ ع ۱۰ ۱۲

اور جنھیں ہم نے پیدا کیا ہے ان میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو حق کے مطابق ہدایت دیتا ہے اور اُسی سے انصاف کرتا ہے۔(۱۸۱)اور جن لوگوں

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ ۚۖ وَاُمْلِيْ

نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم اُنہیں بتدریج جہنم میں لے جائیں گے جن کی اُنہیں خبر نہیں ہے۔(۱۸۲) اورمیں اُنہیں

لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٚ مَا بِصَاحِبِهِمْ

مہلت دیتا ہوں۔ بیشک میری تدبیر پختہ ہے۔ (۱۸۳) کیا غور نہیں کرتے کہ ان کے صاحب کو جنوں سے

مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ

کچھ واسطہ نہیں۔ وہ تو صرف ڈرانے والے ہیں۔(۱۸۴) کیا اُنہوں نے غور کی نظر سے نہیں دیکھا

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّ اَنْ عَسٰٓى

کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں جوکچھ ہے اور جو چیز اللہ نے پیدا کر رکھی ہے اور یہ کہ شاید

● غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
● مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٥﴾

ان کی موت کا مقررہ وقت قریب آ گیاہے ، تو اس کے بعد اور کون سے قرآن پرایمان لائیں گے۔ (۱۸۵)

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَ يَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ

جو اللہ کی طرف سے گمراہ ہو جائے تو اس کے لیے کوئی ہادی نہیں ہے۔ وہ اُنہیں چھوڑ دیتا ہے تاکہ وہ

يَعْمَهُوْنَ ﴿١٨٦﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا

اپنی سرکشی میں سرگرداں رہیں۔(۱۸۶) آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ وہ کب آئے گی۔ آپ کہہ دیجیے

عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؔۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وقف لازم وقف منزل

کہ بیشک اُس کا علم میرے رب کے پاس ہے۔ اسے وقت پر وہی ظاہر کرے گا، وہ وقت آسمانوں اور زمین پر

وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ

بڑا سخت ہوگا۔ جوتم پر اچانک آجائے گا۔ وہ آپ سے اس کے متعلق اس طرح پوچھتے ہیں غرضیکہ آپ نے اس کی خوب تحقیق

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٧﴾ قُلْ

کر رکھی ہے۔ فرما دیجیے کہ بیشک اُس کا علم تو اللہ کے پاس ہے اور اکثر لوگوں کو اِس کا علم نہیں ہے۔(۱۸۷) کہہ دیجیے

لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ كُنْتُ

کہ میں اپنی ذات کے نفع اور نقصان کا مختار نہیں ہوں مگر جو اللہ چاہے وہی ہوگا۔ اور اگر میں غیب جان لیتا

اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛۚ معانقة ٨

تو بہت سی بھلائی جمع کرلیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٨﴾ ع هُوَ الَّذِيْ ٢٣ ع ١٣

میں تو ایمان والی قوم کے لیے ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں۔(۱۸۸) وہ اللہ ہی ہے

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ

جس نے تمہیں واحد جان سے پیدا کیا اور اسی سے اُس کا جوڑا بنادیا تاکہ اس سے تسکین حاصل کرے ۔

اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ

پھر جب مرد عورت کوڈھانپ لیتا ہے تو وہ ہلکے سے حمل سے حاملہ ہوجاتی ہے جسے وہ اُٹھائے پھرتی ہے

اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ

پھر جب بوجھل ہوجاتا ہے تو دونوں اپنے رب سے دُعا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صالح لڑکا عطا کرے

الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ

تو ہم شکر کرنے والوں سے ہو جائیں گے۔(۱۸۹) پس جب اللہ اُنہیں صالح لڑکا عطا کر دیتا ہے تو ان دونوں کو جو دیا گیا ہے اسے اللہ کا شریک بنا دیتے

فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٩٠﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّ هُمْ

ہیں ۔ اللہ اُن کے اس طرح شرک کرنے سے بالاتر ہے۔(۱۹۰) کیا وہ اُنہیں شریک بناتے ہیں جو کسی کو پیدا نہیں کر سکتے

يُخْلَقُوْنَ ﴿١٩١﴾ۖ وَ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّ لَآ اَنْفُسَهُمْ

بلکہ وہ تو خود پیدا کیے جاتے ہیں۔(۱۹۱) اور وہ اُنہیں مدد دینے کی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ اپنی جان کو

يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٢﴾ وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ

خود مدد دے سکتے ہیں۔(۱۹۲) اور آپ اگر اُنہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ آپ کی اتباع نہیں کرتے۔

سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿١٩٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

تمہارا اُنہیں دعوت دینا یا خاموش رہنا تمہارے لیے برابر ہے۔(۱۹۳) بیشک اللہ کے سوا

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا

جن کی تم پوجا کرتے ہو وہ تو تمہاری مثل بندے ہیں پس جب تم اُنہیں پکارو تو اُنہیں چاہیے کہ وہ

لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ

تمہارا جواب دیں بشرطیکہ تم اپنی جگہ پر سچے ہوتے۔ (۱۹۴) کیا اُن کے پاؤں ہیں جن کے ساتھ وہ چلتے ہیں۔

لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۫

کیا ان کے ہاتھ ہیں جن کے ساتھ وہ پکڑتے ہیں۔ کیا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھیں۔ کیا ان کے کان ہیں جن سے

اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ

وہ سنیں۔ فرما دو کہ اپنے شریکوں کو بلا لو پھر تم نے جو کرنا ہے کرو،

فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿١٩٥﴾ اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۫ۖ وَهُوَ

پس مجھے مہلت مت دو۔(۱۹۵) بیشک میرا حمایتی اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی ہے اور نیک لوگوں کا

يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩٦﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

وہی مولا ہے۔ (۱۹۶) اور اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو وہ تمہاری مدد کرنے کی استعداد نہیں رکھتے

نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٧﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ (۱۹۷) اور اگر آپ اُنہیں ہدایت کی طرف بلائیں

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَ تَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَ هُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾

تو وہ نہیں سنیں گے۔اور اگر تم اُنہیں بظاہر اپنی طرف دیکھتا ہوا دیکھو گے مگر وہ تمہاری طرف نہیں دیکھتے ۔(۱۹۸)

خُذِ الْعَفْوَ وَ اْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَ اِمَّا

درگزر فرمایئے اور نیکی کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے کنارہ کشی کیجیے۔ (۱۹۹) اور اگر

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ

شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں وسوسہ اُٹھے تو فوراً اللہ کی پناہ طلب کرو، بیشک وہ سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓىِٕفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ

جاننے والا ہے۔(۲۰۰) بیشک اہل تقویٰ کو جب شیطان کی طرف سے کوئی خیال چھوتا ہے تو وہ ذکرِالٰہی

تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ وَ اِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي

کرنے لگ جاتے ہیں تو اسی وقت اُن کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔(۲۰۱) اور جو شیطانوں کے بھائی ہیں تو وہ اُنہیں گمراہی کی طرف

الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ وَ اِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْ لَا

کھینچ لیتے ہیں پھر گمراہ کرنے میں کوئی قصر نہیں چھوڑتے ۔(۲۰۲)اور اے محبوب! جب اُن کے پاس کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ

اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَاۤ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآىِٕرُ

تم اپنی طرف سے آیتیں کیوں نہیں بنا لیتے ۔فرمادیجیے کہ میں تو اُسی کی پیروی کرتا ہوں جو میرا رب میری طرف وحی کرتا ہے۔

مِنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَ اِذَا

یہ تمہارے رب کی طرف سے روشن دلائل اور ہدایت اور رحمت ہے جو قوم ایمان لاتی ہے۔(۲۰۳) اور جب

قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

قرآن کی قرأت کی جائے تو اسے توجہ سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۔(۲۰۴)

وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ

اور اپنے رب کا دل میں گریہ زاری اور خوف سے ظاہری آواز کے بغیر صبح و شام ذکر کرو اور

الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ

یاد الٰہی سے غافل رہنے والوں سے مت ہو جانا۔ (۲۰۵) بیشک

الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ

جو فرشتے تیرے رب کے پاس ہیں وہ اُس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی تسبیح کرتے ہیں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ٢٤ / ١٨ / ١٤ السجدة الثلثة

وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿٢٠٦﴾

اور اسی کے آگے سجدے کرتے ہیں۔(۲۰۶)

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ ﴿٨﴾ مَدَنِيَّةٌ ﴿٨٨﴾ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ٧٥ | رُكُوْعَاتُهَا ١٠

سورۃ الانفال مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔اس میں ۷۵ آیات اور ۱۰ رکوع ہیں۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا

آپ سے مال غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں ۔ آپ کہہ دیجیے کہ مال غنیمت تو اللہ اور رسول ہی کے لیے ہے۔پس اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ

اور آپس میں صلح رکھو۔ اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

رکھتے ہو۔(۱) بیشک مومن تو وہی ہیں جن پر اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں

قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ

اور جب اُن پر اس کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو اُن کا ایمان پختہ ہوجاتا ہے اور وہی اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٢﴾ ۚۖ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾ ؕ

بھروسہ رکھتے ہیں۔ (۲) جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (۳)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ

وہی حقیقت میں مومن ہیں۔ ان کے لیے ان کے رب کے ہاں درجات ہیں اور

مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٤﴾ ۚ كَمَاۤ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠

مغفرت ہے اور عزت والا رزق ہے۔(۴) اے محبوب! جس طرح تمہارے رب نے آپ کو آپ کے گھر سے حق کے ساتھ نکالا

وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ﴿٥﴾ ۙ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ

اور بیشک مومنوں کا ایک گروہ ناخوش تھا۔(۵) لوگ آپ سے حق کے بارے میں جھگڑنے لگے

بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٦﴾ ؕ

گویا کہ وہ موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں جسے اُنہوں نے دیکھ لیا ہے۔(۶)

وَ اِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَ تَوَدُّوْنَ

اور یاد کرو جب اللہ نے تم سے وعدہ کیا کہ دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارا ہو جائے گا

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ ،، ~تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ

اور آپ چاہتے تھے کہ کمزور گروہ مل جائے اور اللہ چاہتا تھا یہ کہ اپنے کلمات سے حق کو حق کر دکھائے

بِكَلِمٰتِهٖ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ

اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔ (۷) حق کو حق ثابت کر دے اور باطل کو مٹا دے

الْبَاطِلَ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸﴾ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ

اور اگرچہ مجرم بُرا ہی کیوں نہ مانیں۔(۸) جب تم اپنے رب سے فریاد کررہے تھے تو اُس نے تمہاری سُن لی

لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾ وَ مَا جَعَلَهُ

کہ بیشک میں تمہاری ایک ہزار فرشتوں سے مدد کرنے والا ہوں جو پے درپے آئیں گے۔(۹) اور یہ بات اللہ نے بشارت

اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَ لِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ

کے طور پر کر دی ہے تاکہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں۔ اور نہیں مدد مگر اللہ ہی

عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً ع ۱۰ ۱۵

کی طرف سے ہے۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔(۱۰) یاد کرو جب اللہ نے تم پر غنودگی طاری کردی

مِّنْهُ وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ

جس میں اطمینان تھا اور آسمان سے تمہارے لیے پانی اُتارا تاکہ اِس سے تمہیں پاک کردے اور

يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَ لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَ يُثَبِّتَ

تم سے شیطان کی نجاست دور کردے۔ اور مضبوط کردے اس سے تمہارے دلوں میں اور تمہارے قدموں میں

بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

ثابت قدمی پیدا کردے ۔(۱۱) یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں کی طرف وحی کی بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں۔ پس

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو۔ عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رُعب ڈال دوں گا،

فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾ ؕ

تو کافروں کی گردنوں کے اوپر سے مارو اور اُن کے ایک ایک حصے پر ضرب لگاؤ۔(۱۲)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَ مَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ

یہ اس لیے ہے کہ اُنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَ اَنَّ
کرے تو بیشک اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔ (۱۳) عذاب تمہارے لیے ہے پس اس کا مزہ چکھو،
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ
بیشک کافروں کے لئے آگ کا عذاب ہے۔(۱۴) اے ایمان والو! میدان جنگ میں جب تم کافروں کے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾ وَ مَنْ يُّوَلِّهِمْ
سامنے آجاؤ اور ان کے لشکر سے مقابلہ کرو تو اُن سے پیٹھ نہ پھیرو۔(۱۵) اور جو اس دن اُن سے پیٹھ پھیرے گا
يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ
سوائے اس کے کہ جنگ کے لیے ایسا کرے یا اپنی جماعت میں آنے کے لیے ایسا کرے۔ایسا کرنا جائز ہوگا،
بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦﴾
اس کے پیٹھ پھیرنے پر اس پر اللہ کا غضب ہوگا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا جو بہت بُراٹھکانا ہے۔ (۱۶)
فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَ مَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ
پس تم نے اُنہیں قتل نہ کیا لیکن اللہ نے اُنہیں قتل کیا۔ اور جو خاک تم نے پھینکی تھی وہ تم نے نہ پھینکی
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِىَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ
تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی۔ تاکہ ایمان والوں کو اپنے ہاں سے عظیم احسان عطا فرمائے۔ بیشک
اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ ذٰلِكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾
اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (۱۷) یہ تو ہوچکا اور یہ کہ اللہ کافروں کے منصوبوں کو بے اثرکرنے والاہے۔ (۱۸)
اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ
اے کافرو!اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو فیصلہ تمہارے پاس آچکا ہے اور اب اگر باز آجاؤ توتمہارے لیے بہتر ہے
وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِىَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّ لَوْ كَثُرَتْ ۙ
اوراگرتم شرارت کروگے تو ہم پھرسزادیں گے۔اور تمہاری جماعت کی کثرت خواہ کتنی زیادہ ہوتمہارے کام نہ آئے گی،
وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ ع ٢ ٩ ١٢
اور بیشک اللہ مومنین کے ساتھ ہے۔ (۱۹) اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔
وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَ لَا تَكُوْنُوْا
اور جب تم حکم سُن لو تو پھر اس سے منہ نہ پھیرو۔(۲۰) اور ان لوگوں جیسے نہ

غُنَّہ: نُون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ❁ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ❁ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾ اِنَّ شَرَّ
جو جنھوں نے کہا کہ ہم نے سُن لیا مگر وہ نہ سنتے تھے۔ (۲۱) بیشک اللہ کے
الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَ
نزدیک بدترین جانور وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔(۲۲) اور اگر
لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَ لَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا
اللہ اُن میں بھلائی محسوس کرتا تو اُنہیں ضرور سُنا دیتا۔ اور اگر اُن کو سُنواتا تو وہ اعراض کرتے ہوئے
وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ
منہ پھیر لیتے۔(۲۳) اے ایمان والو! اللہ اور اس کا رسول جب تمہیں
لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ
بلائے تو فوراً اس کی طرف حاضر ہو جاؤ ان کا بلانا تم میں زندگی پیدا کرے گا،اور جان لو کہ
بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ وَ اَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً
اللہ آدمی اور اُس کے دل کے درمیان حائل ہے اور یہ کہ تم اُسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔ (۲۴)اور اس فتنے سے ڈرتے رہو
لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
جو تم میں سے نہ صرف اُنہیں پہنچے گا جنھوں نے تم میں خاص کر ظلم کیا ہے۔ اور جان لو کہ اللہ شدید
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ
عذاب دینے والا ہے۔ (۲۵) اور یاد کرو جبکہ تم زمین میں تھوڑے اور ناتواں تھے اور
فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَ
ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں کہیں لے نہ جائیں تو اس نے تمہیں پناہ دی اور اپنی مدد سے
اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٦﴾
تمہاری تائید کی ، اور پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا تاکہ تم شکر گزار ہوجاؤ۔ (۲۶)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْۤا
اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے خیانت نہ کرو اوراپنی امانتوں میں بھی خیانت نہ کرو
اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ
حالانکہ تم جانتے ہو۔ (۲۷) اور جان لو بیشک تمہارے مال اور تمہاری اولاد

غُنَّة: نُون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ۳ ۹ ۱۷

اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يٰۤاَيُّهَا

آزمائش ہیں۔ اور بیشک اللہ کے پاس عظیم اجر ہے۔(۲۸) اے ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ

والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو تو وہ تمہیں فرقان دے دے گا یعنی حق وباطل کوجدا کرنے والی

سَيِّاٰتِكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ وَ

اور تمہاری بُرائیاں تم سے دور کردے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ عظیم فضل والاہے۔(۲۹) اور

اِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ

اے محبوب یادکرو جب کافرتمہارے خلاف تدبیریں کررہے تھے کہ آپ کو قید کرلیں یا آپ کو شہیدکردیں یاشہر سے نکال دیں

وَ يَمْكُرُوْنَ وَ يَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى

اوروہ بھی تدبیریں کررہے تھے اور اللہ بھی خفیہ تدبیر کررہا تھااور اللہ سب سے بہتر خفیہ تدبیر کرنے والا ہے۔(۳۰)اور جب اُن پر ہماری آیتیں

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَاۤ ۙ

تلاوت کی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے سُن لی ہیں۔اگر ہم چاہتے تو ان کی مثل ہم بھی آیتیں کہہ دیتے،

اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ تو پہلے لوگوں کے قصے ہیں۔(۳۱) اور جب اُنہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ قرآن

هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ

تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی اور بڑا

اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ

عذاب بھیج۔ (۳۲) اور اللہ ایسا نہیں کہ جب تک آپ اُن میں تشریف فرما ہوں،اُنہیں عذاب دیتا۔

فِيْهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ مَا لَهُمْ

اور اللہ اُنہیں عذاب دینے والا نہیں جب تک وہ مغفرت مانگتے ہیں۔(۳۳) اور اُنہیں کیاہے کہ

اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَ هُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اللہ اُنہیں عذاب نہ کرے جبکہ وہ مسجد حرام میں داخل ہونے سے روکتے ہیں اور وہ اس کے متولی نہیں

وَ مَا كَانُوْۤا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

ہیں۔ بیشک اس کے متولی تو پرہیزگار ہیں اور اُن کی اکثریت اس بات کو

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ

نہیں جانتی ۔(۳۴) اور ان کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سوائے سیٹی اور تالی بجانے کے کچھ نہ تھی ۔

تَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ

کفر کرنے کے باعث اب عذاب کا مزہ چکھو۔ (۳۵) بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

کافر لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکنے کے لیے اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ آئندہ بھی خرچ کرتے رہیں گے

فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ

مگر جب وہ مغلوب ہو جائیں گے تو اُن کا خرچ کرنا باعث افسوس ہو جائے گا۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۙ﴿٣٦﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ

اور جنھوں نے کفر کیا اُنہیں جہنم کی طرف اکٹھا کیا جائے گا۔ (۳۶) تاکہ اللہ پاک کو ناپاک سے

مِنَ الطَّيِّبِ وَ يَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ

علیحدہ کردے اور سب خبیثوں کو ایک دوسرے پررکھ کرایک جگہ جمع کردے پھر اُن سب

جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قُلْ ع ٩ ١٨

کو جہنم میں ڈال دے۔ وہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ (۳۷) فرما دیجیے

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ

کہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے اگر وہ رُک جائیں تو اُنہیں بخش دیا جائے گا جو ہوگیا ہے وہ گزر گیا ہے۔

وَ اِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَ قَاتِلُوْهُمْ

اور اگر پھر اُنہوں نے وہی کیا تو جس طرح پہلے لوگوں کو سزا دی جاتی تھی اُنہیں بھی دے دی جائے گی۔(۳۸)اور فساد کے ختم ہونے تک

حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ

اُن کو قتل کرتے رہو حتیٰ کہ پورا دین اللہ ہی کے لیے ہو جائے۔ تو پھر اگر وہ باز آجائیں

انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٣٩﴾ وَ اِنْ تَوَلَّوْا

تو بیشک وہ جو کرتے ہیں اللہ اُسے دیکھ رہا ہے۔ (۳۹) اور اگر وہ ایسا کرنے سے

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٤٠﴾

منہ پھیر لیں تو جان لو کہ بیشک اللہ تمہارا مولیٰ ہے وہ بہترین کارساز ہے اور بہترین مدد کرنے والا ہے۔(۴۰)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَ لِلرَّسُوْلِ
اور جان لو جو کچھ مال غنیمت سے حاصل ہو تو اس میں سے پانچواں حِصّہ اللہ اور اس کے رسول
وَ لِذِی الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ
اور قریبی رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے اگر تم
كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَ مَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ
اللہ پر اور جو کچھ ہم نے اپنے بندے پر نازل کیا ایمان رکھتے ہو جس دن دونوں فوجیں
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤١﴾ اِذْ اَنْتُمْ
حق و باطل میں فرق کرنے کے لیے آمنے سامنے ہوئی تھیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۴۱) جب تم
بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَ الرَّكْبُ اَسْفَلَ
وادی کے قریب کنارے پر تھے اور وہ وادی کے بعید والے کنارے پر تھے اور قافلہ تم سے نیچے کی جانب تھا
مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ
اگر تم آپس میں کوئی وعدہ کرلیتے تو اس مقررہ معیاد کے بارے میں وعدہ پورا نہ ہوتا لیکن یہ اس لیے تھا
اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۬ۙ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّ
تاکہ اللہ وہ کام کرڈالے جو اس کی طرف سے ہوکر رہنا ہے تاکہ جس نے ہلاک ہونا ہے وہ دلیل سے ہلاک ہو
يَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿٤٢﴾ اِذْ
اور جس نے زندہ رہنا ہے وہ بھی دلیل سے زندہ رہے اور بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(۴۲) یاد کرو جب
يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَ
اللہ نے نیند میں لشکر کفار کوقلیل تعداد میں دکھایا۔ اور اگر کثیر تعداد میں دکھایا ہوتا تو تم حوصلہ چھوڑ بیٹھتے
لَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
اور اس معاملے میں آپس میں جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے تمہیں محفوظ رکھا۔ بیشک وہ سینوں کے راز
الصُّدُوْرِ ﴿٤٣﴾ وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا
جانتا ہے۔ (۴۳) اور یاد کرو کہ جب مقابلے کے وقت اللہ نے کافروں کو تمہاری نظر کے سامنے تھوڑا کر کے دکھایا۔
وَّ يُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَ
اور تمہیں ان کی نظروں میں تھوڑا کرکے دکھایا تاکہ قضائے الٰہی میں جو اَمر ہے پُورا ہو جائے اور تمام اُمور

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
● "مَدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٤٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً ع ٥ ٧ ١

اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔ (۴۴) اے ایمان والو! اگر کسی لشکر سے تمہارا مقابلہ

فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

ہوجائے تو ثابت قدم رہو اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرو تاکہ فلاح پا جاؤ۔(۴۵) اللہ اور اس کے

وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ

رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں تنازعہ نہ کرو ورنہ تم کم حوصلہ ہوجاؤ گے اورتمہاری نیک نامی جاتی رہے گی ،اور صبر کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ

بیشک اللہ تعالی صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(۴۶) اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہوجانا جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے

دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

لوگوں کے دکھاوے کے لیے نکلے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور جو کچھ وہ کرتے ہیں

وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٤٧﴾ وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

اللہ ان کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۴۷) اور جب شیطان نے ان کے اعمال اُنہیں مزین

اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ

کرکے دکھائے اور کہنے لگا کہ آج لوگوں میں سے تم پر کوئی غالب آنے والا نہیں اور بیشک

جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ

تم میری پناہ میں ہو۔پس جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے تو وہ اُلٹے پاؤں بھاگا اور کہنے لگا

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ

کہ میں تم سے بری الذمہ ہوں بیشک میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہاہوں جوتم نہیں دیکھ سکتے اور میں اللہ سے ڈرتا ہوں

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ ع ٦ ٧ ٢

اور اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔(۴۸) جب منافق اور کافر جن کے دلوں میں مخالفت کا

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ

مرض تھا کہتے تھے کہ اُن کے دین نے اُنہیں مغرور کردیاہے اور جو شخص اللہ تعالی پر بھروسہ کرتا ہے

عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ

تو بیشک اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۴۹) اور اے مخاطب! کاش کہ تو کافروں کو اس وقت دیکھے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ،، ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ۚ وَ ذُوْقُوْا

جب فرشتے ان کی جانیں نکالتے ہیں اُن کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ

آگ کے عذاب کا مزہ چکھو۔(۵۰) یہ اُن کے عملوں کی سزا ہے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور بیشک اللہ

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ

اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ (۵۱) ان کی حالت ایسی ہے جیسی کہ اُن سے پہلے آل فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کی تھی۔

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ

انہوں نے آیات الٰہی کے ساتھ کفر کیا تو اللہ نے اُنہیں اُن کے گناہوں کے باعث پکڑلیا۔ بیشک اللہ قوت کے ساتھ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً

شدید عذاب دینے والا ہے۔(۵۲) یہ اس لیے کہ بیشک اللہ اپنی نعمت کو بدلنے والا نہیں ہے جو اس نے

اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

کسی قوم پر کی ہو جب تک وہ خود اپنی حالت کو نہ بدل دیں۔ اور بیشک اللہ سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا

جاننے والا ہے۔(۵۳) جس طرح آل فرعون اور اُن سے پہلے لوگوں کا حال ہوا۔ اُنہوں نے اپنے رب کی

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ

آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُنہیں اور آل فرعون کو اُن کے گناہوں کے باعث ہلاک کردیا۔

وَ كُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ

اور وہ تمام ظالم لوگ تھے۔ (۵۴) بیشک جانداروں میں سے اللہ کے نزدیک بدترین کافر لوگ ہیں

كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ

جو ایمان نہیں لاتے۔ (۵۵) جن سے آپ ﷺ کامعاہدہ کرتے مگر وہ ہر بار اپنے معاہدے کو توڑ ڈالتے ہیں

عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّ هُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ

اور وہ اللہ سے ڈرتے نہیں ہیں۔ (۵۶) پس اگر آپ اُنہیں لڑائی میں پائیں تو

فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

اُنہیں شدید سزا دیں تاکہ جو لوگ ان کے پیچھے ہیں دیکھ کر بھاگ جائیں تاکہ وہ عبرت حاصل کریں۔(۵۷)

وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنۡ قَوۡمٍ خِيَانَةً فَانۡۢبِذۡ اِلَيۡهِمۡ عَلٰى

اور اگر آپ کو کسی قوم سے وعدے میں خیانت کا ڈر ہو تو اُن کا عہد اُن کی طرف لوٹا

ع ٧ ١٠ ٣ سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡخَآئِنِيۡنَ ﴿۵۸﴾ وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ

دو۔برابر کا جواب دو، بیشک اللہ دُھوکے بازوں کو پسند نہیں کرتا۔(۵۸) اور ہرگز کافر خیال نہ کریں

كَفَرُوۡا سَبَقُوۡا ؕ اِنَّهُمۡ لَا يُعۡجِزُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَاَعِدُّوۡا لَهُمۡ مَّا اسۡتَطَعۡتُمۡ

کہ اُنہوں نے سبقت لے لی ہے بیشک وہ ہمیں عاجز نہیں کرسکتے۔(۵۹)اور اُن کے لیے پوری قوت اور بندھے ہوئے گھوڑوں سے

مِّنۡ قُوَّةٍ وَّمِنۡ رِّبَاطِ الۡخَيۡلِ تُرۡهِبُوۡنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمۡ

اپنی استطاعت کے مطابق تیار رہو تاکہ اس تیاری سے اللہ کے دُشمن اور اپنے دُشمن کو

وَ اٰخَرِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ ۚ لَا تَعۡلَمُوۡنَهُمۡ ۚ اَللّٰهُ يَعۡلَمُهُمۡ ؕ وَ مَا

اور دُوسرے دُشمنوں کو خوف زدہ کردو۔ جنھیں تم نہیں جانتے اور اللہ اُنہیں جانتا ہے۔ اور جو

تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيۡكُمۡ وَ اَنۡتُمۡ

کچھ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی طرح تم پر

لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنۡ جَنَحُوۡا لِلسَّلۡمِ فَاجۡنَحۡ لَهَا وَتَوَكَّلۡ عَلَى

ظلم نہ ہوگا۔ (۶۰) اور اے محبوب اگر دُشمن صلح کے لیے تیار ہوجائیں تو آپ بھی مائل ہو جایئے

اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۶۱﴾ وَاِنۡ يُّرِيۡدُوۡۤا اَنۡ يَّخۡدَعُوۡكَ

اور اللہ پر بھروسہ کیجیے بیشک وہ سننے والا علم والا ہے۔(۶۱) اور اگر وہ آپ کو دھوکہ دینے کا ارادہ کریں تو بیشک اللہ

فَاِنَّ حَسۡبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِىۡۤ اَيَّدَكَ بِنَصۡرِهٖ وَبِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۶۲﴾ لا

آپ کے لیے کافی ہے۔ وہی ہے جس نے اپنی نصرت اور مومنین کے ساتھ آپ کی تائید کی۔(۶۲)

وَ اَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ لَوۡ اَنۡفَقۡتَ مَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا

اور اُس نے ان کے دلوں میں اُلفت پیدا کردی اگر آپ جو کچھ زمین میں ہے سب کاسب بھی خرچ کردیتے

مَّاۤ اَلَّفۡتَ بَيۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيۡنَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ عَزِيۡزٌ

تو پھر بھی اُن کے دلوں میں اُلفت پیدا نہ کرسکتے، لیکن اللہ نے اُن کے درمیان اُلفت پیدا کردی بیشک وہ غلبے والا

ع ٨ ٢ ٤ حَكِيۡمٌ ﴿۶۳﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَسۡبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۶۴﴾

حکمت والا ہے۔(۶۳) اے نبی! آپ کے لیے اللہ کافی ہے اور مومنوں میں سے جو آپ کی اتباع کرتے ہیں ۔(۶۴)

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفۡخِیۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی طرف اُبھارو۔ اگر تم میں سے بیس

عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

صبر والے ہوں گے تو دو سو پر غالب ہوں گے۔ اور اگر تم میں سے

مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾

سو ہوں گے تو وہ ایک ہزار پر غالب ہوں گے بیشک انکارکرنے والی وہ قوم ہے جسے سمجھ نہیں ہے۔(٦٥)

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ

اللہ تعالیٰ نے تم پر تخفیف کردی ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ تم میں کمزور بھی ہیں۔ اگر تم میں سے

مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

سو آدمی صبر والے ہوئے تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوئے

اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾

تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئیں گے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(٦٦)

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ

کسی نبی کے شانِ شایاں نہیں کہ وہ کافروں کو قیدی بنائے جب تک کہ زمین میں غلبہ حاصل نہ ہو جائے

تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖۗ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَ اللّٰهُ

تم سامانِ دنیا چاہتے ہو، اور اللہ تمہارے لیے آخرت چاہتا ہے اور اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ

غلبے والا حکمت والاہے۔(٦٧) اگر اللہ پہلے سے تحریر شدہ فیصلہ نہ لکھ چکا ہوتا اے مسلمانو! تم نے کافروں سے

اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖؗ

جو بدلے کا مال لے لیا اس کے باعث تم پر عذاب آتا۔(٦٨) مال غنیمت سے حلال پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔

وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ ع ٩ ٥ ٥

اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(٦٩) اے نبی! جو قیدی تمہارے

لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

ہاتھ میں ہیں اُن سے کہہ دیجیے کہ اللہ نے اگرتمہارے دلوں میں بھلائی محسوس کی تو جو مال تم سے لیا گیا ہے

خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ

اس سے بہتر عطا فرما دے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾ وَ اِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ

بخشنے والا رحم والاہے۔ (۷۰) اور اگر وہ آپ سے خیانت کرنا چاہیں تو وہ اللہ سے پہلے بھی

مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

خیانت کر چکے ہیں جس کے باعث اُن کوتمہارے قبضے میں کردیا اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۷۱) بیشک جو لوگ

اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ

ایمان لائے اور ہجرت کی اور اپنے مالوں اور جان سے اللہ کی راہ میں

اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ

جہاد کیا اور جن لوگوں نے اُنہیں جگہ دی اور مدد کی وہی دراصل ایک دوسرے کے دوست ہیں

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ

اور وہ جو ایمان تو لے آئے مگر اُنہوں نےتمہارے لیے ہجرت نہیں کی اُن کا تمہاری جائیداد میں کچھ حصہ نہیں

شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَ اِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ

جب تک وہ ہجرت نہ کرلیں اور اگر وہ دین کے معاملے میں مدد چاہیں تو تم پرمدد کرنا ضروری ہے

النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا

مگر ایسی قوم پر جن کے اور تمہارے درمیان معاہدہ ہے مدد کرنا ضروری نہیں ، اور اللہ جو تم

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ

کرتے ہو اسے دیکھتا ہے۔(۷۲) اور کافر بھی ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾ وَ

اگر تم ایسانہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بہت بڑا فساد برپا ہوجائے گا۔(۷۳) اور

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ

جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اوراُنہوں نے ہجرت والوں کو

اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ

اپنے پاس جگہ دی اور مدد کی وہی سچے مومن ہیں۔ اُن کے لیے مغفرت اور

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ـــ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا

عزت والا رزق ہے۔(۷۴) اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کرکے آگئے اورتمہارے ساتھ مل کر

مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ

جہاد کرتے رہے ، وہ تم میں سے ہیں۔ مگر اللہ کی کتاب کے مطابق خون کے رشتہ دار ایک دوسرے کے

ع ۲ الربع فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾ ع

زیادہ حقدار ہیں۔ بیشک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔(۷۵)

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ ۹ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۳ — اٰيَاتُهَا ۱۲۹ رُكُوْعَاتُهَا ۱۶

سورۃ التوبہ مدنی ہے اس میں ۱۲۹ آیات اور ۱۶رکوع ہیں۔

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١﴾ ط

اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں میں سے جن کے ساتھ تم نے وعدہ کیاتھا قطع تعلق کا اعلان ہے۔(۱)

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ

اے شرک کرنے والو! زمین میں چار ماہ چل پھر لو اور جان لو کہ بیشک تم اللہ تعالیٰ کو عاجز

مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢﴾ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ

نہیں کرسکتے۔ اور بیشک اللہ کافروں کو رُسوا کرنے والاہے۔(۲) اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے

وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ

سب لوگوں کے لیے حج اکبر کے دن کا اعلان ہے بیشک اللہ اوراس کا رسول

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ

مشرکین سے بری الذمہ ہے اگر تم توبہ کرجاؤ تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اگر تم

تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ

پھر جاؤ تو جان لوکہ تم اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے ۔ اور کافروں کے لیے

كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

دردناک عذاب کی بشارت ہے۔ (۳) مگر وہ مشرکین جن سے آپ نے

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْئًا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا

معاہدہ کیا تھا پھر اُنہوں نے اس میں کسی قسم کانقص نہ ڈالا اورنہ اُنہوں نے تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی تو جس مدت تک اُن کے

غُنَّہ: نون مشدد اورمیم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اورتنوین اورمیم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ ۔۔ تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
قلقلہ: ساکن حرف کوہلا کر پڑھنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۴﴾

ساتھ عہد کیا ہوا ہے اسے پورا کرو۔ بیشک اللہ اہل تقویٰ سے محبت رکھتا ہے۔ (۴)

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ

پھر جب حُرمت والے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ اُنہیں قتل کردو اور اُنہیں پکڑ لو اور ان کا

وَ خُذُوْهُمْ وَ احْصُرُوْهُمْ وَ اقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ

محاصرہ کرو۔ ہر بیٹھنے والی جگہ پر اُن کے تعاقب میں بیٹھو۔ پھر اگر وہ

تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ

توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دینے لگیں ان کا راستہ چھوڑ دو۔ بیشک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ وَ اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ

اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۵) اور اگر مشرکوں میں سے کوئی آپ سے پناہ طلب کرے تو

فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

اسے پناہ دے دو یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سنے پھر اسے امن کی جگہ پر پہنچا دیجیے ۔ یہ حکم اس لیے ہے کہ جو قوم

قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ ع كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ ع ٦

علم نہیں رکھتی۔ (۶) مشرکین کے لیے اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک

اللّٰهِ وَ عِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

کیونکر کوئی عہد ہو سکتا ہے سوائے اس کے کہ جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا

الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

تو جب وہ اسے قائم رکھیں تو تم بھی اُن کے لیے قائم رکھو۔ بیشک اللہ اہل تقویٰ سے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷﴾ كَيْفَ وَ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ

محبت رکھتا ہے۔ (۷) ان کے معاہدہ کا لحاظ کیسے کیا جائے جب کہ اُن کا طریقہ یہ ہے کہ اگر وہ غالب

اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَ

آجائیں تو نہ قرابت اور نہ عہد کا لحاظ کرتے ہیں ۔ وہ تو صرف اپنی اِدھر اُدھر کی باتوں سے آپ کو راضی رکھنا چاہتے ہیں

اَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸﴾ ج اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا

اور اُن کے دل حقیقت کے برعکس ہیں اوران میں اکثر فاسق ہیں۔ (۸) اُنہوں نے اللہ کی آیتوں کی کم قیمت وصول کی

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ ۔۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩ لَا يَرْقُبُوْنَ

اور اس کی راہ سے روکا ۔ بیشک وہ بہت بُرا کام ہے۔جو وہ کرتے ہیں۔(۹) نہ کِسی مومن کی

فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝١٠ فَاِنْ

قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد کا کرتے ہیں۔ اوروہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں۔(۱۰)اگر وہ

تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ

توبہ کرلیں اور نماز قائم کرلیں اورزکوۃ دینے لگیں تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں۔

وَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝١١ وَ اِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

اورہم جاننے والی قوم کے لیے آیتوں کو تفضیل سے بیان کرتے ہیں۔(۱۱)اور اگر وہ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو

مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ

توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو کافروں کے سرکردہ لوگوں سے جہادکرو

اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝١٢ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا

بیشک اُن کی کوئی قسمیں نہیں ہیں شاید وہ اس سے رُک جائیں ۔(۱۲) جس قوم نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا تھا

نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ

کہ آپ اُن سے نہیں لڑیں گے اور رسُول کونکالنے پر زور دیا تھا حالانکہ زیادتی کی ابتداء اُنہی کی طرف سے ہوئی تھی۔

مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٣

تو کیا تم ان سے ڈرتے ہو۔ پس اللہ کاحق زیادہ ہے کہ اس ڈرا جائے اگر تم مومن ہو۔(۱۳)

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ

اُنہیں قتل کرو اللہ تمہارے ہاتھوں سے ہی اُنہیں عذاب دے گا اور اُنہیں پست کردے گا اور اُن پر تمہاری مدد کرے گا۔

يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٤ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ

اور مومن قوم کاسینہ ٹھنڈا کردے گا۔(۱۴) اور اُن کے دلوں کا غصہ دور کردے گا۔

وَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٥ اَمْ

اور اللہ جس کی چاہتا ہے توبہ قبول کرلیتا ہے۔ اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ (۱۵) کیا تم یہ

حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ

گمان کرتے ہو کہ تم یوں ہی چھوڑ دیے جاؤ گے جب تک اللہ یہ جان نہ لے گا کہ تم میں سے

وَ لَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لَا رَسُوْلِهٖ وَ لَا الْمُؤْمِنِيْنَ

جہاد کون کرتا ہے ، اللہ اور رسول اور اس کے مومنوں کے علاوہ کسی کو راز دان نہ بناؤ۔

وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔(۱۶) یہ مشرکوں کے لیے جائز نہیں کہ وہ

ع ۱۰ ۸

اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ

اللہ کی مسجدیں آباد کریں حالانکہ اُن کی جانوں نے خود کفر کی گواہی دی ہے۔

اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا

اس وجہ سے ان کے عمل ضائع ہوچکے ہیں۔ اوروہ ہمیشہ آگ میں رہیں گے۔(۱۷) اللہ کی

يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ

مسجدوں کو وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتے ہیں نماز قائم کرتے ہیں

الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ

اور زکوٰۃ دیتے ہیں وہ اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تو قریب ہے کہ یہی لوگ

اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ

ہدایت یافتوں میں سے ہو جائیں۔ (۱۸) کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کی

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ جٰهَدَ

خدمت کرنے کو اللہ تعالٰی اور یوم آخرت پر ایمان لانے اور اللہ کی راہ میں

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى

جہاد کرنے کے برابر کردیا ہے۔ ہر گز اللہ کے نزدیک یہ برابر نہیں ہے اور اللہ ظالم قوم کو

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِىْ

وقف لازم

ہدایت نہیں دیتا۔ (۱۹) جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کی راہ میں ہجرت کی اور اپنے

سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ

مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اللہ کے ہاں ان کے عظیم درجات ہیں ،

اللّٰهِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ

اور وہی لوگ کامیابی سے ہمکنار ہیں۔(۲۰) اُن کے لیے اُن کے رب کی طرف سے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِّنْهُ وَ رِضْوَانٍ وَّ جَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾ خٰلِدِيْنَ

اس کی رحمت اور اس کی رضا اور جنت کی بشارت ہے اور جنت میں مقیم ہوکر نعمت پائیں گے۔(۲۱)ہمیشہ کے لیے اُن میں

فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

رہیں گے۔ بیشک اُن کے لیے اللہ کے ہاں اجر عظیم ہے۔(۲۲) اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْۤا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا

اگر تمہارے باپ اور بھائی ایمان کے مقابلے میں کفر سے محبت رکھتے ہوں تو اُنہیں

الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

دوست نہ بناؤ۔ اور تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہی

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ

ظالموں میں سے ہوگا۔ (۲۳) اے محبوب! آپ فرمادیں کہ اگرتمہارے باپ اورتمہارے بیٹے اورتمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں

وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ِۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ

اور تمہارے خاندان کے لوگ اور تمہارا کمایا ہوا مال اور تمہاری تجارت جس میں نقصان کا تمہیں ڈر ہے

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

اور تمہارے پسندیدہ مکانات اگر یہ سب چیزیں اللہ اوراس کے رسول اور جہاد فی سبیل اللہ

وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

میں تمہیں پیاری لگتی ہوں تو پھر اس وقت کا انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے

وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾ ع لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ ۳ ع ۸ ۹

اور اللہ فاسقوں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۲۴) اللہ نے بہت سے موقعوں پر تمہاری مدد کی۔

مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ

اور غزوہ حنین کے دن تمہاری کثرت نے تمہیں عجب میں ڈال دیا تھا، لیکن اس نے

تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ

تمہیں کسی چیز سے بے نیاز نہ کیا اور زمین اپنی فراخی کے باوجود تم پر تنگ ہوگئی

وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ج ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ

پھر تم پیٹھ پھیرتے ہوئے واپس ہوئے۔(۲۵) پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اور مومنین پر سکون قلب نازل کیا اور

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ ... تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ الَّذِيْنَ

ایسے لشکر اُتارے جنہیں تم نہ دیکھتے تھے اور کافروں کو عذاب دیا

كَفَرُوْا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ

اور کافروں کی یہی سزا ہے۔(۲۶) اس کے بعدجسے چاہتا ہے اللہ توبہ

ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

کی توفیق بخش دیتا ہے اور اللہ بخشنے والارحم والاہے۔ (۲۷) اے ایمان والو !

اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ

بیشک شرک کرنے والے ناپاک ہیں لہٰذا اس سال کے بعد یہ مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں۔

عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَ اِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ

اور اگر تمہیں تنگ دستی کا خوف ہے تو عنقریب اللہ اپنے فضل سے تمہیں

فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٨﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ

غنی کردے گا اگر اس نے چاہا۔ بیشک اللہ علم والا حکمت والا ہے۔(۲۸) اُن لوگوں سے لڑائی کرو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ لَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ

جو اللہ اور یوم آخر پر ایمان نہیں لاتے اور جو اللہ نے حرام کیاہے اسے حرام نہیں سمجھتے

اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

اور جو اس کے رسول نے حرام کیا ہے اسے بھی حرام نہیں سمجھتے اور دین حق کو اپنا دین نہیں بناتے، جنھیں کتاب دی گئی تھی

الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾ ع ٤ ٥ ١٠

ان سے یہاں تک لڑو کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور مغلوب ہو کر رہیں۔(۲۹)

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَ قَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ

اور یہودی کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے ان کی

ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ

یہ باتیں اپنی بنائی ہوئی ہیں۔ جن لوگوں نے پہلے کفر کیا ہے اُن کی باتوں

كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِتَّخَذُوْٓا

کی مشابہت کرتے ہیں۔ اللہ اُنہیں ہلاک کرے یہ کہاں بھٹکتے پھر رہے ہیں۔(۳۰) اُنہوں نے اپنے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ الْمَسِيْحَ ابْنَ

پادریوں اور راہبوں کو اللہ تعالیٰ کے سوا اپنا پروردگا ربنا لیا اور مسیح ابن مریم کو بھی اپنا رب بنا لیا۔

مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

اور اُنہیں صرف معبود واحد کی عبادت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس کے بغیر کوئی معبود نہیں۔

سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ

وہ ان کے بنائے شریکوں سے پاک ہے۔(۳۱) وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں

بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾

مگر اللہ اپنے نور کو مکمل کیے بغیر نہ رہے گا خواہ کافر اسے ناپسند ہی کیوں نہ کریں۔(۳۲)

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے ہر ایک کے دین

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا النصف

پر غالب کردے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناپسند ہو۔ (۳۳) اے ایمان والو!

اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ

بیشک اہل کتاب کے اکثر علماء او راہب لوگوں کامال ناحق کھاتے ہیں

بِالْبَاطِلِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ

اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ سونا چاندی

الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

جمع کرکے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ، اُن کے لیے دردناک عذاب

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى

کی اطلاع ہے ۔(۳۴) ایک دن وہ سونا چاندی جہنم کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر اس سے

بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ

ان لوگوں کی پیشانیاں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ یہ وہ خزانہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا

فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا

پس جمع کرنے کا مزہ چکھو۔(۳۵) بیشک اللہ تعالیٰ کے نزدیک کتاب اللہ کے مطابق مہینوں کی

عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مِنْهَآ

گنتی بارہ ہے اور یہ گنتی آسمان وزمین کے پیدا کرنے سے ہے، ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں۔

اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڏ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ

یہی دین قائم ہے۔ ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو

اَنْفُسَكُمْ وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَاۗفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَاۗفَّةً ۭ

اور مشرکوں سے مکمل طور پر مل کر لڑو جیسا کہ وہ آپس میں متحد ہو کر تم سے لڑتے ہیں۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (٣٦) اِنَّمَا النَّسِيْۗءُ زِيَادَةٌ فِي

اور جان لو کہ بیشک اللہ اہل تقویٰ کے ساتھ ہے۔ (٣٦) بیشک نسی یعنی مہینوں کو آگے پیچھے کرنا کفر کی

الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ يُحَرِّمُوْنَهٗ

فالتو رسم ہے جس سے کافروں کو گمراہ کیا جاتا ہے، وہ ایک سال کسی مہینے کو حلال کرلیتے ہیں

عَامًا لِّيُوَاطِـــُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ۭ زُيِّنَ

اور کسی سال اس کو حرام کردیتے ہیں تاکہ اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینوں کی تعداد پوری کردیں۔ پھر اللہ کا حرام کیا ہوا مہینہ

لَهُمْ سُوْۗءُ اَعْمَالِهِمْ ۭ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ع (٣٧) ع ٥ ٨ ١١

حلال بھی قرار دے لیتے ہیں اُن کے بُرے عمل ان کے لیے مزین کردیے گئے ہیں اور اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (٣٧)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اے ایمان والو! تمہیں کیا ہُوا جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے چلو

اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ۭ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ

تو تم زمین سے چمٹ کررہ جاتے ہو۔ کیا تم نے آخرت کے مقابلے میں دُنیا کی زندگی کو پسند کرلیا ہے۔

فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ (٣٨) اِلَّا تَنْفِرُوْا

دُنیا کی زندگی کا سامان آخرت میں بہت تھوڑا ہوگا۔ (٣٨) اگر تم نہیں نکلو گے

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ڏ وَّ يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ

تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔ اور تمہاری جگہ کسی دوسری قوم کو لے آئے گا اور تم اس کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکو گے۔

شَيْـــًٔا ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (٣٩) اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(٣٩) اگرچہ تم نے حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد نہ کی تو

اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ

بیشک اللہ نے اُن کی مدد کی جب کافروں کی وجہ سے آپ کو اپنے گھر سے نکلنا پڑا۔ آپ دو میں سے دوسرے تھے جب وہ غار میں تھے

اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہے تھے کہ غمزدہ نہ ہو بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پھر اللہ نے اُن پر

سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَ اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ

سکون قلب اُتارا اور ان کی ایسے لشکروں سے مدد فرمائی جنھیں تم نے نہیں دیکھا ہے اور کافروں کے کہنے کو

الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ

سرنگوں کر دیا۔ اور اللہ کا کلمہ بلند ہوا۔ اور اللہ غلبے والا

حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ

حکمت والا ہے۔ (۴۰) ہلکے یا بوجھل ہو کرنکلو اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ لَوْ كَانَ

جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ (۴۱) اے محبوب! اگر

عَرَضًا قَرِيْبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا لَّا تَّبَعُوْكَ وَ لٰكِنْۢ بَعُدَتْ

مال غنیمت آسانی سے حاصل ہونا ہوتا اور سفر ہلکا ہوتا تو وہ آپ کے پیچھے ضرور چلتے لیکن ان پر یہ

عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا

مسافت دُور اور مشقت طلب تھی ۔ اور قریب ہے کہ وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم میں طاقت ہوتی تو

مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾ ع ۶ ۵ ۱۲

ہم ضرور آپ کے ساتھ نکلتے۔ اپنے آپ کو ہلاک کررہے ہیں۔ اور بیشک اللہ اِسے جانتا ہے جو جھوٹ وہ بول رہے ہیں۔ (۴۲)

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ

اللہ نے آپ سے درگزر فرمایا۔ آپ نے اُنھیں کیوں اجازت دی جہاں تک کہ آپ پرسچ بولنے والے ظاہر ہو

صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

جاتے اور آپ جھوٹوں کوجان جاتے۔ (۴۳) جو لوگ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں

بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ

وہ آپ سے اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کی اجازت نہ مانگیں گے۔

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اور اللہ متقیوں کو جانتا ہے۔(۴۴) بیشک ایسی اجازتیں وہی مانگتے ہیں جو اللہ اور قیامت

بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ ارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ

کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اُن کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں پس وہ اپنے شک میں

يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّ لٰكِنْ

پریشان حال ہیں۔ (۴۵) اگراُن کا نکلنے کا ارادہ ہوتاتو وہ اس کے لیے ضرور تیاری کرتے لیکن اللہ کو ان کا اُٹھنا

كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾

پسند نہ تھا اس لیے اُنہیں پست حوصلہ کردیا اورکہہ دیا کہ تم بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ (۴۶)

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّ لَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ

اگر وہ تمہارے ساتھ نکلتے تو تم میں خرابی کے سوا کسی چیز کا اضافہ نہ کرتے اور تمہارے

يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَ فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

درمیان فتنہ برپا کرنے کے لیے دوڑے پھرتے۔ اورتم میں اُن کے کچھ خفیہ باتیں سننے والے موجود ہیں اور اللہ ظالموں کو

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ

خوب جاننے والا ہے(۴۷) بیشک وہ پہلے بھی فتنہ پھیلانے میں سرگرم رہے اور آپ کے لیے کئی کاموں میں تبدیلی کی یہاں تک

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ مِنْهُمْ

کہ حق آگیا اور اللہ کا حکم ظاہر ہوگیا اور وہ اِس کو ناپسند کرتے تھے۔(۴۸) اور اُن میں سے

مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَ لَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَ

کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے اجازت دیجیے اور مجھے فتنے میں نہ ڈالیے۔ خبردار وہ فتنے میں تو پڑ چکے ہیں۔

اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ

اور بیشک جہنم کافروں کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ (۴۹)اگر آپ کوکوئی اچھائی حاصل ہوجائے تو اُنہیں بری لگتی ہے۔

وَ اِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَاۤ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ

اور اگر آپ کو کوئی مصیبت پہنچ جائے تو کہتے ہیں کہ ہم نے پہلے ہی اپنا کام درست کرلیا

وَيَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ

تھا اور خوش ہوکرلوٹ جاتے ہیں۔(۵۰) فرمادیجیے کہ ہمیں ہرگز کوئی تکلیف نہ ملے گی سوائے اس کے کہ جو اللہ نے

لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ هَلْ

ہمارے لیے لکھ دی ہے۔ وہ ہمارا مولیٰ ہے، اور اللہ ہی پر مومن توکل کرتے ہیں۔(۵۱) فرما دیجیے کہ تم ہماری

تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ

دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو۔ اور ہم تمہارے لیے اس بات کے منتظر ہیں

اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا

کہ اللہ اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں سے اُن پر عذاب بھیجے۔ پس انتظار کرو بیشک

اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ

میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔(۵۲) فرما دیجیے کہ مال کو خوشی سے یا مجبوری سے خرچ کرو وہ تم سے

مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَ مَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ

ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ بیشک تم فاسقوں کی قوم ہو۔(۵۳) اور ان کے خرچ کیے جانے کو قبولیت سے کسی

مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ

نے منع نہیں کیا بجز اس کے اُنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور نماز کو کاہلی کے

الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾

ساتھ ادا کرنے آتے ہیں اور ایسے ہی ناپسندیدگی سے خرچ کرتے ہیں۔(۵۴)

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

اُن کے مال اور اولاد تمہیں تعجب میں نہ ڈال دیں۔ بیشک اللہ چاہتا ہے

لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَ هُمْ

کہ اُن چیزوں سے اُنہیں دُنیوی زندگی میں ہی عذاب دے اور کفر کی حالت میں ہی ان

كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَ مَا هُمْ مِّنْكُمْ

کی سانس نکل جائے۔(۵۵) اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ بیشک وہ تم میں سے ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں

وَ لٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ

لیکن وہ ایسی قوم ہیں جو ڈرتے رہتے ہیں۔(۵۶) اگر اُنہیں کوئی پناہ گاہ یا غار یا داخل ہونے کی کوئی جگہ مِل جائے

اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَ هُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ

تو وہ مُنہ زوری کرتے ہوئے اس کی طرف پھر جائیں گے۔(۵۷) اور ان میں سے کوئی آپ کے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يَّلۡمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنۡ اُعۡطُوۡا مِنۡهَا رَضُوۡا وَاِنۡ لَّمۡ

صدقات کی تقسیم کے بارے میں طعن کرتا ہے۔ پس اگر اُن میں سے اُنہیں دیا جائے تو راضی ہوتے ہیں۔ اور اگر ان میں

يُعۡطَوۡا مِنۡهَاۤ اِذَا هُمۡ يَسۡخَطُوۡنَ ﴿۵۸﴾ وَلَوۡ اَنَّهُمۡ رَضُوۡا مَاۤ اٰتٰٮهُمُ

سے نہ دیا جائے تو وہ ناراض ہوتے ہیں۔(۵۸) اور کیا اچھا ہوتا کہ جو اللہ اور اس کے رسول نے اُنہیں

اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ ۙ وَقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ سَيُؤۡتِيۡنَا اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ

دیا اس سے راضی ہوجاتے۔ اور کہتے کہ اللہ ہمارے لیے کافی ہے ہمیں عنقریب اللہ اپنے فضل سے اور اس کا رسول

وَرَسُوۡلُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوۡنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ ع ۷ ۱۴

دے گا۔ بیشک ہم اللہ ہی کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔(۵۹) بیشک صدقات یعنی زکوٰۃ فقراء

وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَالۡعٰمِلِيۡنَ عَلَيۡهَا وَالۡمُؤَلَّفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ وَفِى الرِّقَابِ

اور مساکین اور اس کے عاملین اور دلجوئی اور غلام آزاد کرانے میں اور خلاصیٔ قرض

وَالۡغٰرِمِيۡنَ وَفِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ

اور اللہ کی راہ میں مسافروں کے لیے ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے مقرر شدہ ہے۔

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۶۰﴾ وَمِنۡهُمُ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ النَّبِىَّ وَ

اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔(۶۰) اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوایذا دیتے ہیں

يَقُوۡلُوۡنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلۡ اُذُنُ خَيۡرٍ لَّكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤۡمِنُ

اور کہتے کہ وہ تو کان کے کچے ہیں۔فرما دیجیے کہ ان کا کان سے سنا تمہارے لیے بہتر ہے جو اللہ پر یقین رکھتا ہے

لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَرَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ ؕ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ

اور مومنوں کی بات پریقین رکھتا ہے اور تم میں سے ایمان والوں کے لیے رحمت ہے اور جو لوگ اللہ کے رسول کو

رَسُوۡلَ اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۶۱﴾ يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ

تکلیف دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ منافق اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں۔ (۶۱) تاکہ تمہیں راضی کریں۔

لِيُرۡضُوۡكُمۡ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ اَحَقُّ اَنۡ يُّرۡضُوۡهُ اِنۡ كَانُوۡا

حالانکہ اللہ اور اس کارسول زیادہ حقدار ہیں کہ اُنہیں راضی کیا جائے اگر وہ ایمان

مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۶۲﴾ اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّهٗ مَنۡ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاَنَّ الثلثة

والے ہیں۔(۶۲) کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ

تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے اس میں ہمیشہ رہے گا۔یہ بہت بڑی ذلّت ہے ۔(٦٣) منافق اس بات سے

الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ

ڈرتے ہیں کہ ان پرکوئی سورت نازل نہ ہوجائے جو اُنہیں اس سے باخبر کرے جو ان کے دلوں میں ہے۔

قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾

کہہ دیجیے کہ مذاق اُڑاتے رہو۔ بیشک اللہ ظاہر کردے گا جس سے تم ڈرتے ہو۔(٦٤)

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَ نَلْعَبُ ؕ قُلْ

اور اگر آپ پوچھیں گے تو کہیں گے کہ بیشک وہ دل لگی اور خوش طبعی کرتے ہیں۔ کہہ دیجیے

اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ

کہ کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ مذاق کرتے ہو۔ (٦٥) اب حیلے نہ کرو بیشک

كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ

تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے ۔اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف کر دیں

نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ ع اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَ

تو دوسرے گروہ کو عذاب دے دیں گے کیونکہ وہ مجرموں میں سے ہیں۔(٦٦) منافق مرد اور

الْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَ

منافق عورتیں ایک دوسرے جیسے ہیں۔ بُرے کام کرنے کو کہتے ہیں۔اور اچھے کام کرنے

يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَ يَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ

سے منع کرتے ہیں اور خرچ کرنے میں اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں،وہ اللہ کو بھول گئے

فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ

تو اللہ نے ان سے توجہ ہٹالی ۔بیشک منافق فاسقوں میں سے ہیں۔(٦٧) اللہ تعالیٰ نے منافق مردوں

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ

اورمنافق عورتوں اورکافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کررکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اُن کے لیے یہ کافی ہے۔

وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور ان پر اللہ کی لعنت ہے اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔(٦٨) تم منافق لوگ ان لوگوں کی طرح ہو جو تم

ع ١٤ ٧ وقف لازم

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ ،، ۔تین الف کے برابر ــــ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا

سے پہلے ہو چکے ہیں، وہ قوت میں شدید تھے مال اور اولاد میں بھی تم سے زیادہ تھے ۔ پس اُنہوں نے اپنے حصے سے فائدہ اُٹھایا

بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ

تم نے بھی اپنے حصے سے فائدہ اُٹھایا جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اُٹھا گئے

مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَ خُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ

اور تم لذت نفس میں پڑے رہے جس طرح کہ وہ لذت نفس میں پڑے تھے ۔ ان کے عمل

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ

دنیا اور آخرت میں ضائع ہوگئے۔ اور وہی لوگ

الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ

نقصان اُٹھانے والے ہیں۔(۶۹) کیا اُنہیں اپنے سے پہلے لوگوں یعنی قوم نوح

وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۙ۬ وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ

اور قوم عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم اور مدین والوں کی، جن کی بستیاں اُلٹ دی گئیں تھیں

وَ الْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ

کی خبر نہیں ملی ۔ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیل لے کر آئے تھے مگر اللہ کی شان نہ تھی

لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ

کہ وہ ان پر ظلم کرتا مگر وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔(۷۰) مسلمان مرد

وَ الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وقف لازم

اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ نیک کاموں کا حکم دیتے ہیں

وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ

اور برائیوں سے منع کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں،

الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ عنقریب ہی رحمت کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ

بیشک اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۷۱) اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ مَسٰكِنَ

سے جنت کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ

اور اس جنت عدن میں ان کی پاکیزہ رہائش گاہیں ہوں گی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہاں اُنہیں رضائے الٰہی حاصل ہوگی۔

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ ع ۹ ۱۵

یہی بڑی کامیابی ہوگی۔ (۷۲) اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو

وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ

اور اُن پر سختی اختیار کرو۔ اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے جو بہت بُرا

الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَ لَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ

ٹھکانا ہے۔ (۷۳) یہ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اُنہوں نے وہ بات نہیں کہی، حالانکہ اُنہوں نے کفریہ کلمات

الْكُفْرِ وَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ هَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ

کہے اور اسلام لانے کے بعد کافر ہوگئے اور اُنہوں نے جس کی خواہش کی تھی

وَ مَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

اسے نہ پا سکے اور اُنہیں یہ بات اچھی نہ لگی کہ اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے اُنہیں غنی کردیا ہے

فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ

پھر اگر وہ توبہ کرلیں تو ان کے لیے بہتر ہے ۔اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو اللہ اُنہیں دنیا اور آخرت

عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ مَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ

میں دردناک عذاب دینے والا ہے۔ اور زمین میں نہ ان کا کوئی دوست ہوگا

مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ

اور نہ کوئی مددگار ہوگا۔(۷۴) اور ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے وعدہ کیا تھا

اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾

کہ اگر اللہ ہمیں اپنے فضل سے دے گا توہم ضرور صدقہ کریں گے اور ہم ضرور صالحین میں سے ہوجائیں گے۔(۷۵)

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّ هُمْ

تو اللہ نے جب اُنہیں اپنے فضل سے دیا تو اُنہوں نے بخل کیا اور اپنے منہ پھیر کر

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ

پلٹ گئے۔(۷۶) پس اس نے پاداش کے لیے ان کے دلوں میں ملاقات کے دن تک نفاق رکھ دیا

بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾ اَلَمْ

اس وجہ سے کہ جو وعدہ اُنہوں نے اللہ سے کیا تھا اس کی خلاف ورزی کی اور اس کی وجہ یہ بھی تھی کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔(۷۷) کیا وہ

يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ

نہیں جانتے کہ بیشک اللہ ان کے خفیہ راز اور سرگوشیوں کو جانتا ہے اور بیشک اللہ غیبوں کو

الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

جاننے والا ہے۔(۷۸) وہ جو مسلمانوں پر ملامت کرتے ہیں جو دل سے خیرات کرتے ہیں اور ان پر بھی ملامت کرتے ہیں

فِي الصَّدَقٰتِ وَ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ

جو اپنی محنت سے تھوڑی سی مزدوری پاکر اللہ کی راہ میں خرچ کردیتے ہیں تو یہ ان پر ہنستے ہیں۔

مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ

اللہ اُنہیں ہنسی کی سزا دے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۷۹) تم ان کے لیے مغفرت چاہو

اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ

یا مغفرت نہ چاہو، اگر تم ستر مرتبہ بھی ان کے لیے بخشش مانگو تو اللہ ہرگز اُنہیں

يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ

نہیں بخشے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اُنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ ع ٨ ١٦

فاسقوں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۸۰) جو لوگ غزوۂ تبوک میں پیچھے رہ گئے

خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ كَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ

وہ رسول اللہ کی مرضی کے خلاف پیچھے رہنے میں خوش ہوئے اور اُنہوں نے اس بات کو کراہت سمجھا کہ اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ

اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور دوسروں سے کہا کہ اس شدید گرمی میں نہ نکلنا۔کہہ دیجیے کہ جہنم کی آگ کی گرمی

اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّ لْيَبْكُوْا

اس سے شدید ہے۔ کاش کہ اُنہیں اس بات کی سمجھ ہوتی۔(۸۱) یہ دنیا میں تھوڑا سا ہنس لیں

غُنَّة: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى

اور پھر بہت روئیں گے۔ یہ ان کے اعمال کی جزا ہوگی جو وہ کرتے تھے۔(۸۲) پھر اگر اللہ تمہیں ان سے کسی گروہ کی

طَآىِٕفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا

طرف لے جائے وہ تم سے جہاد میں نکلنے کی اجازت مانگے تو اُنہیں کہہ دینا تم میرے ساتھ ہرگز نہ نکلو

مَعِيَ اَبَدًا وَّ لَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ

اور نہ ہی میرے ساتھ نکل کردشمن سے لڑو۔ تم نے پہلی مرتبہ بیٹھے

بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى

رہنے کو پسند کیا اب بھی پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ (۸۳) اور اگر ان میں سے کوئی مرجائے تو

اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا

اس کی نماز جنازہ نہ پڑھو اور نہ اس کی قبر پر جاکر کھڑے ہونا۔ کیونکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کا

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَ لَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ

انکار کرتے تھے اور وہ اپنے فسق پرہی مر گئے۔(۸۴) اور ان کا مال اور اولاد تمہیں تعجب میں نہ ڈالے۔

وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الدُّنْيَا

بیشک اللہ چاہتا ہے کہ اُنہیں مال کی وجہ سے عذاب میں مبتلا کردے

وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَ اِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ

اور حالت کفر ہی میں ان کی جان ختم ہوجائے۔(۸۵) اور جب کوئی سورت نازل ہوتی کہ اللہ پر

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ جَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ

ایمان لاؤ اوراس کے رسول کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو طاقت رکھنے کے باوجود آپ سے جہاد میں

مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا

شامل نہ ہونے کی اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں چھوڑ دیں تاکہ ہم پیچھے بیٹھنے والوں کے ساتھ ہو جائیں۔(۸۶) اُنہوں نے چاہا کہ

مَعَ الْخَوَالِفِ وَ طُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾

وہ پیچھے رہ جانے والی عورتوں کیساتھ ہوجائیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی پھر بھی وہ نہیں سمجھتے۔(۸۷)

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

لیکن رسول اور ان کے ساتھ جو ایمان لائے اُنہوں نے اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کیا۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بٓ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ,, تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾

یہ وہی لوگ ہیں جن کے لیے بھلائیاں ہیں۔ اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔(۸۸)

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ

اللہ نے اُن کے لیے جنتیں تیار کررکھی ہیں جن میں نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

فِیْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿٨٩﴾ وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ ع ٩ ١١ ١٧

یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(۸۹) دیہاتیوں میں سے کچھ معذرت کے ساتھ آئے کہ اُنہیں بھی

لِیُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِیْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ سَیُصِیْبُ

پیچھے بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہنے کی اجازت دی جائے۔ اُنھوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جھوٹ بولا۔

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿٩٠﴾ لَیْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ

اُن میں سے جنھوں نے انکار کیا اُنہیں جلد ہی دردناک عذاب ہوگا۔(۹۰) ضعیفوں اور مریضوں اور جن

وَ لَا عَلَى الْمَرْضٰى وَ لَا عَلَى الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ مَا یُنْفِقُوْنَ

لوگوں کے پاس خرچ نہیں ان پر جہاد میں شامل نہ ہونے کا کچھ گناہ نہیں

حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِیْنَ مِنْ

جب کہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ ہمدردی رکھنے والے ہوں۔ احسان کرنے والوں پر

سَبِیْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿٩١﴾ وَّ لَا عَلَى الَّذِیْنَ اِذَا مَاۤ اَتَوْكَ

(کوئی الزام) کی راہ نہیں۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۹۱)اور نہ ان پر شکوہ ہے جو آپ کے پاس سواری کے لیے

لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ اَحْمِلُكُمْ عَلَیْهِ ۪ تَوَلَّوْا وَّ اَعْیُنُهُمْ

آئے اور آپ نے فرمایا کہ میرے پاس تمہاری سواری کا کوئی بندوبست نہیں۔ تو وہ واپس ہوگئے

تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا یَجِدُوْا مَا یُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ اِنَّمَا

اور اس غم سے کہ ان کے پاس خرچہ نہ تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ (۹۲) بیشک شکوہ

السَّبِیْلُ عَلَى الَّذِیْنَ یَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِیَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ

تو ان لوگوں پر ہے جو مالدار ہونے کے باوجود پیچھے رہنے کی اجازت طلب کرتے تھے۔ وہ اس بات پر راضی تھے کہ

یَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾

پیچھے بیٹھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ بیٹھے رہیں اور اللہ نے اُن کے دلوں پر مہر لگادی پھر وہ نہیں جانتے۔ (۹۳)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے